نور الادب

ترکیب علیٰ فیض الادب

الجزء الثانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترکیب نحوی کی آسانی کیلئے

لاجواب تحفہ مسمیٰ بہ

نور الادب

ترکیب علی فیض الادب

الجزء الثانی

مؤلفہ

(مولانا) محمد انور علی نوری مظہر القادری

ناشر

کتب خانہ قادریہ الٹوا بازار سدھارتھ نگر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَبْدَعَ الْاَفْلَاکَ وَالْاَرْضِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ کَانَ نَبِیًّا وَّاٰدَمُ بَیْنَ الْمَآءِ وَالطِّیْنِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اَمَّا بَعْد

تمرین کیلئے چھوٹے چھوٹے جملے

اَلْغُصْنُ (ڈال) جمع اَغْصَانٌ، غُصُوْنٌ۔ اَلْخَرِیْطَۃُ (تھیلا، ملک کا نقشہ) جمع خَرَائِط۔ اَلْحَرِیْرُ (ریشم) اسم جنس۔ اَلرَّاتِبُ (تنخواہ) جمع رَوَاتِب۔ اَلْکِبْرِیْتُ (دیا سلائی، گندھک) واحد کِبْرِیْتَۃٌ۔ اَلشَّارِعُ الْمُعَبَّدُ (پختہ سڑک) شَارِعٌ اسم فاعل مؤنث شَارِعَۃٌ جمع شُرُوْعٌ و شُرَّعٌ و شَوَارِعُ۔ مُعَبَّدٌ اسم مفعول از باب تفعیل بمعنی ہموار ہوا۔ اَلْعَمِیْقُ (گہرا) صفت جمع عُمْقٌ و عُمُقٌ و عِمَاقٌ۔ اَلْقُبَّۃُ (گنبد) جمع قِبَابٌ و قُبَبٌ۔ اَلْمَوْقِدُ (چولہا) جمع مَوَاقِدُ۔ اَلرَّخِیْصُ (سستا) جمع رُخَائِصُ۔ اَلدَّرَّاجَۃُ الْبُخَارِیَّۃُ (موٹر سائیکل) جمع اَلدَّرَّاجَاتُ الْبُخَارِیَّۃُ۔ اَلْکَأْسُ (پیالہ) جمع کُؤُوْسٌ۔ اَلدُّکْتُوْرُ (ڈاکٹر)۔ اَلْعَاصِمَۃُ (دار الحکومت) جمع عَوَاصِمُ۔ اَلْعَتِیْقُ (پرانا، آزاد، عمدہ) جمع عُتُقٌ و عُتَقَاءُ۔

اَللّٰہُ رَبُّنَا (اللہ ہمارا رب ہے) کلمہ جلالت مبتدا، رَبُّ مضاف، نَا ضمیر جمع متکلم کی متصل مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ رَسُوْلُنَا خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ (ہمارے رسول آخری نبی ہیں) رسول مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا، خَاتَمُ مضاف اَلْاَنْبِیَاءِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْغُصْنُ یَتَحَرَّکُ (ڈالی ہلتی ہے) اَلْغُصْنُ مبتدا یَتَحَرَّکُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْبَصَلُ حَلَابِیَۃٌ

(پیاز تیز ہے) اَلْبَصَلُ مبتدا حَلَابِیَۃٌ صفت مشبہ اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلرَّاْسُ قَصِیْخٌ (سر پھوٹا ہے) اَلرَّاْسُ مبتدا قَصِیْخٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلْبَحْرُ عَمِیْقٌ (دریا گہرا ہے) ماقبل پر قیاس کریں۔ اَلْفَرَسُ مَرْکُوْبَۃٌ (گھوڑا سواری کا ہے) اَلْفَرَسُ مبتدا مَرْکُوْبَۃٌ اسم مفعول اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ مَا ھٰذِہٖ (یہ کیا ہے) مَا اسم استفہام مبتدا ھٰذِہٖ خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ ھٰذِہٖ دَرَّاجَۃٌ بُخَارِیَّۃٌ (یہ موٹر سائیکل ہے) ھٰذِہٖ اسم اشارہ مبتدا دَرَّاجَۃٌ موصوف بُخَارِیَّۃٌ صفت، موصوف اپنی صفت سے ملکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اَلسَّمَآءُ فَوْقَ الْاَرْضِ (آسمان زمین کے اوپر ہے) اَلسَّمَآءُ مبتدا فَوْقَ مضاف اَلْاَرْضِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فِی الدَّارِ رَجُلٌ (گھر میں مرد ہے) فِیْ حرف جار اَلدَّارِ مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مقدم، رَجُلٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فَوْقَنَا سَطْحٌ (ہمارے اوپر چھت ہے) فَوْقَ مضاف نَا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے ملکر خبر مقدم، سَطْحٌ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ دَارِیْ قَرِیْبَۃٌ (میرا گھر قریب ہے) دَارُ مضاف یْ ضمیر واحد متکلم کی مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا، قَرِیْبَۃٌ صفت مشبہ اسمیں ھِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل، صفت مشبہ اپنے فاعل سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ثَوْبُ الْحَرِیْرِ اَخْضَرُ (ریشم کا کپڑا سبز ہے) ثَوْبُ مضاف اَلْحَرِیْرِ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا، اَخْضَرُ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ

اس کا فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — هٰذَا اللِّجَامُ حَسَنٌ (یہ لگام خوبصورت ہے) هٰذَا اسم اشارہ موصوف اللِّجَامُ مشار الیہ صفت، اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا، حَسَنٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — قَلْبِيْ مَحْزُوْنٌ (میرا دل غمگین ہے) قلب مضاف ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، محزون اسم مفعول اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — تِلْكَ الْقُبَّةُ خَضْرَاءُ (یہ گنبد سبز ہے) تلک اسم اشارہ موصوف القبۃ مشار الیہ صفت، اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا، خضراء شبہ فعل اسمیں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — مَا بِيَدِكَ؟ (تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟) ما اسم استفہام مبتدا، ب حرف جار، ید مضاف، کَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت اسم فاعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — بِيَدِيْ خَرِيْطَةٌ (میرے ہاتھ میں تھیلی ہے) ب حرف جار، ید مضاف، ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا، ثابتۃ اسم فاعل اسمیں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم، خریطۃ مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — رَاتِبُ زَيْدٍ قَلِيْلٌ (زید کی تنخواہ کم ہے) راتب مضاف زید مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، قلیل شبہ فعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — مَنْ أَنْتَ؟ (تو کون ہے؟) مَن اسم استفہام مبتدا، أَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر کی مرفوع منفصل خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — أَنَا زَيْدٌ (میں زید ہوں) أَنَا ضمیر واحد متکلم کی مرفوع منفصل مبتدا، زیدٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْكِبْرِيْتُ رَخِيْصٌ (ماچس سستی ہے) الکبریت مبتدا، رخیص شبہ فعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل

شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — هٰذَا الشَّارِعُ مُعَبَّدٌ (یہ سڑک پختہ ہے) هٰذَا اسم اشارہ موصوف الشارع مشار الیہ صفت، اسم اشارہ موصوف اپنے مشار الیہ صفت سے مل کر مبتدا، مُعَبَّدٌ اسم مفعول اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — مَحْمُوْدٌ عَلَى الْوُضُوْءِ (محمود باوضو ہے) محمودٌ مبتدا، عَلٰی حرف جار، الوضوء مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت اسم فاعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْوَتِدُ وَسِيْعٌ (کھونٹا چوڑا ہے) الوتدُ مبتدا، وَسِيْعٌ شبہ فعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — زَيْدٌ حَدِيْثُ الْإِسْلَامِ (زید نو مسلم ہے) زَيْدٌ مبتدا، حدیث مضاف الاسلام مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَنْتَ دُكْتُوْرٌ (تو ڈاکٹر ہے) اَنْتَ ضمیر مبتدا، دُكْتُوْرٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْقِنْدِيْلُ غَالٍ (لالٹین مہنگی ہے) اَلْقِنْدِيْلُ مبتدا، غَالٍ اسم فاعل اسمیں ہو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنِّيْ حَدِيْثُ السِّنِّ (بے شک میں نو عمر ہوں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم، حَدِيْثُ مضاف السِّنِّ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِثْبِتْ عَلَى الْفَوْزِ (تو ملبد آ) اِثْبِتْ فعل امر حاضر معروف اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، عَلٰی حرف جار، الفوز مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اَلْقِرْطَاسُ عَتِيْقٌ (کاغذ پرانا ہے) اَلْقِرْطَاسُ مبتدا، عَتِيْقٌ شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — صَوْتُكَ شَدِيْدٌ (تیری آواز زوردار ہے) صَوْتُكَ بترکیب اضافی مبتدا، شَدِيْدٌ شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل، شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اَلْکَاسُ غَالِیَۃٌ (پیالہ گراں ہے) اَلْکَاسُ مبتدا، غَالِیَۃٌ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَلَدِیْ حَبِیْبٌ (میرا لڑکا پیارا ہے) وَلَدِیْ ترکیب اضافی مبتدا حَبِیْبٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَلشُّکْرُ حُلْوٌ (شکر میٹھی ہے) اَلشُّکْرُ مبتدا، حُلْوٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ یَآاَیُّھَا النَّاسُ (اے لوگو) یَا حرف ندا قائم مقام اُدْعُوْ فعل کے اُدْعُوْ فعل مضارع معروف اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل اَیُّ موصوف ھَا برائے تنبیہ اَلنَّاسُ صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ اِجْتَنِبُوا الْکِذْبَ (بچو تم جھوٹ سے) اِجْتَنِبُوْا فعل امر معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز اسکا فاعل اَلْکِذْبَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ اِنِّیْ اَعْبُدُ اللّٰہَ (بے شک میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل یْ ضمیر اِنَّ کا اسم اَعْبُدُ فعل مضارع واحد متکلم اسمیں اَنَا کی ضمیر پوشیدہ فاعل کلمہ جلالت مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ فُلَانٌ عَلَیْہِ الْحَیَاءُ (فلاں بے حیا ہے) فُلَانٌ مبتدا، عَلَیْہِ الْحَیَاءُ ترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ذَالِکَ الرَّجُلُ غَیْرُ مُصَلٍّ (وہ مرد بے نمازی ہے) ذَالِکَ الرَّجُلُ ترکیب توصیفی مبتدا، غَیْرُ مُصَلٍّ ترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ بَکْرٌ غَیْرُ رَاضٍ عَنِّیْ (بکر مجھ سے ناراض ہے) بَکْرٌ مبتدا، غَیْرُ مضاف رَاضٍ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَنْ حرف جار یْ ضمیر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا شبہ فعل کا شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ھٰذَا عَدِیْمُ الْفَھْمِ (یہ ناسمجھ ہے) ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا، عَدِیْمُ الْفَھْمِ ترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ دِھْلِیْ عَاصِمَۃُ الْھِنْدِ (دہلی ہندوستان کی راجدھانی ہے) دِھْلِیْ مبتدا، عَاصِمَۃُ الْھِنْدِ ترکیب اضافی خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اِیْتِ بِالدَّوَاۃِ وَالْقَلَمِ (دوات اور قلم لا) اِیْتِ فعل امر حاضر معروف اسمیں اَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل بِ حرف جار دَوَاۃٌ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَلْقَلَمُ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ مَا اسْمُ عَاصِمَۃِ بَاکِسْتَانَ (پاکستان کے دارالحکومت کا نام کیا ہے؟) مَا اسم استفہام مبتدا اِسْمُ مضاف عَاصِمَۃِ مضاف الیہ مضاف بَاکِسْتَانَ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا اِسْمُ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔ اِسْمُھَا اِسْلَامْ آبَاد (اس کا نام اسلام آباد ہے) اِسْمُھَا ترکیب اضافی مبتدا، اِسْلَامْ آبَاد خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

اردو جملوں کی تعریب

اِسْمُ اللّٰہِ حَبِیْبٌ ـــ ذِکْرُ الرَّسُوْلِ حُلْوٌ ـــ ھٰذَا الْغُصْنُ اَخْضَرُ ـــ کِتَابُ زَیْدٍ ـــ خَرِیْطَۃُ الْھِنْدِ عَتِیْقَۃٌ ـــ اِنَّ دَرَّاجَۃُ تِجَارِیَّۃٌ ـــ زَیْدٌ مَحْزُوْنٌ ـــ ثَوْبُ الْحَرِیْرِ رَخِیْصٌ ـــ ھُوَ حَدِیْثُ الْاِسْلَامِ ـــ دَارُ بَکْرٍ بَعِیْدَۃٌ ـــ لِجَامُ الْفَرَسِ حَسَنٌ ـــ عَاصِمَۃُ الْعِرَاقِ بَغْدَادُ ـــ اَنْتَ عَدِیْمُ الْفَھْمِ ـــ اِذَا سَمِعَ مَحْمُوْدٌ صَوْتِیْ قَرَأَ عَلَی الْفَوْرِ ـــ اَلشَّارِعُ الْمُعَبَّدُ وَسِیْعٌ ـــ جِسْمُکَ طَاھِرٌ ـــ اِسْمِیْ خَلِیْلٌ ـــ اَنْتَ عَلَی الْوُضُوْءِ ـــ اَلْکِتَابُ ھٰھُنَا ـــ بَیْتُ خَالِدٍ کَبِیْرٌ ـــ بَکْرٌ حَدِیْثُ السِّنِّ ـــ اَلْمَوْقِدُ حَمِیْمٌ ـــ اَنَا غَیْرُ رَاضٍ عَنْ زَیْدٍ ـــ نَصْرُکَ جَدِیْدٌ

ل (ضرور) اَلْاِنْفَاقُ (خرچ کرنا) مصدر باب افعال ـــ اَلْاِحْصَانُ (حلال کرنا) مصدر باب افعال ـــ اَلْاِسْتِغْفَارُ (معافی مانگنا) مصدر باب استفعال ـــ اَلرَّأْفَۃُ (مہربانی کرنا) مصدر باب فتح ـــ اَلرَّؤُوْفُ (مہربان) صفت مشبہ بر وزن فعول باب فتح ـ اَلْخِصْبُ (ارزانی ہونا) مصدر ـــ اَلذَّوْقُ (چکھنا) مصدر باب نصر ـــ اَلْمَتَاعُ (سامان) جمع اَمْتِعَۃٌ ـــ اَلتَّکْلِیْمُ (گفتگو کرنا) مصدر باب تفعیل ـــ کُلٌّ (ہر، سب تمام) اَلْبَطْشُ (پکڑ، گرفت) مصدر باب ضرب، نصر ـــ اَلْغَفُوْرُ (بخشنے والا) صفت مشبہ بر وزن فعول باب ضرب ـــ اَلْاِلٰہُ (معبود) جمع آلِھَۃٌ ـــ اَلنَّفْسُ جمع

إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ (تمہارا معبود ایک معبود ہے) اِلٰهٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع حاضر
کی مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، اِلٰهٌ موصوف وَّاحِدٌ
صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ
(معنی انشائیہ ہوا) اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (بے شک اللہ سنتا جانتا ہے) اِنَّ حرف
مشبہ بفعل لَفْظُ جَلَالَتْ اس کا اسم سَمِيْعٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ
فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر اوّل عَلِيْمٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ
کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر دوم حرف مشبہ بفعل اپنی دونوں
خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معنی انشائیہ ہوا ـــ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اور خرچ کرو اللہ
کے راستے میں) واؤ عاطفہ یا استانفہ اَنْفِقُوْا فعل امر حاضر معروف اسمیں واؤ ضمیر بارز فاعل
فِيْ حرف جار سَبِيْلِ مضاف لفظ جلالت مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور
جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے) اِنَّ
حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم يُحِبُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ
کی ضمیر پوشیدہ فاعل الْمُحْسِنِيْنَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ
ہو کر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ (اور
معافی مانگو اللہ سے) واؤ عاطفہ یا استانفہ اِسْتَغْفِرُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ
ضمیر بارز فاعل لفظ جلالت مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا ـــ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے) اس جملے کی ترکیب
کو اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ پر قیاس کرو۔ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ (اور اللہ بندوں پر مہربان ہے)
واؤ عاطفہ لفظ جلالت مبتدا، رَءُوْفٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل بِ حرف
جار الْعِبَادِ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے
مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
(اور اللہ جانتا ہے) واؤ عاطفہ لفظ جلالت مبتدا، يَعْلَمُ فعل مضارع معروف واحد مذکر
غائب اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (اور تم نہیں جانتے ہو) واؤ
عاطفہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا، لَا تَعْلَمُوْنَ فعل مضارع منفی

معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر بارز فاعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ حَسْبُنَا اللّٰهُ (اللہ ہمارے لئے کافی ہے) حَسْبُنَا
بترکیب اضافی مبتدا، لفظ جلالت خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر) فَا عاطفہ
اٰمِنُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر واؤ ضمیر بارز فاعل بِ حرف جار لفظ جلالت
معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَسُوْلِهٖ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف
سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا فعل کا، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو
سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ (دنیا کا مال تھوڑا ہے)
مَتَاعُ الدُّنْيَا بترکیب اضافی مبتدا، قَلِيْلٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا (اور کلام فرمایا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے
کلام فرمانا) واؤ عاطفہ كَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی لفظ جلالت فاعل
مُوْسٰى مفعول بہ تَكْلِيْمًا مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوا ـــ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ (اور یاد کرو اپنے اوپر اللہ کے احسان کو)
واؤ عاطفہ اُذْكُرُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل نِعْمَةَ (بمعنی انعام) مصدر مضاف
لفظ جلالت مضاف الیہ عَلَيْكُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا نِعْمَةَ مصدر کے، مصدر مضاف اپنے
مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا ـــ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ (بے شک تیرے رب کی پکڑ بہت سخت ہے)
اِنَّ حرف مشبہ بفعل بَطْشَ مضاف رَبِّ مضاف الیہ مضاف كَ ضمیر مضاف الیہ، مضاف
اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہو بَطْشَ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر
اسم ہوا اِنَّ کا لام مفتوح برائے تاکید شَدِيْدٌ بترکیب سابق خبر، اِنَّ اپنے اسم
و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (ہر جاندار کو موت
کا مزا چکھنا ہے) كُلُّ نَفْسٍ بترکیب اضافی مبتدا، ذَائِقَةُ الْمَوْتِ بترکیب اضافی
خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا
(بے شک اللہ تم لوگوں پر مہربان ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم كَانَ فعل
ناقص اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم بِ حرف جار زائد كُمْ ضمیر مفعول بہ رَحِيْمًا
شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر شبہ

جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی حرف مشبہ بفعل کی، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے) واؤ عاطفہ کلمۂ جلالت مبتدا، عَلِيْمٌ بترکیب سابق خبر اول حَكِيْمٌ بترکیب سابق خبر دوم، مبتدا اپنے دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(لائے نفی جنس)

اَلسَّحَابُ (بادل) جمع سُحُبٌ، واحد سَحَابَةٌ جمع سَحَائِبُ — اَلْحَاجَةُ (ضرورت) جمع حَاجٌ، حِوَجٌ، حَاجَاتٌ، حَوَائِجُ — بُدٌّ (چارہ کار، چھٹکارا)، لَا بُدَّ (نہیں ہے کوئی چھٹکارہ یعنی ضروری ہے) إِلَّا (مگر) حرف استثناء، جیسے جَاءَ الْقَوْمُ إِلَّا زَيْدًا (زید کے علاوہ سب لوگ آئے) اور کبھی صفت کیلئے غیر کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے لِيْ رِجَالٌ إِلَّا رِجَالُكَ (میرے آدمی تمہارے آدمیوں کے علاوہ ہیں) اور کبھی نفی کے بعد حصر کے لئے آتا ہے جیسے مَا ضَرَبَ إِلَّا زَيْدٌ یعنی زید ہی نے مارا — هٰهُنَا (یہاں) هُنَا اسم اشارہ ہے مکان قریب کے لئے اور اسمیں هَا تنبیہ کے لئے ہے، اور کاف خطاب لاحق ہوتے ہیں تو کہا جاتا ہے هُنَاكَ، اور کاف خطاب کے ساتھ ساتھ لام بُعد بھی لگایا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے هُنَالِكَ — اَلْحَوْلُ (قدرت، دور، مدت، سال) جمع حُؤُوْلٌ، اَحْوَالٌ، اَلْاِنْهِمَاكُ (مشغول ہونا) مصدر باب انفعال — اَلْبِئْرُ (کنواں) جمع آبار — اَلْفِرَاسَةُ (سمجھ) مصدر باب ضَرَبَ (بکسر الفاء ظاہر نظر سے باطن کو معلوم کرنا) — اَللّٰهُ رَبِّيْ (اللہ میرا رب ہے) کلمۂ جلالت مبتدا رَبِّيْ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا شَرِيْكَ لَهٗ (اس کا کوئی شریک نہیں) لَا لائے نفی جنس شَرِيْكَ شبہ فعل با فاعل شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم لَهٗ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — رَسُوْلُنَا نَبِيٌّ لَا نَظِيْرَ لَهٗ (ہمارے رسول ایسے نبی ہیں کہ ان کی کوئی مثال نہیں) رَسُوْلُنَا بترکیب اضافی مبتدا نَبِيٌّ موصوف لَا لائے نفی جنس نَظِيْرَ اس کا اسم لَهٗ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس

اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ (گھر میں کوئی مرد نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس رَجُلَ اس کا اسم فِي الدَّارِ قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا سَحَابَ فِي السَّمَاءِ (آسمان میں کچھ بادل نہیں) قیاس علیٰ ترکیب لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ — لَا كِتَابَ عِنْدَ زَيْدٍ (زید کے پاس کوئی کتاب نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس كِتَابَ اس کا اسم عِنْدَ زَيْدٍ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا عِلْمَ لَكَ اَصْلًا (تجھے بالکل علم نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس عِلْمَ اس کا اسم لَكَ قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا اَصْلًا مفعول مطلق فعل محذوف اُصِّلَ کا، اُصِّلَ فعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (نہیں ہے کوئی طاقت اور قوت سوائے اللہ کے) لَا لائے نفی جنس حَوْلَ اس کا اسم إِلَّا بِاللّٰهِ، مقدم میں إِلَّا حرف استثناء بَا حرف جار کلمۂ جلالت مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر مستثنیٰ مفرغ ہوکر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدٌ مقدر کا، مَوْجُوْدٌ اسم مفعول اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ واؤ حرف عطف لَا لائے نفی جنس قُوَّةَ اس کا اسم إِلَّا حرف استثناء، بِاللّٰهِ جار مجرور مستثنیٰ مفرغ ہوکر ظرف مستقر ہوا مَوْجُوْدَةٌ مقدر کا، مَوْجُوْدَةٌ اسم مفعول اسمیں هِيَ ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا — لَا حَاجَةَ لِيْ إِلَى الرُّوْبِيَّةِ (مجھے روپے کی کوئی ضرورت نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس حَاجَةَ مصدر لِيْ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ہوا حَاجَةَ کا، حَاجَةَ اپنے ظرف لغو سے مل کر اسم، إِلَى الرُّوْبِيَّةِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَةٌ کا، ثَابِتَةٌ اسم فاعل اسمیں هِيَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ (قسم کے لئے جواب قسم ضروری ہے) لَا لائے نفی جنس بُدَّ اس کا اسم لِلْقَسَمِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا، مِنَ الْجَوَابِ جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ثَابِتٌ، ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں هُوَ ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ

ہوا — لَاحَاجَةَ عِنْدِی (میرے پاس کوئی سائیکل نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس، دَاجَةَ اس کا اسم عِنْدِی بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثَابِتَةٌ کا ثَابِتَةٌ اسم فاعل اس میں ھی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَاحَاجَةَ لِزَیْدٍ اِلَی الْقِرَاءَةِ (زید کو پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے) ترکیب مثل ترکیب لَاحَاجَةَ لِی اِلَی الزَّوْجِیَّةِ — لَابُدَّ لَكَ مِنَ الْاَكْلِ (تجھے کھانا پڑے گا) اس کی ترکیب کو لَابُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ پر قیاس کرو — بَکْرٌ لَا قِرَاءَةَ لَهٗ (بکر اکل نا سمجھ ہے) بَکْرٌ مبتدا، لَا لائے نفی جنس قِرَاءَةَ اس کا اسم لَهٗ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَةٌ کا ثَابِتَةٌ بترکیب سابق خبر۔ لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر[له] — لَابُدَّ لِلْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الصَّوْمِ (مسلمانوں کے لئے روزہ ضروری ہے) اس کی ترکیب کو بھی لَابُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ پر قیاس کرو — لَابُدَّ لِلْمُتَعَلِّمِیْنَ مِنَ الْاِنْہِمَاکِ (طالب علموں کے لئے مشغول ہونا ضروری ہے) ترکیبہ کذالک — لَابُدَّ لَكَ مِنَ الذَّهَابِ اِلَی السُّوْقِ (تجھے بازار جانا پڑیگا) لَا لائے نفی جنس بُدَّ اس کا اسم لَكَ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ ترکیب سابق خبر اول، مِنْ حرف جار الذَّهَابِ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر ثانی۔ لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَنَا حَاجَةٌ اِلَیْكَ (ہمیں تم سے کچھ کام ہے) لَنَا جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَةٌ کا ثَابِتَةٌ بترکیب سابق خبر مقدم حَاجَةٌ مصدر اِلَیْكَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا حَاجَةٌ کا حَاجَةٌ اپنے ظرف لغو سے مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَاشَیْءَ ھٰهُنَا (یہاں کچھ نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس شَیْءَ اس کا اسم ھَا برائے تنبیہ ھُنَا خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر مل کر جملہ خبریہ ہوا — لَامَاءَ فِی الْبِئْرِ (کنواں میں بالکل پانی نہیں ہے) اس کی ترکیب کو لَارَجُلَ فِی الدَّارِ پر قیاس کرو — لَامَرْکُوْبَ عِنْدَنَا (ہمارے پاس کوئی سواری نہیں ہے) اس کی ترکیب کو لَاحَاجَةَ عِنْدِی پر قیاس کرو — لَاعَدَاوَةَ بَیْنَهُمْ (ان لوگوں کے درمیان کوئی دشمنی نہیں) ترکیبہ کذالک —

(اردو سے عربی) :— لَاحَاجَةَ لِی اِلَی الْاَكْلِ اصلاً — لَابُدَّ لِزَیْدٍ مِنَ الذَّهَابِ اِلَی السُّوْقِ۔ لَارَجُلَ ھٰهُنَا — خَالِدٌ لَاعِلْمَ لَهٗ — لَابُدَّ لِزَیْدٍ مِنَ الْکِتَابَةِ —

[له] [illegible] جار مجرور [illegible] متعلق [illegible] —

لَاحَاجَةَ بِكَ اِلَیْكَ — لَاغُبَارَ عَلَی الْقِرْطَاسِ — لَابُدَّ لِلْمُعَلِّمِیْنَ مِنَ الذَّهَابِ اِلَی الْمَدْرَسَةِ — لَاشَیْءَ بِیَدِ عِنْدَ عَمْرٍو — اَنْتَ عَدِیْمُ الْعِلْمِ۔ خَالِدٌ زَیْدٌ عَدِیْمُ الْفَهْمِ — لَعَمْنَا حَاجَةٌ اِلَی الزَّوْجِیَّةِ — ھَا تُوْلَی الْقَلَمَ وَالْکِتَابَ —

(قرآنی جملے) :— اَلرَّیْبُ (شک تہمت حاجت) اَلْاِکْرَاهُ (جبر زبردستی) مصدر باب افعال — اَلتَّثْرِیْبُ (ملامت) مصدر باب تفعیل — اَلْجُنَاحُ (گناہ) اَلْقَوْلُ الْمَعْرُوْفُ (اچھی بات) اَلْخَلَاقُ (حصہ) اَلْمَحْوُ (مٹانا) مصدر باب نصر — اَلْاِحْقَاقُ (ثابت کرنا) مصدر باب افعال اَلْکَلِمَاتُ (باتیں) واحد الکلمة — اَلْخُصُوْمَةُ (جھگڑا) جمع جمع، جمع — اَلْاِهْلَاكُ (ہلاک کرنا) مصدر باب افعال — اَلْمَوْلٰی (مددگار، مالک، غلام آزاد کرنے والا انعام دینے والا آزاد شدہ) جمع اَلْمَوَالِی —

ذٰلِكَ الْکِتَابُ لَارَیْبَ فِیْهِ (اس کتاب میں کوئی شک نہیں ہے) ذٰلِكَ الْکِتَابُ بترکیب توصیفی مبتدا، لَا لائے نفی جنس رَیْبَ اس کا اسم فِیْهِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَا اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ (دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس اِکْرَاهَ اس کا اسم فِی الدِّیْنِ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَلَاجُنَاحَ عَلَیْهِ (پس اس پر کوئی گناہ نہیں) اس کی ترکیب کو ماقبل پر قیاس کرو — لَاتَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ (آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس تَثْرِیْبَ اس کا اسم عَلَیْکُمْ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل با فاعل اَلْیَوْمَ مفعول فیہ اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر۔ لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ (داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا) قَتَلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی دَاوٗدُ اس کا فاعل جَالُوْتَ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (اور ان سے اچھی بات کہو) وَاوْ عاطفہ یا استانفہ قُوْلُوْا فعل امر جمع مذکر حاضر وَاوْ ضمیر بارز فاعل لَهُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو قَوْلًا مَّعْرُوْفًا بترکیب توصیفی مفعول مطلق فعل

اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لَا خُصُوْمَةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ (ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں ہے) لَا لائے نفی جنس خُصُوْمَةَ اس کا اسم بَيْنَنَا بترکیب اضافی معطوف علیہ واؤ حرف عطف بينكم بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول فیہ ہوا واقعۃ اسم فاعل کا، واقعۃ اسم فاعل اس میں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ (بے شک کافروں کا کوئی مددگار نہیں ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الکٰفرین اسم فاعل با فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم اِنَّ لَا لائے نفی جنس مَوْلٰى اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر، لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی حرف مشبہ بفعل کی، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَيَمْحُو اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ (اور اللہ تعالیٰ جھوٹ کو مٹاتا ہے اور سچ کو اپنی باتوں سے ثابت فرماتا ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ يَمْحُو فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمہ جلالت (اللّٰهُ) اس کا فاعل الباطل مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف يُحِقُّ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل راجع بسوئے کلمہ جلالت الحق مفعول بہ بِ حرف جار کلماتہ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا يُحِقُّ فعل کا فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا — اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ (ہم نے ان کو ہلاک کر دیا پس ان کا کوئی مددگار نہیں ہے) اَهْلَكْنَا فعل ماضی معروف صیغہ جمع متکلم اس میں نَا ضمیر جمع متکلم کی متصل بارز فاعل هُمْ ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا فَا عاطفہ لَا لائے نفی جنس نَاصِرَ اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ (اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں ہے) واؤ عاطفہ لَا لائے نفی جنس مُبَدِّلَ اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم لِ حرف جار کلمات اللہ بترکیب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُولٰٓئِكَ لَا

خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ (ان لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا، لَا لائے نفی جنس خَلَاقَ اس کا اسم لَهُمْ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر اول، فِي الْاٰخِرَةِ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر ثانی، لائے نفی جنس اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (بے شک اللہ تعالیٰ صبر والوں کے ساتھ ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم مَعَ الصّٰبِرِيْنَ بترکیب اضافی خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (اور جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے) واؤ عاطفہ یا مستانفہ اِعْلَمُوْا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر با فاعل اَنَّ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی کلمہ جلالت اس کا اسم بِ حرف جار كُلِّ شَيْءٍ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا عَلِيْمٌ شبہ فعل کا عَلِيْمٌ شبہ فعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

(مبدل منہ اور بدل) :— سَيِّدُ الْاَنْبِيَاءِ (نبیوں کے سردار) جمع اسیاد، سَادَةٌ، سَيَائِد، الانبیاء واحد نبی — اَبُوْكَ (تیرا باپ) جمع آباء — اَلنَّشْرُ (پھیلانا) مصدر باب ضرب — التصنیف (کوئی کتاب تیار کرنا، لکھنا) مصدر باب تفعیل — اَلْعَمُّ (چچا، جماعت کثیرہ) جمع عُمُوْمَةٌ، اَعْمَامٌ — اَلْحَاجُّ (زیارت کرنے والا، حاجی) جمع حُجَّاج، حَجِيْج، حُجٌّ — اَلْقَافِلَةُ قَافِلٌ کا مؤنث (کارواں) جمع قَوَافِل — اَرَّدَ، يُؤَرِّدُ، تَارِيْدًا (ارادہ بنانا) مصدر باب تفعیل — اَلصَّلٰوةُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (درود نازل ہو سب نبیوں کے سردار محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر) اَلصَّلٰوةُ مبتدا، عَلٰی حرف جار سید الانبیاء بترکیب اضافی مبدل منہ کلمہ رسالت بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا نَازِلَةٌ کا نازلۃ اسم فاعل اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَبُوْكَ زَيْدٌ ضَعِيْفٌ (تیرا باپ زید ضعیف

ابوک بترکیب اضافی مبدل منہ زیدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، وعمیمٌ
خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ عمّک یشربُ الشایَ (تیرا چچا خالد چائے پیتا ہے)
عمّک بترکیب اضافی مبدل منہ خالدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یشربُ فعل
مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الشایَ مفعول بہ فعل اپنے فاعل
اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اِنَّ
الشیخَ ابنَ الحاجب صنّفَ الکافیۃ (بے شک شیخ ابن حاجب نے کافیہ کو تصنیف کیا)
انَّ حرف مشبہ بفعل الشیخَ مبدل منہ ابنَ الحاجب بترکیب اضافی بدل مبدل منہ اپنے بدل سے
مل کر اسم انَّ صنّفَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الکافیۃ
مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ قال الامام ابوحنیفۃ انَّ صلوٰۃ الوتر واجبۃٌ
(فرمایا امام ابوحنیفہ نے کہ وتر کی نماز واجب ہے) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے
خالی الامام مبدل منہ ابوحنیفۃ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، انَّ حرف مشبہ
بفعل صلوٰۃ الوتر بترکیب اضافی اسم، واجبۃٌ خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم
وخبر سے مل کر مقولہ ہوا قال فعل کا
فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ مولانا عبد الرسول یُدرّسُنی
(مولانا عبد الرسول مجھے پڑھاتے ہیں) مولانا مبدل منہ عبد الرسول بدل، مبدل منہ
اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یُدرّسُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر
پوشیدہ فاعل نِ وقایہ کی یٰ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر
خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ المولوی عبد الرحیم یتکلّمُنا بالعربیۃ
(مولوی عبد الرحیم ہم سے عربی میں بات کرتے ہیں) المولوی مبدل منہ عبد الرحیم بدل مبدل منہ
اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یتکلّم فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ
فاعل نا ضمیر متصل مفعول مفعول بہ بالعربیۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول
بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ قد
نشرَ الامام عبد الحق الدہلوی علم الحدیث فی الھند (امام عبد الحق محدث
دہلوی نے ہندوستان میں علم حدیث پھیلایا ہے) قد برائے قریب نشرَ فعل ماضی معروف
واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الامام مبدل منہ عبد الحق موصوف الدہلوی اسم منسوب

اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر صفت، موصوف اپنی
صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل علم الحدیث بترکیب اضافی
مفعول بہ فی الھند جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوا ۔ اخی خالدٌ رئیسُ القافلۃ (میرا بھائی خالد قافلہ کے سردار ہیں) اخی
مبدل منہ خالدٌ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، رئیس القافلۃ بترکیب اضافی
خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ رأیتُ اخاک محمدًا (میں نے تیرے بھائی
محمد کو دیکھا) رأیتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم اسمیں تُ ضمیر واحد متکلم کی مرفوع متصل بارز فاعل
اخاک بترکیب اضافی مبدل منہ محمدًا بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل
اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ انّی ترجمتُ ھٰذہ الجمل (بے شک میں نے ان جملوں
کو اردو میں منتقل کیا) انَّ حرف مشبہ بفعل ی صیغہ واحد متکلم کی اس کا اسم ترجمتُ فعل ماضی معروف
واحد متکلم تُ ضمیر واحد متکلم کی مرفوع متصل بارز فاعل ھٰذہ اسم اشارہ موصوف الجمل مشار الیہ
صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو
کر خبر ہوئی انَّ کی، انَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ یا حضرۃ المولوی
دَرِّسنی (اے مولوی صاحب مجھے سبق پڑھائیے) یا حرف ندا قائم مقام اَدعو فعل کے اَدعو فعل
مضارع معروف اسمیں انا ضمیر واحد متکلم کی پوشیدہ فاعل حضرۃ المولوی بترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ
فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ درّسنی فعل امر حاضر معروف
واحد مذکر حاضر اسمیں انتَ ضمیر پوشیدہ فاعل نِ وقایہ کی یٰ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول
بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔

(اردو کی تعریب)

قد تکلّمتُ المولوی نور الدین ۔ امام الامام الشافعی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ۔ سلّم زیدٌ علیٰ
مولانا عبد النبی ۔ عمّی عمرٌو یسکنُ فی البلد ۔ السید ضیاء الدین
یذھبُ الی بمبئی ۔ الدکتورُ نور الحسن لیفرٌ ۔ والدی خالدٌ
خطیب ۔ ابنُکَ زیدٌ این ذھبَ ۔ متیٰ تذھبُ الی السّوق ۔
قد درّسنی مولانا ابو الحسن زیدٌ ۔ ما اسمُ زوجۃِ ابنِ عمِّ بکرٍ ۔
اسمُھا ھندۃٌ ۔

(قرآنی جملے)

الاِنسَالُ (دھیما) مصدر باب افعال ۔ الاِبّاعُ

(پیروی کرنا، پیچھے پیچھے چلنا) مصدر باب افتعال — اَلْمِلَّةُ (دین، مذہب، شریعت)
جمع مِلَل ہے — اَلْاٰبَآءُ (باپ، دادا) واحد اَبٌ — اَلْمِثْقَالُ (وزن، مقدار تولنے کے
اوزان) جمع مثاقیل — اَلْاِبْرَاءُ (شفا دینا) مصدر باب افعال — اَلْاَکْمَهُ (مادرزاد
اندھا) صفت باب سَمِعَ مونث کمہاء جمع کُمْہٌ — اَلْاَبْرَصُ (سفید داغ والا) صفت باب
سمع مونث برصاء جمع بُرْصٌ — اَلْاِحْیَاءُ (جلانا) مصدر باب افعال — اَلْمَوْتٰی (مردے)
واحد مَیِّتٌ — اَلْاِذْنُ (حکم، اجازت) اَلصِّرَاطُ (راستہ) جمع صُرُطٌ — اَلْمُسْتَقِیْمُ (سیدھا)
اسم فاعل باب استفعال — اَلْاَلِیْمُ (دردناک) ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَاَخَاهُ هَارُوْنَ
(پھر ہم نے موسٰی اور ان کے بھائی ہارون کو بھیجا) (علیہما الصلوٰۃ والسلام) ثُمَّ عاطفہ اَرْسَلْنَا
فعل ماضی معروف با فاعل مُوْسٰی معطوف علیہ وَاؤ حرف عطف اَخَاهُ بترکیب اضافی مبدل
منہ هَارُوْنَ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے
مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ
اٰبَآءِیْ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ (اور میں نے پیروی کی اپنے باپ ابراہیم اور اسحٰق اور
یعقوب علیہم الصلوٰۃ والسلام کے دین کی) وَاؤ عاطفہ یا مستانفہ اِتَّبَعْتُ فعل ماضی
معروف با فاعل مِلَّةَ مضاف اٰبَآءِ مضاف الیہ مضاف یْ ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے
مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا مِلَّةَ مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبدل
منہ اِبْرٰهِیْمَ معطوف علیہ وَاؤ حرف عطف اِسْحٰقَ معطوف وَاؤ حرف عطف یَعْقُوْبَ
معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوفوں سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر
مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰهَ لَا یَظْلِمُ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ (بے شک اللہ تعالیٰ ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل
کلمۂ ملالت (اللہ) اس کا اسم لَا یَظْلِمُ فعل مضارع منفی معروف واحد مذکر غائب اسمیں
هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِثْقَالَ ذَرَّةٍ بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول
سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر
سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ (بے شک اللہ تعالیٰ میرا اور تمہارا
رب ہے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ ملالت اس کا اسم رَبِّیْ بترکیب اضافی معطوف
علیہ وَاؤ حرف عطف رَبُّکُمْ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر
خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَاعْبُدُوْهُ (پس

اس کی عبادت کرو) فَا برائے سببیت اُعْبُدُوْا فعل امر حاضر معروف با فاعل ہٗ ضمیر
مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ
(یہ سیدھا راستہ ہے) هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ بترکیب توصیفی خبر، مبتدا اپنی
خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاُبْرِئُ الْاَکْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰهِ
(اور میں مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو اچھا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے حکم سے) وَاؤ عاطفہ
اُبْرِئُ فعل مضارع معروف واحد متکلم اسمیں اَنَا ضمیر پوشیدہ فاعل الْاَکْمَهَ معطوف علیہ وَاؤ
حرف عطف الْاَبْرَصَ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے
فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ وَاؤ حرف عطف اُحْیِ فعل مضارع
با فاعل الْمَوْتٰی مفعول بہ بِ حرف جار اِذْنِ اللّٰهِ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے
مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف —
معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا — وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ
(اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے) وَاؤ عاطفہ لِ حرف جار کٰفِرِیْنَ اسم فاعل اسمیں
هُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور
سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر مقدم، عَذَابٌ موصوف اَلِیْمٌ
صفت مشبہ اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت مشبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا — وَاذْکُرْ عَبْدَنَا اَیُّوْبَ (اور تو یاد کر ہمارے بندے ایوب کو) وَاؤ
عاطفہ اُذْکُرْ فعل امر حاضر معروف با فاعل عَبْدَنَا بترکیب اضافی مبدل منہ اَیُّوْبَ
بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ
فعلیہ انشائیہ ہوا — وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ (اور قسم ہے حکمت والے قرآن کی) وَاؤ حرف جار
برائے قسم الْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر
ہوا اُقْسِمُ فعل مضارع محذوف کا، اُقْسِمُ فعل مضارع معروف با فاعل، فعل اپنے
فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (بے شک
آپ رسولوں میں سے ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کَ ضمیر اس کا اسم لَ برائے تاکید مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر اول، عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ
(بے شک آپ صراط مستقیم پر ہیں) عَلٰی حرف جار صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ بترکیب توصیفی مجرور

جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت بترکیب سابق خبر دوم إنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم اور دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(موکد، تاکید کی بحث):ـــ

اَلْکُلُّ (ہر، سب، تمام) اَلنَّفْسُ (خود، جان) جمع نفوس، اَنْفُس ـــ اَلْعَیْنُ (چشمہ، آفتاب، گھٹنا، سردار، سونا، جماعت، جاسوس، آنکھ، ذات شئی) جمع عُیُوْن، اَعْیُنٌ ـــ اَلْاِفْتَاءُ (فتوی دینا) مصدر باب افعال ـــ اَلتَّوْقِیْعُ (دستخط کرنا) مصدر باب تفعیل ـــ منحَ الجائزۃَ (انعام دیا) منح مصدر باب فتح الجائزۃ کی جمع جوائز ـــ کِلَاهُمَا (وہ دونوں) اَللِّصُّ (چور) جمع لصوص ـــ اَلْاُمُّ (ماں، جڑ، اصل) جمع اُمَّهَات ـــ اَلْمُعَاقَبَةُ (سزا دینا) مصدر باب مفاعلۃ ==

اَظْهَرَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ (اللہ تعالیٰ نے اسلام کو تمام دینوں پر غالب فرمایا) اَظْهَرَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت فاعل الاسلام مفعول بہ عَلٰی حرف جار الدین موکد کلّہ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو. فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ ذَهَبَ زَیْدٌ نَفْسُهٗ (زید خود ہی گیا) ذَهَبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ موکد نفسُہ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ خَالِدٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ کُلَّهٗ (خالد نے پورا قرآن پڑھا) خالدٌ مبتدا، قرأ فعل ماضی معروف با فاعل القرآن موکد کلّہ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ. فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ مَشَیْتُ النَّهَارَ کُلَّهٗ (میں دن بھر چلا) مشیتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم با فاعل النہار موکد کلّہ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اَلْعَشْرِیُّ اَحْمَدُ اَجَازَ الْوِلْدَانَ کُلَّهُمْ (عشری احمد نے تمام لڑکوں کو انعام دیا) العشری مبدل منہ احمد بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، اجاز فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل الولدان موکد کلّہم بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَفْتَی الْعُلَمَاءُ اَجْمَعُوْنَ (تمام علماء نے فتوٰی دیا) افتی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی العلماء موکد

اجمعون تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ وَقَّعَ الزَّعِیْمَانِ کِلَاهُمَا (دونوں لیڈروں نے دستخط کیا) اس جملے کی ترکیب ماقبل پر قیاس کرو ـــ اَدَّبَتْنِیْ اُمِّیْ نَفْسُهَا (میری ماں نے مجھے خود ہی ادب سکھایا) اَدَّبَتْ فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی نِ وقایہ کی ی مفعول بہ امّی موکد نفسُہا بترکیب اضافی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ قَرَأَ زَیْدٌ وَبَکْرٌ کِلَاهُمَا (زید و بکر دونوں نے پڑھا) قرأ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ معطوف علیہ واؤ حرف عطف بکرٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد کلاہما بترکیب اضافی تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اَلْمَرْاَتَانِ کِلْتَاهُمَا نَبِیْهَتَانِ (دونوں عورتیں ہوشیار ہیں) المرأتان موکد کلتاہما بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، نبیہتان خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَلنِّسَاءُ کُلُّهُنَّ یَسْمَعْنَ (تمام عورتیں سنتی ہیں) النساء موکد کلّہن بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، یسمعن فعل مضارع معروف جمع مؤنث غائب نون مفتوح ضمیر بارز اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اُدَرِّسُ خَالِدًا وَعَمْرًا کِلَیْهِمَا (میں خالد اور عمرو دونوں کو پڑھاتا ہوں) اُدرّسُ فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل خالدًا معطوف علیہ واؤ حرف عطف عمرًا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد کلیہما بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اَکْتُبُ بِالْقَلَمَیْنِ کِلَیْهِمَا (میں دونوں قلم سے لکھتا ہوں) اکتبُ فعل مضارع معروف واحد متکلم با فاعل بِ حرف جار القلمین موکد کلیہما بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اَلصَّحَابَةُ کُلُّهُمْ عُدُوْلٌ (تمام صحابہ عادل ہیں) الصحابۃ موکد کلّہم بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا عدولٌ خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَلْمَلِکُ عَیْنُهٗ عَاقَبَ اللِّصَّ (بادشاہ نے خود چور کو سزا دیا) الملکُ موکد عینُہ بترکیب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مبتدا، عاقب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اللص مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنِّیْ قَرَأْتُ السُّوْرَۃَ کُلَّہَا (میں نے پوری سورت پڑھی) اِنَّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم قَرَأْتُ فعل ماضی معروف واحد متکلم با فاعل السُّوْرَۃَ موکد کُلَّہَا مرکب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

اُردو جملوں کی تعریب :—

زَیْدٌ قَرَأَ الْکِتَابَ کُلَّہٗ۔ اُکْتُبِ النَّہَارَ کُلَّہٗ۔ الرجلان کِلَاہُمَا یَذْہَبَانِ — زَیْدٌ عَیْنُہٗ یَقْتُلُ بَکْرًا — النِّسَآءُ کُلُّہُنَّ یَقْرَأْنَ۔ قَاتَلَ الْقَوْمَ کُلَّہُمْ — سَلَّمْتُ عَلَی الْعُلَمَاءِ اَجْمَعِیْنَ — یَذْہَبُ الشُّجَعَاءُ کُلُّہُمْ غَدًا اِلٰی بمبئی — یُوْقِعُ الْعَالِمَانِ کِلَاہُمَا عَلٰی ہٰذَا الْقِرْطَاسِ — اَعَانَ نَفْسِیْ زَیْدًا — اِذْہَبْ بِالْمَرْتَیْنِ کِلْتَیْہِمَا — اَلشَّیْخُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ یَقْرَءُ الْقُرْاٰنَ الْمَجِیْدَ۔ اَنْتُمْ عَرَفُوا الْعَرَبِیَّۃَ —

(قرآنی جملوں کا ترجمہ) :—

اَلذَّنْبُ (گناہ) جمع ذنوب — اَلْجَمِیْعُ (سب) اَلْمَلٰٓئِکَۃُ (فرشتے) واحد مَلَکٌ —

اَلْہِدَایَۃُ (راستہ دکھانا) مصدر باب ضَرَبَ — اَلرَّفْعُ (بلند کرنا) مصدر باب فَتَحَ — اَلْمَغْفِرَۃُ (بخشنا) مصدر باب ضَرَبَ — اَلْاِسْمُ (نام) جمع اَسْمَاءٌ، اَسَامِیْ، اَسْمَاوَات — اَلْاَمْرُ (معاملہ، اختیار، اختاری، حکم، وارث) جمع اُمُوْر، اَوَامِر — اَلْمَلْأُ (بھرنا) مصدر باب فَتَحَ — اَلْجِنَّۃُ (جن، پری، دیو) واحد جِنٌّ، مونث جِنِّیَّۃٌ — اَلنَّاسُ (لوگو ں) واحد انسان — اَلتُّہْمَۃُ (چھپانا) مصدر باب نَصَرَ — اَلسَّاعَۃُ (قیامت، وقت، ایک گھنٹہ، اب، اسی وقت) جمع سَاعَاتٌ — اَلْاِنْشِقَاقُ (پھٹنا) مصدر باب انفعال — اَلْاِرَاءَۃُ (دکھلانا) مصدر باب افعال — اَلْاِبَاءُ (انکار کرنا) مصدر باب فَتَحَ، ضَرَبَ — اَللَّبْسُ (ملانا) مصدر باب ضَرَبَ —

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّہَا (اور اس نے آدم علیہ السلام کو سب نام سکھا دیا) واؤ عاطفہ عَلَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اٰدَمَ مفعول بہ اول الْاَسْمَآءَ موکد کُلَّہَا مرکب اضافی [لہ] مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں

لہ تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر —

مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ (آپ فرما دیجئے کہ سب اختیار اللہ تعالیٰ کے لئے ہے) قُلْ فعل امر حاضر معروف واحد مذکر با فاعل اِنَّ حرف مشبہ بفعل معمول حرفی الْاَمْرَ موکد کُلَّہٗ مرکب اضافی تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر اسم ہوا اِنَّ کا لِلّٰہِ جار و مجرور ہوکر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، معمول حرفی اپنے صلہ سے مل کر بتاویل مفرد ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لَاَمْلَئَنَّ جَہَنَّمَ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (میں ضرور ضرور جہنم کو تمام جنات اور آدمیوں سے) لَاَمْلَئَنَّ فعل مستقبل لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ اسمیں اَنَا ضمیر پوشیدہ فاعل جَہَنَّمَ مفعول بہ مِنْ حرف جار اَلْجِنَّۃِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف النَّاسِ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر موکد اَجْمَعِیْنَ تاکید موکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِکَۃُ کُلُّہُمْ (پس تمام فرشتوں نے سجدہ کیا) فا عاطفہ سَجَدَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الْمَلٰٓئِکَۃُ موکد کُلُّہُمْ مرکب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (قیامت قریب ہوئی اور چاند پھٹ گیا) اِقْتَرَبَتْ فعل ماضی معروف واحد مونث غائب ضمیر سے خالی السَّاعَۃُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اِنْشَقَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الْقَمَرُ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا — وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ (اور ہم نے بلند کیا تیرے لئے تیرے ذکر کو) واؤ عاطفہ رَفَعْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم اسمیں نَا ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل لَکَ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، ذِکْرَکَ مرکب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — وَلَقَدْ اَرَیْنٰہُ اٰیٰتِنَا کُلَّہَا فَکَذَّبَ وَاَبٰی (اور تحقیق کہ ہم نے اسکو اپنی تمام نشانیاں دکھائیں پس اس نے جھٹلایا اور انکار کیا) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے جواب قسم قَدْ حرف تحقیق اَرَیْنَا فعل ماضی معروف جمع متکلم نَا ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل ہٗ ضمیر مفعول بہ اول اٰیٰتِنَا مرکب اضافی موکد کُلَّہَا مرکب اضافی تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ فا حرف عطف برائے تعقیب کَذَّبَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر

معطوف واؤ حرف عطف أَبَىٰ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا — إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا (بیشک اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو بخش دیگا) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم يَغْفِرُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الذُّنُوْبَ مؤکد جَمِيْعًا تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (اے اہل کتاب تم لوگ حق کو باطل کیساتھ کیوں ملاتے ہو، اور حق کو چھپاتے ہو، اور حال یہ ہے کہ تم جانتے ہو) یا حرف ندا قائم مقام أَدْعُوْ فعل مضارع معروف واحد متکلم بافاعل أَهْلَ الْكِتَابِ بترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لِمَ حرف استفہام تَلْبِسُوْنَ فعل مضارع معروف جمع مذکر حاضر واؤ ضمیر متصل مرفوع بارز فاعل الْحَقَّ مفعول بہ بِالْبَاطِلِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف تَكْتُمُوْنَ فعل مضارع معروف جمع مذکر حاضر اس میں واؤ ضمیر متصل مرفوع بارز ذو الحال الْحَقَّ مفعول بہ واؤ حالیہ أَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا، تَعْلَمُوْنَ فعل مضارع بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا — إِنَّكَ تَهْدِيْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (بے شک آپ سیدھے راستے کی جانب رہنمائی کرتے ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بفعل كَ ضمیر اس کا اسم تَهْدِيْ فعل مضارع معروف واحد مذکر حاضر اس میں أَنْتَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل إِلَىٰ حرف جار صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، اِنَّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(اسم تفضیل کا استعمال)

:— الْمَدَائِنُ (بہت سے شہر) الشَّعْرُ (بال) جمع أَشْعَارٌ، شُعُوْرٌ، شِعَارٌ واحد شَعْرَةٌ جمع شَعَرَاتٌ — الْمَتَانَةُ (قوی، مضبوط ہونا) الْجُوْعُ (بھوک) جمع

جِيَاعٌ — الْآخَرُ (دوسرا) جمع آخَرُوْنَ، مؤنث اُخْرٰى جمع اُخَرُ، اُخْرَيَاتٌ — الْأَشَدُّ (زیادہ سخت) اسم تفضیل باب نصر — جِبَالُ الْهِمَالَيَا (ہمالیہ) جَبَل، جبَل جمع جُبُوْل، الْجُسْمَانُ — ... جمع ... — الْقِمَّةُ (چوٹی، لوگوں کی جماعت، بدن، قد و قامت) جمع قِمَم — الْأَقْوَمُ (علم دینا) مصدر باب نصر — الْأَحَدُّ (زیادہ تیز) اسم تفضیل باب ضرب — الْأَدَقُّ (زیادہ باریک) اسم تفضیل باب ضرب — الْأَيْسَرُ (زیادہ آسان) اسم تفضیل باب ضرب — الطُّرُقُ (راستے) واحد طَرِيْقٌ —

هٰذَا الْأَمْرُ أَشَدُّ عَلىٰ زَيْدٍ (یہ حکم زید پر زیادہ سخت ہے) هٰذَا اسم اشارہ موصوف الْأَمْرُ مشار الیہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، أَشَدُّ اسم تفضیل اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَلىٰ زَيْدٍ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْإِسْلَامُ أَيْسَرُ عَمَلًا مِنَ الدِّيْنِ الْآخَرِ (اسلام عمل کے اعتبار سے دوسرے دین سے زیادہ آسان ہے) اَلْإِسْلَامُ مبتدا، أَيْسَرُ اسم تفضیل بافاعل عَمَلًا تمیز نسبت مِنْ حرف جار الدِّيْنِ الْآخَرِ بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْقُرْآنُ أَفْضَلُ الْكُتُبِ (قرآن تمام کتابوں میں افضل ہے) اَلْقُرْآنُ مبتدا، أَفْضَلُ اسم تفضیل مضاف بافاعل الْكُتُبِ مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلطُّوْرُ أَعْظَمُ الْجِبَالِ كَرَامَةً (طور تمام پہاڑوں سے بڑا ہے بزرگی کے اعتبار سے) اَلطُّوْرُ مبتدا، أَعْظَمُ اسم تفضیل مضاف اس میں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل الْجِبَالِ مضاف الیہ كَرَامَةً تمیز نسبت، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — هِمَالَيَةُ أَعْلىٰ مِنَ الْجِبَالِ الْأُخْرىٰ قِمَّةً (ہمالیہ دوسرے پہاڑوں سے چوٹی کے اعتبار سے بلند ہے) هِمَالَيَةُ مبتدا، أَعْلىٰ اسم تفضیل بافاعل مِنْ حرف جار الْجِبَالِ موصوف الْأُخْرىٰ اس کی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، قِمَّةً تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل، ظرف لغو اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا

اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — بَکْرٌ اَحَبُّ النَّاسِ اِلَیَّ (بکر مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہے) بَکْرٌ مبتدا، اَحَبُّ اسم تفضیل مضاف اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل النَّاسِ مضاف الیہ اِلَیَّ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْعِلْمُ خَیْرٌ مِّنَ الْمَالِ (علم مال سے زیادہ بہتر ہے) اَلْعِلْمُ مبتدا، خَیْرٌ اسم تفضیل بافاعل مِنَ الْمَالِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَلْمَدِیْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ خَیْرُ الْمَدَائِنِ (مدینہ منورہ تمام شہروں سے زیادہ بہتر ہے) اَلْمَدِیْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ مرکب توصیفی مبتدا، خَیْرُ اسم تفضیل مضاف بافاعل الْمَدَائِنِ مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھُوَ اَحَدُّ مِنَ السَّیْفِ (وہ تلوار سے زیادہ تیز ہے) ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب کی مرفوع منفصل مبتدا اَحَدُّ اسم تفضیل بافاعل مِنَ السَّیْفِ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — خَالِدٌ اَعْلَمُ مِنْ بَکْرٍ (خالد بکر سے زیادہ جاننے والا ہے) اس کی ترکیب ماقبل پر قیاس کرو — مَحْمُوْدٌ اَوْفَرُ عِلْمًا مِّنْ بَکْرٍ (محمود زید سے علم میں زیادہ ہے) مَحْمُوْدٌ مبتدا، اَوْفَرُ اسم تفضیل بافاعل عِلْمًا تمیز نسبت مِنْ بَکْرٍ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — خَالِدٌ اَشَدُّ عِلْمًا مِّنْ بَکْرٍ (خالد علم میں بکر سے زیادہ مستحکم ہے) قِسْ عَلٰی مَا قَبْلُ — خَالِدٌ اَکْثَرُ عِلْمًا مِّنْ بَکْرٍ (خالد علم میں بکر سے زیادہ ہے) فَدُقْ تَرْکِیْبَهٗ — عَمْرٌو اَشَدُّ احْتِیَاجًا مِّنَّا (عمرو کو ہم سے زیادہ ضرورت ہے) اَلضَّیْفُ اَشَدُّ جُوْعًا مِّنْ مَّحْمُوْدٍ (مہمان محمود سے زیادہ بھوکا ہے) اَلصَّلٰوةُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے زیادہ بہتر ہے) ھٰذَا اَدَقُّ مِنَ الشَّعْرِ (یہ بال سے زیادہ باریک ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — جِسْرُ الصِّرَاطِ اَشَدُّ هَلَاکًا مِّنَ الطَّرِیْقِ الْاُخْرٰی (پل صراط دوسرے راستوں سے زیادہ مہلک ہے) جسر الصراط مرکب اضافی ہوکر مبتدا، اَشَدُّ اسم تفضیل بافاعل هَلَاکًا تمیز نسبت مِنْ حرف جار الطَّرِیْقِ الْاُخْرٰی مرکب توصیفی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے

فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھٰذَا الْبُرْهَانُ اَشَدُّ مَتَانَةً (یہ دلیل مضبوطی کے اعتبار سے زیادہ سخت ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اِنَّکَ اَکْثَرُ مَالًا مِّنَ الْحَاجِّ خَالِدٍ (بے شک تو حاجی خالد سے زیادہ مالدار ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کَ ضمیر اس کا اسم اَکْثَرُ اسم تفضیل بافاعل مَالًا تمیز نسبت مِنْ حرف جار الْحَاجِّ مبدل منہ خَالِدٍ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل، تمیز نسبت اور ظرف لغو سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ھٰذَا الْبِئْرُ اَعْمَقُ مِنْ تِلْکَ الْبِئْرِ (یہ کنواں اس کنواں سے زیادہ گہرا ہے) ھٰذَا موصوف الْبِئْرُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، اَعْمَقُ اسم تفضیل بافاعل مِنْ حرف جار تِلْکَ الْبِئْرِ مرکب توصیفی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ کُلِّهِمُ الصِّدِّیْقُ الْاَکْبَرُ ثُمَّ الْفَارُوْقُ الْاَعْظَمُ ثُمَّ عُثْمَانُ الْغَنِیُّ ثُمَّ عَلِیُّ الْمُرْتَضٰی (رضی اللہ تعالٰی عنہم اجمعین) (تمام صحابہ میں سب سے افضل صدیق اکبر ہیں پھر فاروق اعظم پھر عثمان غنی پھر علی مرتضٰی) اَفْضَلُ اسم تفضیل مضاف بافاعل الصَّحَابَةِ مؤکد کُلِّهِمْ ترکیب اضافی ہوکر تاکید، مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مبتدا، الصِّدِّیْقُ الْاَکْبَرُ مرکب توصیفی ہوکر معطوف علیہ ثُمَّ حرف عطف الْفَارُوْقُ الْاَعْظَمُ مرکب توصیفی ہوکر معطوف ثُمَّ حرف عطف عُثْمَانُ الْغَنِیُّ مرکب توصیفی ہوکر معطوف ثُمَّ حرف عطف عَلِیُّ الْمُرْتَضٰی مرکب توصیفی ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — رَضِیَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت ذو الحال تَعَالٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال ذو الحال اپنے حال سے ملکر فاعل عَنْ حرف جار ھُمْ ضمیر مؤکد اَجْمَعِیْنَ تاکید مؤکد اپنی تاکید سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ ہوا — قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

تعالیٰ علیہ وسلم فقیہٌ واحدٌ اشدُّ علی الشیطانِ من الف عابدٍ (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عالم شیطان پر ایک ہزار عابد سے زیادہ قوی ہے) قالَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اَلنبی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ صلّٰی فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل علیہ جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سلّم فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ معترضہ ہوا ـــ فقیہٌ واحدٌ بترکیب توصیفی ہوکر مبتدا، اشدُّ اسم تفضیل با فاعل علی الشیطان جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول مِن حرف جار الف عابدٍ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، اسم تفضیل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اِنّ افضل الاعمال الی اللہ تعالیٰ الحبُّ فی اللہ والبغض فی اللہ (بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام اعمال سے افضل اللہ ہی کے لئے دوستی کرنا اور اللہ ہی کے لئے دشمنی کرنا ہے) اِنّ حرف مشبہ بفعل افضل اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الاعمال مضاف الیہ الٰی حرف جار کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی معروف با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر اسم ہوا اِنّ کا الحبُّ مصدر فی اللہ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ہوا مصدر کا، مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف البغض مصدر فی اللہ جار مجرور ہوکر ظرف لغو ہوا مصدر کا مصدر اپنے ظرف لغو سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر ہوئی اِنّ کی، اِنّ حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـ

اردو کی عربی :ـــ جسرُ الصراطِ ادقُّ من الشعر واحدُّ من السیف ـ ھٰذا الرجل اشدُّ جوعًا منّی ـ مسکینٌ زیدٌ احمقُ ـ انت اوفر علمًا منّی ـ زیدٌ اکتبُ من بکرٍ ـ بمبئی اعظم من کلکتۃ ـ انا اکبر سنًّا منک ـ ھٰذا الکلام اھمُّ

عمادًا منہ ـــ خالدٌ احبُّ الولدان الیَّ ـــ عمّی عمرًا اکثرُ صلاۃً ـ

(ترجمۃ الجمل القرآنیۃ بالاردویۃ)

اَلیلٌ (رات) جمع لیالٍ ـ اَلحمیرُ (گدھے) واحد حمارٌ ـ الانکرُ (بہت برا) اسم تفضیل باب سمع ـ الاوھنُ (زیادہ کمزور) اسم تفضیل باب ضرب ـ العنکبوتُ (مکڑی) جمع عناکب عنکبوتات ـ اکرمُ (زیادہ شرافت والا) اسم تفضیل باب کرم ـ الاتقٰی (زیادہ پرہیزگار) اسم تفضیل باب ضرب ـ الاعرابُ (گنوار دیہاتی) واحد اعرابی ـ الانقٰی (دیہاتی) اسم تفضیل باب سمع ـ الاکبرُ (بہت بڑی) اسم تفضیل باب کرم ـ الخلقُ (پیدائش) مصدر باب نصر ـ ادھٰی (زیادہ آفت رساں) اسم تفضیل باب فتح ـ امرُّ (زیادہ کڑوی) اسم تفضیل باب نصر و سمع ـ

ولعبدٌ مؤمنٌ خیرٌ من مشرکٍ (اور مومن غلام مشرک سے زیادہ بہتر ہے) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے تاکید، عبدٌ مؤمنٌ بترکیب توصیفی مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل با فاعل من مشرکٍ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ لیلۃ القدر خیرٌ من الف شھرٍ (شب قدر ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر ہے) لیلۃ القدر مرکب اضافی ہوکر مبتدا، خیرٌ اسم تفضیل با فاعل مِن حرف جار الف شھر ترکیب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اِنّ اوھن البیوت لبیت العنکبوت (بے شک سب سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے) اِنّ حرف مشبہ بفعل اوھن اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل البیوت مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم ہوا اِنّ کا لام مفتوح برائے تاکید بیت العنکبوت مرکب اضافی ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اِنّ انکر الاصوات لصوت الحمیر (بے شک سب سے بری آواز گدھے کی آواز ہے) قس علی ما قبل ـــ اِنّ اکرمکم عند اللہ اتقٰکم (بے شک تم میں سے سب سے بزرگ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے) اِنّ حرف مشبہ بفعل اکرم اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل کم ضمیر مضاف الیہ عند اللہ بترکیب اضافی مفعول فیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل، مضاف الیہ اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم ہوا اِنّ کا اتقٰی

اسم تفضیل مضاف اسمیں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل کہ ضمیر مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — الاعراب اشد کفرا ونفاقا (گنوار کفر ونفاق میں زیادہ سخت ہیں) الاعراب مبتدا، اشد اسم تفضیل بافاعل کفرا معطوف علیہ واؤ حرف عطف نفاقا معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر تمیز نسبت، اسم تفضیل اپنے فاعل اور تمیز نسبت سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولعذاب الاخرۃ اشد وابقی (اور بے شک آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور دیر پا ہے) واؤ عاطفہ لام مفتوح برائے تاکید عذاب الاخرۃ بترکیب اضافی مبتدا، اشد اسم تفضیل بافاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف ابقی اسم تفضیل بافاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یا اھل الکتاب لم تکفرون بآیۃ اللہ وانتم تشھدون (اے اہل کتاب تم کیوں انکار کرتے ہو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا اور حال یہ ہے کہ تم لوگ گواہی دیتے ہو) اس جملہ کی ترکیب یا اھل الکتب لم تلبسون الحق، الی آخرہ پر قیاس کرو — لخلق السموت والارض اکبر من خلق الناس ولکن اکثر الناس لا یعلمون (بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کی پیدائش سے بڑی ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے) لام مفتوح برائے تاکید خلق السموات والارض بترکیب اضافی مبتدا، اکبر اسم تفضیل بافاعل من حرف جار خلق الناس بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ہوا اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لکن حرف مشبہ بالفعل اکثر اسم تفضیل مضاف، اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل الناس مضاف الیہ، اسم تفضیل مضاف اپنے فاعل اور مضاف الیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر اسم، لا یعلمون فعل مضارع منفی بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ خبریہ معطوفہ ہوا — والساعۃ ادھی وامر (اور قیامت نہایت کڑوی اور سخت کڑوی ہے) واؤ عاطفہ الساعۃ مبتدا، ادھی اسم تفضیل بافاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف امر اسم تفضیل بافاعل، اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا —

(استعمال الافعال بالاسماء المناسبة)

الجلوس (آدمی کا بیٹھنا) مصدر باب ضرب — البروک (اونٹ کا بیٹھنا) مصدر باب نصر — الربوض (بکری کا بیٹھنا) مصدر باب ضرب نصر — الرضاع (ماں کا دودھ پینا) مصدر باب سمع — الشاۃ (بکری، بکرا، جنگل گائے) جمع شیاہ، شواۃ، اشاوہ، شوی — البعیر (نر یا مادہ اونٹ یا اونٹنی) جمع ابعرۃ — الولوغ (کتے کا چاٹنا) مصدر باب ضرب — اللحقہ (چاٹنا) مصدر باب سمع — الجرع (یکبارگی پینا) مصدر باب فتح — الشرب (پینا) مصدر باب سمع — الاطفاء (بجھانا) مصدر باب افعال — الاخماد (آگ کی لپٹ کو بجھانا) مصدر باب افعال — اللدغ (بچھو کا ڈسنا) مصدر باب فتح — الوضع (عورت کا جننا) مصدر باب فتح — النتاج (اونٹنی کا جننا، بچہ دینا) مصدر باب ضرب — الافاقۃ (اچھا ہونا، ہوش میں آنا) مصدر باب افعال — الاندمال (زخم بھرنا) مصدر باب انفعال — الوجأ (چھری سے مارنا) مصدر باب نصر — الاشارۃ (ہاتھ سے اشارہ کرنا) مصدر باب افعال — الایماء (سر سے اشارہ کرنا) مصدر باب افعال — الغمز (بھنو سے اشارہ کرنا) مصدر باب ضرب —

جلس الانسان (انسان بیٹھا) جلس فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب صیغہ، الانسان فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ربضت الشاۃ (بکری بیٹھی) برک البعیر (اونٹ بیٹھا) رضع الطفل (بچے نے دودھ پیا) شرب الرجل (مرد نے پیا) ولغ الکلب (کتے نے چاٹا) ان جملوں کی ترکیب جلس الانسان کی طرح ہے — زید لعق العسل (زید نے شہد چاٹا) زید مبتدا، لعق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل العسل مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اطفؤا السراج (چراغ بجھاؤ) اطفؤا فعل امر حاضر معروف جمع مذکر بافاعل السراج مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — بکر اخمد النار (بکر نے آگ کی لپٹ کو بجھایا) اس کی ترکیب زید لعق العسل کی طرح ہے) لسع الحیۃ (سانپ ڈستا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے — لدغت العقرب (بچھو نے ڈنک مارا) وضعت المرأۃ (عورت نے بچہ جنا) نتجت الناقۃ (اونٹنی نے بچہ جنا) ان سب کی

ترکیب گذرچکی ہے) خالدٌ اَفَاقَ مِنَ الغَشْیِ (خالد بے ہوشی سے ہوش میں آیا) خالدٌ مبتدا
اَفَاقَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب بافاعل مِنَ الغَشْیِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل
اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——— اِنْدَمَلَ جُرْحُ
زَیْدٍ (زید کا زخم بھر گیا) اِنْدَمَلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب، ضمیر ہے حال جُرْحُ زَیْدٍ مرکب
اضافی فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ——— صَحَّ مِنَ العِلَّۃِ (اس نے بیماری سے
صحت پایا) صَحَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِنَ العِلَّۃِ جار
مجرور ہو کر ظرف لغو اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ——— ضَرَبْتُ بِالسَّیْفِ
(میں نے مارا تلوار سے) ضَرَبْتُ فعل ماضی معروف بافاعل بِالسَّیْفِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے
فاعل و ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ——— زَیْدٌ طَعَنَ بِالرُّمْحِ (زید نے بھالا سے مارا) زَیْدٌ
مبتدا، طَعَنَ فعل ماضی بافاعل بِالرُّمْحِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——— وَجَأَ بِالسِّکِّیْنِ (اس نے چھری سے
مارا) غَمَزْتُ بِالحَاجِبِ (میں نے بھنو سے اشارہ کیا) اَشَارُوْا بِالْیَدِ (ان لوگوں نے ہاتھ سے
اشارہ کیا) ان سب کی ترکیب گذرچکی ہے ـــ اِنِّیْ اَوْمَأْتُ بِالرَّأْسِ (بے شک میں نے سر سے
اشارہ کیا) اِنِّیْ حرف مشبہ بفعل یِ ضمیر اسکا اسم اَوْمَأْتُ فعل ماضی بافاعل بِالرَّأْسِ جار مجرور ہو کر ظرف
لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——— اَنْتَ تَجْرَعُ المَاءَ (بے شک تو ایکبارگی پانی پیتا ہے) ماقبل پر قیاس کرو

(اردو کی عربی) (ترجمۃ الاردویۃ بالعربیۃ)

یٰاَیُّھَا المَوْلَوِیُّ! اِجْلِسْ ھٰھُنَا ـ یَرْضَعُ طِفْلٌ ـ اِلْعَقِ العَسَلَ ـ الشِّیَاہُ تُرْبَضُ
فِیْ بَیْتٍ ـ لَا تُبْرِکِ البَعِیْرَ ھٰھُنَا ـ مَنْ اَطْفَأَ السِّرَاجَ ـ تَسْعَی الحَیَّۃُ ـ
العَقْرَبُ تَلْدَغُ زَیْدًا ـ بَکْرٌ طَعَنَکَ بِالرُّمْحِ ـ اَلْجُرْحُ یَنْدَمِلُ ـ اَنْتَ تَصِحُّ
مِنَ العِلَّۃِ ـ اَفَاقَ النَّاسُ مِنَ الغَشْیِ ـ زَیْدٌ ضَرَبَنِیْ بِالسَّیْفِ ـ خَالِدٌ
یَغْمِزُ بِالحَاجِبِ ـ النَّاقَۃُ تُنْتَجُ ـ النَّاسُ یُؤْمِنُوْنَ بِالتُّرَابِ ـ قَدْ رَأَیْتَ التُّرْکَ
عَبْدُ الرَّحِیْمِ اَمْسِ فِی السُّوْقِ ـ یَقْرَءُ وَلَدَانِ زَیْدٍ کُلُّھُمْ ـــ

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

الخَشْیَۃُ (ڈر، خوف) الاِمْلَاقُ (مفلس ہونا، محتاج ہونا) مصدر باب افعال ـ العِقَابُ
(عذاب) مصدر باب مفاعلت التَّحْرِیْضُ (آمادہ کرنا) مصدر باب تفعیل ـ القِتَالُ (جہاد کرنا)
مصدر باب مفاعلت ـ المَغْفِرَۃُ (بخشش، معاف کردینا) مصدر ضرب ـ الکَرِیْمُ (عزت والا)
صفت بروزن فعیل ـ الحَیُّ (زندہ، قبیلہ، محلہ) جمع احیاء ـ المَیِّتُ (مردہ) جمع میتون
کذالک (بونہی) الاِخْرَاجُ (نکالنا) مصدر باب افعال ـ وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ خَشْیَۃَ اِمْلَاقٍ
(اور تم اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے مت قتل کرو) وَاو عاطفہ یا مستانفہ لَا تَقْتُلُوْا فعل نہی
معروف جمع مذکر حاضر واو ضمیر متصل بارز اس کا فاعل اَوْلَادَکُمْ مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ خَشْیَۃَ
اِمْلَاقٍ مرکب اضافی ہو کر مفعول لہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ
انشائیہ ہوا ——— نَحْنُ نَرْزُقُھُمْ وَاِیَّاکُمْ (ہم انہیں اور تمہیں بھی روزی دیتے ہیں) نَحْنُ
ضمیر جمع متکلم کی مرفوع منفصل مبتدا، نَرْزُقُ فعل مضارع بافاعل ھُمْ ضمیر معطوف علیہ واو
حرف عطف اِیَّاکُمْ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول
بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ——— وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ العِقَابِ
(اور تم جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے) واو عاطفہ اِعْلَمُوْا فعل امر حاضر بافاعل
اَنَّ حرف مشبہ بفعل موصول حرفی اللّٰہ جلالت اس کا اسم شَدِیْدُ العِقَابِ مرکب اضافی ہو کر خبر
حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر تاویل
مفرد ہو کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ——— یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ
حَرِّضِ المُؤْمِنِیْنَ عَلَی القِتَالِ ـ (اے نبی مومنوں کو جنگ کیلئے آمادہ کیجئے) یَا
حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل مضارع کا، اَدْعُوْ فعل مضارع بافاعل اَیُّ موصوف ھَا
برائے تنبیہ النَّبِیُّ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل
اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ——— حَرِّضْ فعل امر حاضر بافاعل
المُؤْمِنِیْنَ مفعول بہ عَلَی القِتَالِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور
ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ——— اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ——— (بیشک
اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم بِ حرف
جار کُلِّ شَیْءٍ مرکب اضافی ہو کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا عَلِیْمٌ کا عَلِیْمٌ صفت
مشبہ بافاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا لَھُمْ مَغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ ـ (ان کیلئے بخشش اور اچھا رزق ہے)

ترجمہ۔ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم مغفرۃ معطوف علیہ واو حرف عطف رزق کریم موصوف کریم صفت شبہ اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل صفت شبہ اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ اللّٰہ لا یظلم الناس شیئا (بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا ہے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل لفظ جلالت اس کا اسم لا یظلم فعل مضارع منفی با فاعل الناس مفعول بہ اول شیئا مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولکن الناس انفسہم یظلمون (اور لیکن خود ہی لوگ ظلم کرتے ہیں) واو عاطفہ لکن حرف مشبہ بفعل الناس موکد انفسہم تاکید، موکد اپنی تاکید سے مل کر اسم یظلمون فعل مضارع با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحیِ الارضَ بعد موتہا (وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور زمین کو زندہ فرماتا ہے اس کے مرنے کے بعد) یخرج فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل الحی مفعول بہ من المیت جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واو حرف عطف یخرج فعل مضارع با فاعل المیت مفعول بہ من الحی جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف واو حرف عطف یحیی فعل مضارع با فاعل الارض مفعول بہ بعد مضاف موت مضاف الیہ مضاف ھا ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا بعد مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ فعلیہ معطوف ہوا — وکذلک تخرجون (اور ایسے ہی تم نکالے جاؤ گے) واو عاطفہ ک حرف جار برائے تشبیہ ذالک اسم اشارہ مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم تخرجون فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر واو ضمیر متصل بارز نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —

(اضافتِ منیہ، لامیہ اور ظرفیہ کا استعمال)

الخاتَمُ (انگوٹھی) جمع خواتم خُتُم — الذھب (سونا) جمع ذھوب، اذھاب — الفضۃ (چاندی) الحدید (لوہا) جمع احدّاء، حدائد — البلدۃ (شہر) جمع بلد، بلاد — الصین (چین) القرط (کان کی بالی) جمع اقراط قراط قرطۃ — السِّوار (کنگن) جمع اسورۃ، اساورۃ، سُوُر — الخلخال (پازیب) جمع خلاخل — الشُّعبۃ (شاخ، حصہ، ٹکڑا) جمع شُعَب — السَّیِّدُ (سردار) جمع سیائد، اسیاد، سادۃ (السید عند المسلمین فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اولاد اور ان کی نسل سے جو لوگ ہوں) قرأتُ فی الثالث من شوال (میں نے تین شوال کو پڑھا) قرأتُ فعل ماضی معروف با فاعل فی حرف جار الثالث صفت التاریخ یا الیوم مقدر کی التاریخ یا الیوم موصوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من شوال جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کا ثابتا اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الحیاء شعبۃ من الایمان (حیا ایمان کا ایک حصہ ہے) الحیاء مبتدا، شعبۃ موصوف من الایمان جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا کائنۃ کا کائنۃ اسم فاعل اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اخ لزید شوقی (زید کا بھائی مالدار ہے) اخ موصوف لزید جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، شوقی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — تلوتُ جزءا من القرآن (میں نے قرآن کا ایک پارہ تلاوت کیا) تلوتُ فعل ماضی با فاعل جزءا موصوف من القرآن جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کا ثابتا بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زید درس البابین من غلستان (زید نے گلستان کا دو باب پڑھا) زید مبتدا، درس فعل ماضی با فاعل البابین ذوالحال من غلستان جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا ثابتین اسم فاعل تثنیہ اسمیں ھما کی ضمیر فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ

ساتھ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اشتریت خاتمًا من الذھب (میں سونے کی ایک انگوٹھی خریدتا ہوں) اشتری فعل مضارع معروف با فاعل خاتمًا موصوف من الذھب جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتًا کا ثابتًا اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ھل عندک سیفٌ من الحدید (کیا تیرے پاس لوہے کی کوئی تلوار ہے) ھل حرف استفہام عندک ترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا موجودٌ کا موجودٌ اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم سیفٌ موصوف من الحدید جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا — عند ھندۃ سوارٌ من الذھب (ہندہ کے پاس سونے کا ایک کنگن ہے) عند ھندۃ ترکیب اضافی مفعول فیہ موجودٌ کا موجودٌ ترکیب سابق خبر مقدم سوارٌ موصوف من الذھب جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یخطب الولدان بدار العلوم (دارالعلوم میں دو لڑکے تقریر کرتے ہیں) یخطب فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی الولدان ذوالحال ب حرف جار دار العلوم مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا ثابتین اسم فاعل اسمیں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ذھب المصارعون فی الھند الی الصین (ہندوستان کے پہلوان چین گئے) ذھب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی المصارعون ذوالحال فی الھند جار مجرور ظرف مستقر ثابتین کا ثابتین بترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل الی الصین جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الرجلان فی البلد اکلا (شہر کے دو مردوں نے کھایا) الرجلان ذوالحال فی البلد جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتین کا ثابتین اسم فاعل اسمیں ھما کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، اکلا فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب الف ضمیر متصل

مرفوع بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — سرق احدٌ قرطًا من الفضۃ (کسی نے چاندی کا آویزہ چرا لیا) سرق فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی احدٌ فاعل قرطًا موصوف من الفضۃ جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — ما ذھب کثیرٌ من الطلبۃ (اکثر طلبہ نہیں گئے) ما ذھب فعل ماضی منفی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کثیرٌ موصوف من الطلبۃ جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لما دخلت المدرسۃ لاھل السنۃ رأیت الطلبۃ وھم قارءون (جب میں اہلسنت کے مدرسہ میں داخل ہوا تو میں نے طلبہ کو پڑھتے ہوئے دیکھا) لما حرف شرط دخلت فعل ماضی معروف با فاعل المدرسۃ ذوالحال لاھل السنۃ جار مجرور سے مل کر حسب ترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شرط رأیت فعل ماضی معروف با فاعل الطلبۃ ذوالحال واو حالیہ ھم ضمیر مبتدا، قارءون اسم فاعل با فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جزا شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا — زیدٌ باع خلخالًا من الفضۃ (زید نے چاندی کا ایک پازیب بیچا) زیدٌ مبتدا، باع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل خلخالًا موصوف من الفضۃ جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — العلماء یطالعون الدولۃ المکیۃ للامام احمد رضا (علماء امام احمد رضا کی دولت مکیہ کا مطالعہ کرتے ہیں) العلماء مبتدا، یطالعون فعل مضارع با فاعل الدولۃ المکیۃ ذوالحال للامام احمد رضا جار مجرور ہو کر حسب ترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — سیدنا عبد القادر الجیلانی شیخ للمشائخ (سیدنا عبد القادر جیلانی بزرگوں کے بزرگ ہیں) سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ عبد القادر موصوف الجیلانی اسم منسوب بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے

مل کر مبتدا، شیخ موصوف للسائح جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ جاءَ ابٌ لخالدٍ ھٰھُنا (خالد کا باپ یہاں آیا) جاءَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ابٌ موصوف لخالدٍ جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ھٰھُنا میں ھا برائے تنبیہ ھُنا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ بہار شریعت لصدر الشریعۃ امجد علی فی المسائل الدینیۃ (صدر الشریعہ کی بہار شریعت دینی مسائل کے بیان میں ہے) بہار شریعت موصوف ل حرف جار صدر الشریعۃ مبدل منہ امجد علی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، فی حرف جار المسائل الدینیۃ بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اِنّی اَقرَأُ الکافیۃَ للعلامۃ ابن الحاجب (بے شک میں علامہ ابن حاجب کی کافیہ پڑھ رہا ہوں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اَقرَأُ فعل مضارع با فاعل الکافیۃ ذو الحال ل حرف جار علامہ مبدل منہ ابن الحاجب بترکیب اضافی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ھل قرأتَ خزائن العرفان لصدر الافاضل نعیم الدین (کیا تو نے صدر الافاضل نعیم الدین کی خزائن العرفان کو پڑھا) ھل حرف استفہام قرأتَ فعل ماضی معروف با فاعل خزائن العرفان موصوف ل حرف جار صدر الافاضل مبدل منہ نعیم الدین بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ وصلنی الکتابان لبکرٍ (بکر کی دو کتابیں میرے پاس پہونچیں) وصلَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی نِ وقایہ کی ی مفعول بہ الکتابان ذو الحال لبکرٍ جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ خاتمُ الفضۃِ لعمرٍو جدیدٌ (عمرو کی چاندی کی انگوٹھی نئی ہے) خاتم الفضۃ بترکیب اضافی ہو کر ذو الحال لعمرٍو جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مبتدا جدید خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اُقرِئُکم شیئاً من القرآن (میں تم کو کچھ

قرآن پڑھاؤں گا) اُقرِئُ فعل مضارع معروف با فاعل کُمْ ضمیر مفعول بہ اول شیئاً موصوف من القرآن جار مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ دوم، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ قرأتُ الجزءَ الاول من فیض الادب (میں نے فیض الادب کا پہلا حصہ پڑھا) قرأتُ فعل ماضی معروف با فاعل الجزء الاول بترکیب توصیفی ذو الحال من فیض الادب جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ انی آکلُ شیئاً من الطعام (بے شک میں کچھ کھانا کھاؤں گا) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم آکلُ فعل مضارع با فاعل شیئاً موصوف من الطعام جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ الغُصنُ الطویلُ للشجرۃِ مخضرٌ (درخت کی لمبی ڈال ہری ہے) الغصن الطویل بترکیب توصیفی ذو الحال للشجرۃ جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، مخضر اسم مفعول با نائب فاعل اسم مفعول اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَبیعُ المالَ لزیدٍ (میں زید کا مال بیچتا ہوں) اَبیعُ فعل مضارع معروف با فاعل المال ذو الحال لزیدٍ جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذو الحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ عندی قائمۃٌ للکتب (میرے پاس کتابوں کی فہرست ہے) عندی بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتۃٌ کا، ثابتۃ بترکیب سابق خبر مقدم قائمۃ موصوف للکتب جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(ترجمۃ الاردویۃ بالعربیۃ)

المولوی ابوبکر اقرأ باباً من غلستان ـ من عندہٗ السوار الجدید من الفضۃ ـ قد رأیتُ الخلخال العتیق لهذه الصبیۃ ـ الرجلان فی البلدۃ یخطبان الیوم ـ المصارعان فی باکستان رکبا السیارۃ ـ بیع لزیدٍ شیئاً من الفضۃ ـ قد طالعتُ الکتب للامام احمد رضا ـ من ارسل قائمۃ للکتب ـ سلمتُ علی کثیرٍ من العلماء ـ لخالد حاجۃ الی

خاتمٌ جدیدٌ من الفضۃ — عند بکر قرطٌ من الذھب — ابن زید خالدٌ یقرءُ فی المدرسۃ لاھل السنۃ —

(قرآنی جملوں کا اردو میں ترجمہ)

الحبلُ (رسی) جمع حِبَالٌ و اَحْبُلٌ و حُبُوْلٌ و اَحْبَالٌ — التقطیع (ٹکڑے ٹکڑے کرنا) مصدر باب تفعیل — المقامعُ (گرز، ہتھوڑا) واحد المقمعۃ — الجِیدُ (گلا، گردن) جمع اَجْیَادٌ، جُیُوْدٌ — الطیر (پرند) الطیر طائر کی جمع ہے اور کبھی واحد پر بھی بولا جاتا ہے — الاربعۃ (چار) المسد (کھجور کی چھال، مضبوط بٹی ہوئی رسی، لوہے کا دھرا) جمع مساد، امساد — الاخذ (لینا پکڑنا) مصدر باب نصر — اللقاءُ (ملنا، ملاقات کرنا، پانا، دیکھنا، استقبال کرنا) مصدر باب سمع — الکفر (انکار کرنا) مصدر باب نصر — الدرک (طبقہ) الاسفل (سب سے نیچے) اسم تفضیل باب نصر، سمع جمع اسافل — الامطار (برسانا) مصدر باب افعال — الاسقاط (گرانا) مصدر باب افعال — الحجارۃ (پتھر) واحد حجر — السجیل (کنکر) السماءُ آسمان، ہر وہ چیز جو تم سے اوپر ہو، گھوڑے کی پیٹھ، ہر چیز کی چھت، بارش، بادل، گھاس نیکوں کی روحوں کے رہنے کی جگہ جمع سماوات، سموات، سمی، اسمیۃ — الجعل (بنانا) مصدر باب فتح — الکسف (ٹکڑے) واحد کسفۃ — الظھیر (مددگار) العرضۃ (نشانہ، ہمت، قوت، کشتی لڑنے کا داؤ، ارادہ) الایمان (قسمیں) واحد یمین — التلاوۃ (پڑھنا) مصدر باب نصر — الرضوان (رضا، خوشی) الثیاب (کپڑے) واحد ثوب —

ولھم مقامع من حدید (اور ان لوگوں کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہیں) واؤ عاطفہ یا مستانفہ لھم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا کائن کا کائن بترکیب سابق خبر مقدم مقامع موصوف من حدید جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کے ثابت بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فِیْ جِیْدِھَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ (اس کے گردن میں کھجور کی چھال کی رسی ہے) فی حرف جار جیدھا بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا کائنٌ کا کائنٌ بترکیب سابق خبر مقدم حبلٌ موصوف من مسد جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے

مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَخُذْ اَرْبَعَۃً مِّنَ الطَّیْرِ (پس آپ چار پرندے لیجئے) فا عاطفہ خذ فعل امر حاضر معروف بافاعل اربعۃ موصوف من الطیر جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّھِمْ لَکٰفِرُوْنَ (اور بے شک اکثر لوگ اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتے ہیں) واؤ عاطفہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل کثیرا موصوف من الناس جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم، ب حرف جار لقاء مضاف رب مضاف الیہ مضاف ھم ضمیر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا لقاء مضاف کا مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا لکٰفرون کا، لام مفتوح برائے تاکید کٰفرون اسم فاعل اس میں ھم کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ (بے شک منافق لوگ جہنم کے سب سے نیچے طبقہ میں ہوں گے) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل المنٰفقین اس کا اسم فی حرف جار الدرک الاسفل بترکیب توصیفی ذوالحال من النار جار مجرور ہو کر قائم مقام حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَقَالَ مُوْسٰی یٰفِرْعَوْنُ اِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ (اور فرمایا موسیٰ (علیہ السلام) نے اے فرعون میں سارے عالم کے رب کا رسول ہوں) قال فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی موسیٰ فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے ادعو فعل مضارع بافاعل فرعون مفعول بہ منادیٰ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم رسولٌ موصوف من حرف جار رب العٰلمین بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَاَمْطَرْنَا عَلَیْھِمْ حِجَارَۃً مِّنْ سِجِّیْلٍ (اور ہم نے ان پر کنکر کے پتھر برسائے) واؤ عاطفہ امطرنا فعل ماضی معروف بافاعل علیھم جار مجرور ہو کر ظرف لغو حجارۃ موصوف من سجیل جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا کِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ (پس آپ ہمارے

اوپر آسمان کے ٹکڑے گرا دیجئے اگر آپ سچے ہیں) فاجزائیہ اسقط فعل امر حاضر معروف بافاعل علینا جار مجرور ہو کر ظرف لغو کسفا موصوف من السماء جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزاء مقدم ان حرف شرط کنت فعل ناقص ت ضمیر بارز اسم من الصدقین جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط مؤخر شرط مؤخر اپنی جزائے مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا — فلا تکونن ظھیرا للکفرین (پس تم کافروں کے مددگار ہر گز مت بنو) فا عاطفہ لا تکونن فعل امر نہی اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ اسم ن مشدد برائے تاکید ظھیرا موصوف للکفرین جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ثابت کا ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ولا تجعلوا اللہ عرضۃ لایمانکم (اور تم اللہ تعالیٰ کو اپنے قسموں کا نشانہ نہ بناؤ) واؤ عاطفہ لا تجعلوا فعل نہی حاضر بافاعل کلمۂ جلالت مفعول بہ اول عرضۃ موصوف ل حرف جار ایمانکم بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — ورضوان من اللہ اکبر (اور اللہ تعالیٰ کی خوشی بڑی ہے) واؤ عاطفہ رضوان موصوف من حرف جار کلمۂ جلالت مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت بترکیب سابق صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا اکبر اسم تفضیل بافاعل اسم تفضیل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وان کثیرا من الناس عن آیٰتنا لغٰفلون (اور بے شک اکثر لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں) واؤ عاطفہ ان حرف مشبہ بفعل کثیرا موصوف من الناس جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر اسم عن حرف جار آیت مضاف نا ضمیر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا غافلون کا لام مفتوح برائے تاکید غافلون اسم فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اجتنبوا کثیرا من الظن (زیادہ گمان سے بچو) اجتنبوا فعل امر بافاعل کثیرا موصوف من الظن جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت،

موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — قطعت لھم ثیاب من النار (ان لوگوں کے لئے جہنم کے کپڑے بونتے گئے) قطعت فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی لھم جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثیاب موصوف من النار جار مجرور ہو کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — قال ھذا رحمۃ من ربی (اس نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے) قال ماضی بافاعل ھذا مبتدا رحمۃ موصوف من حرف جار ربی بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا —

(استعمال فعل بنفسہ وبواسطہ صلات)

ضربت الخاتم علی الفتاوی (میں نے فتاوی پر مہر لگائی) ضربت فعل ماضی معروف بافاعل الخاتم مفعول بہ علی الفتاوی جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زید یضرب فی البحیرۃ (زید جھیل میں تیرتا ہے) زید مبتدا یضرب فعل مضارع معروف اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل فی البحیرۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا یضرب احدا (کسی کو مت مار) لا یضرب فعل نہی حاضر معروف واحد مذکر حاضر اسمیں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل احدا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — الناس یضربون فی الارض (لوگ زمین پر چلتے ہیں) الناس مبتدا یضربون فعل مضارع معروف جمع مذکر غائب بافاعل فی الارض جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ نضرب الامثال (ہم مثال کو بیان کرتے ہیں) نضرب فعل مضارع بافاعل الامثال مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — زید یختلف الی (زید میرے پاس آتا جاتا ہے) (اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) العلماء یختلفون فی ھذا الامر (علماء اس معاملہ میں اختلاف کرتے ہیں) العلماء مبتدا یختلفون فعل مضارع بافاعل فی حرف جار ھذا موصوف الامر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے

مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ هُمْ سَلَّمُوْا عَلَيَّ (ان لوگوں نے مجھے سلام کیا) هُمْ ضمیر مبتدا سَلَّمُوْا فعل ماضی با فاعل عَلَيَّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ سَلَّمْتُ الْكِتَابَ اِلٰى زَيْدٍ (میں نے کتاب زید کو سپرد کیا) (اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اَمَا رَغِبْتَ عَنِّيْ (تو نے مجھ سے کیوں روگردانی کی) یہ ترکیب بھی گذر چکی ہے ــ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ (اور تو اپنے رب کی جانب مائل ہوجا) واؤ عاطفہ اِلٰى حرف جار رَبِّكَ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا ارغب فعل امر کا ف جزائیہ ارغب فعل امر حاضر معروف با فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، واؤ عاطفہ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جزا ــــ اِنِّيْ اُسَلِّمُ دَلِيْلَ الْمَسْئَلَةِ (بے شک میں مسئلہ کی دلیل مانتا ہوں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اُسَلِّمُ فعل مضارع با فاعل دَلِيْلَ الْمَسْئَلَةِ بترکیب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ دَفَعْتُ اِلٰى بَكْرٍ اُجْرَتَهٗ (میں نے بکر کو اس کی مزدوری دی) دَفَعْتُ فعل ماضی با فاعل اِلٰى بَكْرٍ جار مجرور ہو کر ظرف لغو اُجْرَتَهٗ بترکیب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل، ظرف لغو اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ ضَرَبَتِ الْاَغْصَانُ اِلَى الْاَرْضِ (میں نے ڈالیوں کو زمین کی طرف جھکا دیا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ــ يَضْرِبُنِي الْبَرْدُ (مجھے ٹھنڈی لگ رہی ہے) يَضْرِبُ فعل مضارع معروف ن وقایہ کی ی مفعول بہ الْبَرْدُ فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ دَفَعَ الْعُلَمَاءُ عَنِ الْاِسْلَامِ (علماء نے اسلام کی حفاظت کی) ترکیب گذر چکی ــــ دَفَعَ بَكْرٌ زَيْدًا (بکر نے زید کو ہٹایا) اَلسَّائِلُ دَعَا عَلَى الْبَخِيْلِ (سائل نے بخیل کو بد دعا دی) دَعَوْتُ لِزَيْدٍ (میں نے زید کے لئے دعا کی) دَعَانِيْ خَالِدٌ اِلَى الطَّعَامِ (مجھے خالد نے کھانے کی دعوت دی) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) دَعَا زَيْدٌ كَافِرًا اِلَى الْاِسْلَامِ فَاَسْلَمَ (زید نے ایک کافر کو اسلام کی طرف بلایا تو وہ اسلام لے آیا) دَعَا فعل ماضی معروف زَيْدٌ فاعل كَافِرًا مفعول بہ اِلَى الْاِسْلَامِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ فا برائے سببیت اَسْلَمَ فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ اِنِّيْ اَدْعُوْ بَكْرًا (بے شک میں بکر کو بلاتا ہوں) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اَدْعُوْ فعل مضارع با

فاعل بَكْرًا مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اُدْعُ بِالْمَاءِ (تو پانی منگا) اُدْعُ فعل امر حاضر با فاعل بِالْمَاءِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ اِتْوَضَّأْ (میں وضو کر رہا تھا) اِتْوَضَّأُ فعل مضارع معروف با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ (لوگ آپ سے نئے چاند کے بارے میں پوچھتے ہیں) يَسْئَلُوْنَ فعل مضارع با فاعل كَ ضمیر مفعول بہ عَنِ الْاَهِلَّةِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ سَئَلَنِيْ زَيْدٌ كِتَابًا (زید نے مجھ سے ایک کتاب مانگی) يَتَرَدَّدُ خَالِدٌ اِلٰى عَمْرٍو (خالد عمرو کے پاس بار بار آتا ہے) تَرَدَّدْتُ فِي الصَّلٰوةِ (میں نے شک کیا نماز میں) اِنِّيْ اُصَلِّيْ بِالْجَمَاعَةِ (بے شک میں جماعت سے نماز پڑھتا ہوں) زَيْدٌ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ (صلی اللہ علیہ وسلم) (زید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا) زَيْدٌ كَفَّرَ خَالِدًا (زید نے خالد کو کافر کہا) لَا اُصَلِّيْ عَلٰى مُرْتَدٍّ (میں کسی مرتد کی نماز جنازہ نہیں پڑھتا ہوں) كَفَّرَ عَمْرٌو عَنْ يَمِيْنِهٖ (عمرو نے اپنی قسم کا کفارہ ادا کیا) اِنَّ اللّٰهَ يُكَفِّرُ سَيِّئَةَ الْمُؤْمِنِ (بے شک اللہ تعالیٰ مومن کے گناہوں کو مٹاتا ہے) (ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) ــــ اَلرَّجُلُ الْمُتَدَيِّنُ يَدْفَعُ عَنْ مَذْهَبِهٖ (دیندار مرد اپنے مذہب کی حفاظت کرتا ہے) اَلرَّجُلُ الْمُتَدَيِّنُ بترکیب توصیفی مبتدا، يَدْفَعُ فعل مضارع با فاعل عَنْ حرف جار مَذْهَبِهٖ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ رَبُّ الْمَنْزِلِ فِيْهِمَا (گھر کا مالک یہاں ہے) رَبُّ الْمَنْزِلِ بترکیب اضافی مبتدا، ها برائے تنبیہ هُنَا مفعول فیہ ثَابِتٌ کا، ثَابِتٌ اسم فاعل اس میں هُوَ ضمیر جو شبہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

(اردو کی تعریب)

اُخْتُلِفَ اِلٰى زَيْدٍ ــ لَا تَسْلَمَنَّ عَلٰى عَمْرٍو ــ خَالِدٌ سَلَّمَ شُرُوْطَ الْمُنَاظَرَةِ ــ قَدِ اخْتَلَفْتُ فِيْ هٰذِهِ الْمَسْئَلَةِ ــ اِدْفَعِ التَّرْدِيَّةَ اِلٰى رَبِّ الْفُنْدُقِ ــ مَا سَلَّمْتَ التَّرْدِيَّةَ اِلَيَّ ــ اِدْفَعْ عَنْ دِيْنِيْ ــ اِدْفَعُوْا بَكْرًا مِنْ هٰهُنَا ــــ زَيْدٌ دَعَا بِالْقَلَمِ ــ السَّائِلُ يَدْعُوْ لَكَ ــ دَعَى الْيَتِيْمُ عَلٰى زَيْدٍ ــ قَدْ

دعوتُك ــ دعى العلماءُ الى الاسلام ــ بكرٌ يبشّلُ المولوىَّ خالدًا عن الوضوءِ ــ قد شغلنى عمرٌو بنقى الادب ــ اتودّدُ اليك ــ هل ترددت فى هذهٖ السّنّة ــ صلّوا الى المسجد بالجماعة ــ الصلوة على النبى صلى الله عليه وسلم سنّةٌ ــ اكفرٌ عن صوں ــ يكفر الله سيّاٰتك كفرٌ بكرًا ــ قد دعى الذكى عبدالحميد المرضى كلهم ــ

قرآنی جملے :-

الخمرُ (انگوری شراب، ہر نشیلی چیز) المیسرُ (جوا) الاثم (گناہ، فساد، جرم، ناجائز کام) جمع آثام ــ الرزق (روزی) جمع ارزاق ــ الاشهاد (حاضر کرنا، گواہ بنانا) مصدر باب افعال ــ کان (ہوا) فعل ناقص واحد مذکر غائب ــ السّیرُ (چلنا، گھومنا) مصدر باب ضرب ــ المعاقبةُ (انجام، سزا) المکذّب (جھٹلانے والا) اسم فاعل از باب تفعیل ــ الشعائرُ (نشانیاں) واحد شعیرةٌ

یسئلونک عن الخمر والمیسر (لوگ آپ سے شراب اور جوا کے بارے میں پوچھتے ہیں) یسئلون فعل مضارع معروف با فاعل کَ ضمیر مفعول بہ عن حرف جار الخمر معطوف علیہ واؤ حرف عطف المیسر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــ قل فیهما اثمٌ کبیرٌ (آپ فرمائیں ان دونوں میں بڑا گناہ ہے) قل فعل امر حاضر معروف با فاعل فیهما جار مجرور ہوکر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابت بترکیب سابق خبر مقدم اثمٌ کبیرٌ بترکیب توصیفی مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مقولہ فعل اپنے فاعل اور مقولہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ ان الله وملٰئکته یصلون علی النبی (بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پر) اِنّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت (الله) معطوف علیہ واؤ حرف عطف ملٰئکته بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم ہوا اِنّ کا یصلّون فعل مضارع معروف با فاعل علی النبی جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ لا نسئلک رزقًا (ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے ہیں) نحن نرزقک (ہم تجھے رزق دیتے ہیں) ویضرب الله الامثال للناس (اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لئے کہاوتیں بیان فرماتا ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ــــ

فاذا دفعتم الیهم اموالهم فاشهدوا علیهم (پھر جب تم ان لوگوں کو ان کے مال دو تو ان پر گواہ بنالو) فَاِذَا بائے عطف اذا ظرف زمان متضمن معنی شرط مفعول فیہ مقدم دفعتم فعل ماضی معروف با فاعل الیهم جار مجرور ہوکر ظرف لغو اموالهم بترکیب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل مفعول بہ مفعول فیہ مقدم اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ ہوکر شرط فاء جزائیہ اشهدوا فعل امر حاضر معروف با فاعل علیهم جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا ــ قل سیروا فی الارض ثم انظروا کیف کان عاقبة المکذبین (تم فرماؤ سیر کرو زمین میں پھر دیکھو کیا ہوا جھٹلانے والوں کا انجام) قل فعل امر حاضر معروف با فاعل سیروا فعل امر حاضر معروف با فاعل فی الارض جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ ثم حرف عطف انظروا فعل امر حاضر معروف با فاعل کیف اسم استفہام خبر مقدم کان، کان فعل ناقص عاقبة مضاف المکذبین اسم فاعل اس میں ھم ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر اسم ہوا کان کا فعل ناقص اپنے اسم اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوکر مفعول بہ قل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــ ان الله علی کل شیء قدیرٌ (بے شک اللہ تعالیٰ ہر ممکن شیٔ پر قادر ہے) اِنّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم علٰی حرف جار کل شیء بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا قدیرٌ کا قدیرٌ شبہ فعل اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ ان الصفا والمروة من شعائر الله (بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے) اِنّ حرف مشبہ بفعل الصفا معطوف علیہ واؤ حرف عطف المروة معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم مِن حرف جار شعائر الله بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــ اِنّ الدین عند الله الاسلام (بے شک دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک اسلام ہے) اِنّ حرف مشبہ بفعل الدین موصوف عند الله بترکیب اضافی مفعول فیہ شبہ فعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر [illegible]

معطوف الیہ ہوا الرحمن شبہ فعل مقدر کا الرحمن اسم مفعول اس میں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب

مل کر اسم ہوا اِنّ کا الاسلام خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ (پس آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دیجئے) فا برائے سببیت بَشِّرْ فعل امر حاضر با فاعل ھُمْ ضمیر مفعول بہ ب حرف جار عذاب اَلیم بترکیب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْکٰفِرِیْنَ (پس بے شک اللہ تعالیٰ کافروں کا دشمن ہے) فا عاطفہ اِنّ حرف مشبہ بالفعل کلمۂ جلالت اس کا اسم عَدُوٌّ موصوف لِ حرف جار الکافرین مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا ثابتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

(اسمائے موصولات)

اَلَّذِیْ (جو، جس) واحد مذکر کیلئے ــ اَلَّتِیْ (جو، جس) واحد مؤنث کیلئے ــ اَلَّذَانِ (جن دو، جنہوں نے) تثنیہ مذکر کے لئے ــ اَللَّتَانِ (جن دو، جنہوں) تثنیہ مؤنث کے لئے ــ اَلَّذِیْنَ (جنہوں نے) جمع مذکر کے لئے ــ اَلْمَعْرُوْفُ (اچھا) اَلْحَبْرُ (نیک عالم، خوشی و نعمت) جمع اَحْبَار، حُبُوْر ــ اَلْعَقِیْقَۃُ (دیگ، تھیلا) جمع عقائب ــ اَلزِّیَارَۃُ (ملاقات کے لئے آنا) مصدر باب نصر ــ اَلْمُنْکَرُ (بری بات) جمع مناکیر، منکرات ــ اَلسَّبُّ (گالی دینا) مصدر باب نصر ــ اَلطَّیِّبُ (نیک، اچھا) مؤنث طَیِّبَۃٌ، جمع طَیِّبَات۔

اَلَّذِیْ خَطَبَ عَالِمٌ (جس نے تقریر کی وہ عالم ہے) اَلَّذِیْ اسم موصول خَطَبَ فعل ماضی معروف اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، عَالِمٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اَللَّتِیْ قَرَأَتْ تِلْمِیْذَۃٌ (جس نے پڑھا وہ لڑکی ہے) اَللَّتِیْ اسم موصول قَرَأَتْ فعل ماضی واحد مؤنث غائب اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، تلمیذۃٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ قَالَ الَّذِیْ ھُوَ حَبْرٌ (اس نے کہا جو عالم ہے) قَالَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیرے فاعل اَلَّذِیْ اسم موصول ھُوَ ضمیر منفصل مرفوع مبتدا

مذکر غائب کی مبتدا، حَبْرٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ حَیَّیْتُ الرَّجُلَیْنِ اَلَّذَیْنِ اَمَرَا بِالْمَعْرُوْفِ (میں نے ان دو مردوں کو سلام کیا جنہوں نے اچھی بات کا حکم دیا) حَیَّیْتُ فعل ماضی معروف با فاعل الرَّجُلَیْنِ موصوف اَلَّذَیْنِ اسم موصول اَمَرَا فعل ماضی معروف تثنیہ مذکر غائب اسمیں الف ضمیر متصل بارز فاعل بِا لمعروف حرف جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ قَتَلْتُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا (میں نے ان لوگوں کو قتل کیا جنہوں نے ظلم کیا) قَتَلْتُ فعل ماضی با فاعل اَلَّذِیْنَ اسم موصول ظَلَمُوْا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ اَزُوْرُ الْحَبْرَ الَّذِیْ یَمْنَعُ النَّاسَ عَنِ الْمُنْکَرِ (میں ملاقات کرتا ہوں اس عالم سے جو لوگوں کو برائی سے روکتا ہے) اَزُوْرُ فعل مضارع معروف با فاعل اَلْحَبْرَ موصوف اَلَّذِیْ اسم موصول یَمْنَعُ فعل مضارع معروف اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل النَّاسَ مفعول بہ عَنِ الْمُنْکَرِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ لَقِیْتُ الْمَرْاَتَیْنِ اللَّتَیْنِ اَسْلَمَتَا (میں نے ان دو عورتوں سے ملاقات کیا جو مسلمان ہوئیں) لَقِیْتُ فعل ماضی معروف با فاعل اَلْمَرْاَتَیْنِ موصوف اللَّتَیْنِ اسم موصول اَسْلَمَتَا فعل ماضی معروف تثنیہ مؤنث غائب اسمیں الف ضمیر مرفوع متصل بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ اَلَّتِیْ تَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ صَالِحَۃٌ (وہ جو نیک ہے قرآن پڑھتی ہے) اَلَّتِیْ اسم موصول صالحۃ فصل، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، تَقْرَأُ فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب اسمیں ھِیَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل القرآن مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ سَلَّمْتُ عَلَی الرَّجُلَیْنِ اللَّذَیْنِ ھُمَا رَاکِبَانِ (میں نے ان دو مردوں کو سلام کیا جو سوار تھے) سَلَّمْتُ فعل ماضی با فاعل عَلٰی حرف جار الرجلین

موصوف اَلَّذِیْنَ اسم موصول هُمَا ضمیر مبتدا، تہاکیا ؟ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اَلْکِتَابُ الَّذِیْ هُوَ بِیَدِیْ حَسَنٌ (وہ کتاب جو میرے ہاتھ میں ہے اچھی ہے) (خوبصورت ہے) اَلْکِتَابُ موصوف اَلَّذِیْ اسم موصول هُوَ ضمیر مبتدا، بِ حرف جار یَدِیْ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، حَسَنٌ شبہ فعل بافاعل شبہ فعل اپنے فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اَلْفَرَسُ الَّتِیْ هِیَ عِنْدَكَ جَیِّدَةٌ (وہ گھوڑا تیرے پاس ہے عمدہ ہے) ماقبل پر قیاس کرو ۔۔۔ اَلْحَقِیْبَةُ الَّتِیْ اشْتَرَیْتُهَا جَدِیْدَةٌ (جو بیگ میں نے خریدا وہ نیا ہے) اَلْحَقِیْبَةُ موصوف الَّتِیْ اسم موصول اِشْتَرَیْتُ فعل ماضی بافاعل هَا ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا جَدِیْدَةٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اَلْوَلَدُ الَّتِیْ یَقِفُ عَلٰی یَمِیْنِیْ نَبِیْهٌ (جو لڑکا میرے داہنے جانب ہے ہوشیار ہے) ماقبل پر قیاس کرو ۔۔۔ ضَرَبْتُ مَنْ سَبَّ زَیْدًا (میں نے مارا اسکو جس نے زید کو گالی دی) ضَرَبْتُ فعل ماضی بافاعل مَنْ اسم موصول سَبَّ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل زَیْدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اَلْقَلَمُ مَا هُوَ (قلم کیا ہے وہ؟) اَلْقَلَمُ مبتدا، مَا اسم استفہام مبتدا، هُوَ ضمیر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ هُوَ مَا یُکْتَبُ بِهٖ (وہ، وہ ہے جس سے لکھا جاتا ہے) هُوَ ضمیر مبتدا، مَا اسم موصول یُکْتَبُ فعل مضارع مجہول اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل بِهٖ جار مجرور ہوکر ظرف لغو فعل مضارع مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُ مِنْ یَدِهٖ (مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ سے مسلمان محفوظ ہو) اَلْمُسْلِمُ مبتدا، مَنْ اسم موصول سَلِمَ فعل ماضی معروف بافاعل اَلْمُسْلِمُ مفعول بہ مِنْ حرف جار یَدِهٖ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر

ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔۔۔ اَعَانَنِیْ الشَّخْصَانِ الَّذَانِ هُمَا سَمِیْنَانِ (ان دو شخصوں نے میری مدد کی جو موٹے ہیں) اَعَانَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب، نِ نون وقایہ کی یْ مفعول بہ اَلشَّخْصَانِ موصوف اَلَّذَانِ اسم موصول هُمَا ضمیر مبتدا، سَمِیْنَانِ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

یَا اَیُّهَا الْوَلَدُ (اے لڑکے) (اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اُکْتُبْ بِالْقَلَمِ الَّذِیْ هُوَ طَوِیْلٌ (تو لکھ اس قلم سے جو لمبا ہے) اُکْتُبْ فعل امر حاضر معروف بافاعل بِ حرف جار اَلْقَلَم موصوف اَلَّذِیْ اسم موصول هُوَ ضمیر مبتدا، طَوِیْلٌ خبر مبتدا، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ یَا رَبَّنَا (اے ہمارے رب) یَا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے اَدْعُوْ فعل مضارع بافاعل رَبَّنَا بترکیب اضافی مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ (تو ہمکو اس سیدھے راستے پر چلا جس پر تو نے انعام فرمایا ہے) اِهْدِ فعل امر حاضر معروف بافاعل نَا ضمیر مفعول بہ اول اَلصِّرَاطَ موصوف اَلَّذِیْنَ اسم موصول اَنْعَمْتَ فعل ماضی معروف بافاعل عَلَیْهِمْ جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔۔

اِقْرَأْ بَعْدَ الْاَکْلِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (کھانا کھانے کے بعد پڑھو، تمام تعریف ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہمیں کھلایا، اور پلایا، اور مسلمانوں میں سے بنایا) اِقْرَأْ فعل امر حاضر معروف بافاعل بَعْدَ الْاَکْلِ بترکیب اضافی مفعول فیہ اَلْحَمْدُ مبتدا، لام حرف جار کلمۂ جلالت (اللہ) موصوف اَلَّذِیْ اسم موصول اَطْعَمَ فعل ماضی معروف اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل نَا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سَقَا فعل ماضی معروف بافاعل نَا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہو کر معطوف واؤ حرف عطف جَعَلَ فعل ماضی معروف با فاعل نَا ضمیر مفعول بہٖ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہٖ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول بہٖ فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اَلَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الرَّحْمَۃُ (وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے ان پر رحمتیں نازل ہوتی ہیں) اَلَّذِیْنَ اسم موصول قَالُوْا فعل ماضی با فاعل رَبُّنَا بترکیب اضافی مبتدا، کلمۂ جلالت خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا تَتَنَزَّلُ فعل مضارع معروف واحد مؤنث غائب ضمیر سے خالی عَلَیْھِمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو الرَّحْمَۃُ فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ (رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا) شَھْرُ رَمَضَانَ بترکیب اضافی مبتدا، الَّذِیْ اسم موصول اُنْزِلَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی فِیْہِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو الْقُرْاٰنُ نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لِمَنْ ھٰذِہِ السَّیَّارَۃُ (یہ موٹر سائکل کس کی ہے) لام حرف جار مَنْ اسم استفہام مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثَابِتَۃٌ کا ثَابِتَۃٌ بترکیب سابق خبر مقدم ھٰذِہٖ موصوف السَّیَّارَۃُ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا — مَا فَعَلْتَ طَیِّبٌ (جو تو نے کیا ٹھیک ہے اچھا ہے) مَا اسم موصول فَعَلْتَ فعل ماضی معروف با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، طَیِّبٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُکْتُبْ کَمَا عَلَّمْتُکَ الْکِتَابَۃَ (تو لکھ جیسا میں نے تجھے لکھنا سکھایا) اُکْتُبْ فعل امر حاضر معروف با فاعل کَ حرف جار برائے تشبیہ مَا اسم موصول عَلَّمْتُ فعل ماضی با فاعل کَ ضمیر

مفعول بہٖ اول الْکِتَابَۃَ مفعول بہٖ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اَلصَّحَابِیُّ مَنْ ھُوَ (صحابی کون ہیں؟) اس کی ترکیب کو "اَلْقَلَمُ مَا ھُوَ" پر قیاس کرو — اَلصَّحَابِیُّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَلَقِیَ رَسُوْلَ اللّٰہِ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) وَتُوُفِّیَ مُؤْمِنًا (صحابی وہ ہیں جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کیا اور حالت ایمان پر موت ہوئی) اَلصَّحَابِیُّ مبتدا مَنْ اسم موصول اٰمَنَ فعل ماضی با فاعل بِ حرف جار کلمۂ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف عطف رَسُوْلِہٖ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف لَقِیَ فعل ماضی با فاعل رَسُوْلَ اللّٰہِ بترکیب اضافی مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف واؤ حرف عطف تُوُفِّیَ فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضمیر ھُوَ کی ضمیر ذوالحال مُؤْمِنًا حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل، فعل اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(اُردو سے عربی)

اَکْرِمْ مَنْ اَقْرَانِیْ — مَنْ یَنْھٰی عَنِ الْمُنْکَرِ صَالِحٌ — اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا یَدْخُلُوْنَ النَّارَ — زَیْدٌ رَکِبَ فِی السَّیَّارَۃِ الَّتِیْ ھِیَ سَرِیْعَۃُ السَّیْرِ — اَللَّذَانِ ظَالِمَانِ — اَلْحَقِیْبَۃُ الَّتِیْ ھِیَ عِنْدِیْ ثَمِیْنَۃٌ — طَالَعْتُ الْکِتَابَ الَّذِیْ ھُوَ جَدِیْدٌ — اِتَّقُوْا عَلَی الَّذِیْنَ ھُوَ نَبِیَّۃٌ — اَلنِّسَاءُ مِنْھُنَّ اَسْلَمْنَ — اَلشَّیْخُ قَمَرُ الدِّیْنِ رَجَعَ عَنِ السُّوْقِ — اَلْحَاجُّ اَحْمَدُ اَخَذَ الْوَلَدَ الَّذِیْ کَانَ یَتِیْمًا — لَا حَاجَۃَ لِیْ اِلَی الزَّرْبِیَّۃِ الَّتِیْ ھِیَ مُزَیَّفَۃٌ — اَبُوْکَ خَالِدٌ یُغْنِیْنِیْ — اَکَلَ الرَّجُلَانِ کِلَاھُمَا — لِمَنْ ھٰذَا الْوَلَدُ —

(تَرْجَمَۃُ جُمَلِ الْقُرْاٰنِیَّۃِ بِالْاُرْدُوِیَّۃِ)

اَلْاَبْرَارُ (نیک لوگ) واحد بَرٌّ، بَارٌّ — اَلتَّبْلِیْغُ (پہنچانا) مصدر باب تفعیل —

الطِّیْنُ (مٹی) اَلْمُخَاطَبَۃُ (گفتگو کرنا) مصدر باب مفاعلت ــــ اَلْھُدٰی (ہدایت رہنمائی) اَلْاِنْزَالُ (اتارنا) مصدر باب افعال ــــ الطَّاغُوْتُ (شیطان) جمع طواغ الطواغیت، الطواغی ــــ الاَوْلِیَآءُ (دوستوں) واحد ولی ــــ التَّحْرِیْمُ (حرمت والا بنانا) مصدر باب تفعیل ــــ دِیْنُ الْحَقِّ (سچا دین) الدِّیْنُ (ملکیت، قدرت، حکم، مذہب، ملت، عادت، سیرت، حساب، حالت، تدبیر، نافرمانی، گناہ، مجبوری، پرہیزگاری، فرمانبرداری، بدلہ، قہر و غلبہ، ذلت۔) جمع ادیان ــــ الحق مصدر باب نصر، ضرب (ثابت اور واجب ہونا) بمعنی سچائی، راستی، یقین، انصاف، ثابت شدہ حصہ) جمع حقوق ــــ اَلْجَنَّۃُ (باغ بہشت) جمع جنان، جنات ــــ اَلنُّزُلُ (مہمانی) جمع انزال ــــ الاِتِّقَاءُ (ڈرنا، پرہیز کرنا) مصدر باب افتعال ــــ اَلْوُقُوْدُ (ایندھن) لغۃً (لکڑیوں) الشَّھِیْدُ (گواہ، حاضر، اللہ کی راہ میں مقتول) جمع شُھَدَاءُ حِسَابٌ (گنتی) مصدر باب نصر ــــ

وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ (اور جو اللہ کے نزدیک ہے نیک لوگوں کے لئے بہتر ہے) واؤ عاطفہ یا استانفہ مَا اسم موصول عِنْدَ اللّٰہِ بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثَابِتٌ کا ثَابِتٌ اسم فاعل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، خَیْرٌ اسم تفضیل اسمیں ھُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل لِلْاَبْرَارِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا خَیْرٌ کا اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (تمام تعریف ثابت ہے اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا فرمایا) اَلْحَمْدُ مبتدا، لَامْ حرف جار کَلِمَۂ جلالت موصوف الَّذِیْ اسم موصول خَلَقَ فعل ماضی بافاعل السَّمٰوٰتِ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الْاَرْضَ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ثابت متعلق ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ھُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً (وہ، وہ ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا) یٰٓاَیُّھَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ (اے رسول آپ پہونچا دیجئے اسکو جو آپ کے پاس آپ کے رب کی جانب سے اتارا گیا) (اس قسم ترکیب گذر چکی ہے) اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ (بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے) (اِنَّ حرف

مشبہ بفعل کلمۂ جلالت (اللّٰہ) اس کا اسم یَرْزُقُ فعل مضارع بافاعل مَنْ اسم موصول یَشَآءُ فعل مضارع بافاعل بِ حرف جار غَیْرِ حِسَابٍ بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ (اور تم مت قتل کرو اس جان کو جسکو اللہ تعالیٰ نے حرمت والا بنایا ہے مگر حق کے ساتھ) واؤ عاطفہ لَا تَقْتُلُوْا فعل نہی حاضر بافاعل النَّفْسَ موصوف الَّتِیْ اسم موصول حَرَّمَ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت فاعل اِلَّا حرف استثناء بِالْحَقِّ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا (اور تو مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں گفتگو مت کر جن لوگوں نے ظلم کیا) واؤ عاطفہ لَا تُخَاطِبْ فعل نہی بافاعل نْ وقایہ کی یٰ مفعول بہ فِیْ حرف جار الَّذِیْنَ اسم موصول ظَلَمُوْا فعل ماضی معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ (وہ، وہ ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا) ھُوَ ضمیر مبتدا الَّذِیْ اسم موصول اَرْسَلَ فعل ماضی بافاعل رَسُوْلَہٗ ترکیب اضافی مفعول بہ بِ حرف جار الْھُدٰی معطوف علیہ واؤ حرف عطف دِیْنِ الْحَقِّ ترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لئے فردوس کے باغ مہمانی ہیں) اِنَّ حرف مشبہ بفعل الَّذِیْنَ اسم موصول اٰمَنُوْا فعل ماضی بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف عَمِلُوْا فعل ماضی بافاعل الصّٰلِحٰتِ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول

بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے
صلہ سے مل کر اسم ہوا اِنَّ کا کَانَتْ فعل ناقص لَهُمْ جار مجرور ہو کر ظرف لغو جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ
بترکیب اضافی اسم ہوا کَانَتْ کا نُزُلًا خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر اور ظرف لغو سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی اِنَّ کی، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —
(اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ (بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے
ہیں نبی پر) اِنَّ حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت معطوف علیہ واؤ حرف مَلٰٓئِكَتَهٗ بترکیب
اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر اسم، يُصَلُّوْنَ فعل مضارع با فاعل عَلَى النَّبِيِّ
جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ
بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (اے وہ لوگ جو ایمان لائے تم ان پر درود پڑھو اور خوب سلام بھیجو) یا حرف
ندا قائم مقام اَدْعُوْا فعل کے اَدْعُوْا فعل مضارع با فاعل اَيُّ موصوف هَا برائے تنبیہ
الَّذِيْنَ اسم موصول اٰمَنُوْا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
موصول اپنے صلہ سے مل کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور
مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — صَلُّوْا فعل امر با فاعل عَلَيْهِ جار مجرور ہو کر
ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف
سَلِّمُوْا فعل امر حاضر با فاعل تَسْلِيْمًا مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ
فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا — وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ (اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ
کی نشانیوں کو جھٹلایا وہ سب دوزخی ہیں) واؤ عاطفہ الَّذِيْنَ اسم موصول كَفَرُوْا فعل ماضی با فاعل
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف كَذَّبُوْا فعل ماضی با فاعل
بِ حرف جار اٰيٰتِنَا بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور
ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر صلہ، موصول اپنے
صلہ سے مل کر مبتدا، اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا، اَصْحٰبُ النَّارِ بترکیب اضافی خبر، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فَاتَّقُوا
النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (پس ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور
پتھر ہے) فَ جزائیہ اِتَّقُوْا فعل امر با فاعل اَلنَّارَ موصوف اَلَّتِيْ اسم موصول وَقُوْدُهَا بترکیب

اضافی مبتدا اَلنَّاسُ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَلْحِجَارَةُ معطوف، معطوف علیہ اپنے
معطوف سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر
صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ہے، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ
فعلیہ انشائیہ ہوا — وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ (اور
وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہ سب جنتی ہیں) قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ لَآ اَعْبُدُ
مَا تَعْبُدُوْنَ (ترجمہ: تم فرماؤ اے اہل کتاب تم کیوں اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہو) اس
کی ترکیب گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو — وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ (اور اللہ
تعالیٰ گواہ ہے اس بات پر جو تم کرتے ہو) واؤ عاطفہ کلمہ جلالت (اللہ) مبتدا شَهِيْدٌ
شبہ فعل اسمیں هُوَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل عَلٰى حرف جار مَا اسم موصول تَعْمَلُوْنَ فعل مضارع
با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور
جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر،
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اور وہ
لوگ جو ایمان لائے، وہ جنگ کرتے ہیں اللہ کے راستے میں) واؤ عاطفہ الَّذِيْنَ اسم موصول
اٰمَنُوْا فعل ماضی با فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر
مبتدا، يُقَاتِلُوْنَ فعل مضارع با فاعل فِيْ حرف جار سَبِيْلِ اللّٰهِ بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے
مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے
مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ
(بے شک وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی نشانیوں کا انکار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے) اِنَّ حرف
مشبہ بفعل الَّذِيْنَ اسم موصول كَفَرُوْا فعل ماضی با فاعل بِ حرف جار اٰيٰتِ اللّٰهِ بترکیب اضافی
مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ،
موصول اپنے صلہ سے مل کر اسم لَهُمْ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم عَذَابٌ شَدِيْدٌ بترکیب
توصیفی مبتدائے مؤخر، مبتدائے مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ
بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ
(اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جنگ کرتے ہیں شیطان کے راستے میں) فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ
(پس شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو) وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ (اور ان
لوگوں کے لئے جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا جہنم کا عذاب ہے) واؤ عاطفہ لام حرف جار الَّذِيْنَ

اسم موصول کفروا فعل ماضی با فاعل ب حرف جار جہنم بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر مقدم عذاب جہنم بترکیب اضافی مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ

(اعداد کا استعمال)

کَوکَبٌ (ستارہ، تلوار، پانی، گری کی سختی، لوہے کی چمک، دمک، سردار قوم، قید خانہ، فوج، پہاڑ وغیرہ) جمع کَواکِبُ ـــ الدِّینارُ (سونے کا پرانا ایک سکہ) جمع دنانیر ـــ اَلدِّرْهَمُ (چاندی کا سکہ) جمع دَراهِم ـــ نَعْجَةٌ (بھیڑ) جمع نعاجٌ و نعاجاتٌ ـــ النَّهْرُ (ندی، دریا) جمع اَنْهُرٌ و انهارٌ، نُهُرٌ، نُهُورٌ ـــ الذِّراعُ (گز) جمع اَذْرُعٌ، ذُرْعان ـــ الاِعطاءُ (دینا) مصدر باب افعال ـــ اَلْبَنجابُ (پنجاب) ـــ

اِشْتَرَيْتُ ثَلٰثَةَ كُتُبٍ (میں نے تین کتاب خریدا) اشتریت فعل ماضی با فاعل ثلٰثۃ ممیز مضاف کتب تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ زَيدٌ باعَ الكِتابَينِ (زید نے دو کتاب بیچی) زیدٌ مبتدا، باعَ فعل ماضی با فاعل الکتابین مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ـــ قرأتُ کتاباً (میں نے ایک کتاب پڑھی) رأیت نسوۃً اربعاً (میں نے چار عورتوں کو دیکھا) لَقِيتُ سَبعةَ رِجالٍ (میں نے سات مردوں سے ملاقات کی) ان سب جملوں کی ترکیب گذر چکی ہیں ـــ خَمسةُ انهارٍ تجري بالبنجاب (پنجاب میں پانچ دریا بہتے ہیں) خمسۃ ممیز مضاف انہار تمیز مضاف الیہ، ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، تجری فعل مضارع با فاعل بالبنجاب جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اَعطَيتُ زَيداً سِتّةَ اَقلامٍ (میں نے زید کو چھ قلم دیا) ترکیب گذر چکی ـــ فی الصلوٰۃ ارکانٌ سَبعةٌ (نماز میں سات ارکان ہیں) فی الصلوٰۃ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ بترکیب سابق خبر مقدم ارکان سبعۃ بترکیب توصیفی مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ضِعفُ الاَربعةِ ثمانيةٌ (چار کا دونا آٹھ ہے) ضعف الاربعۃ بترکیب اضافی مبتدا، ثمانیۃ خبر، مبتدا اپنی

خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ عِندی تِسعُ طَيّاراتٍ (میرے پاس نو ہوائی جہاز ہیں) عندی بترکیب اضافی مفعول فیہ ہوا ثابتٌ کا ثابتٌ اسم فاعل با فاعل، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر مقدم تسعُ طیارات ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ كَتَبَ زَيدٌ بِعَشَرةِ اَقلامٍ (زید نے دس قلم سے لکھا) کتب فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ب حرف جار عشرۃ ممیز مضاف اقلام تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ قالَ الشَّيخُ عَبدُ القاهِرِ الجُرجانِيُّ (شیخ عبد القاہر جرجانی نے کہا) قال فعل ماضی معروف الشیخ مبدل منہ عبد القاہر موصوف الجرجانی الف لام تعریف کا جرجانی اسم منسوب اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل اسم منسوب اپنے نائب فاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ فی النَّحوِ مِائةُ عامِلٍ (نحو میں سو عامل ہیں) فی النحو جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم مائۃ عامل ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ سے مل کر مبتدا اپنے موخر مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ فی غُلِستانَ ثَمانيةُ اَبوابٍ (گلستان میں آٹھ باب ہیں) ماقبل پر قیاس کرو ـــ جاءَ رِ... لعجات الی القریۃ (دو بھیڑ گاؤں کی طرف آئے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ اَعطِينا اَربعةَ دَراهِمَ (تو ہم کو چار درہم دے) اعط فعل امر حاضر با فاعل نا ضمیر مفعول بہ اول اربعۃ ممیز مضاف، دراہم تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ اِنّی اَرَى تِسعةَ كَواكِبَ (بے شک میں نو ستارے دیکھ رہا ہوں) انّ حرف مشبہ بالفعل ی ضمیر اس کا اسم اَرٰی فعل مضارع با فاعل تسعۃ کواکب ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ جاءَتنِي عَشَرةُ رِجالٍ (میرے پاس دس مرد آئے) جاءت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ن وقایہ کی ی مفعول بہ عشرۃ ممیز مضاف رجال تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنی تمیز مضاف الیہ سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ اِشتَرىٰ زَيدٌ ثَلٰثةَ اَذرُعٍ مِنَ الثَّوبِ بِدينارَينِ (زید نے تین گز کپڑا دو دینار میں خریدا) اشتریٰ فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی زیدٌ فاعل ثلٰثۃ اذرع ممیز

مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر ذوالحال من الثوب جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ ترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مفعول بہ بیدیہا تین جار مجرور ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ بعت الکتب باربع روبیات (میں نے کتابوں کو چار روپے میں بیچا) اشتراک المجلۃ خمس روبیات (رسالے کا سالانہ چندہ پانچ روپے ہیں) عندی مائۃ فلس (میرے پاس سو پیسے ہیں) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو ــــ اشتریتُ قلم الحبر بروبیات عشر و ستۃ فلس (میں نے فونٹین پن دس روپے چھ پیسے میں خریدا) اشتریت فعل ماضی با فاعل قلم الحبر ترکیب اضافی مفعول بہ ب حرف جار روبیات مُمیّز ترکیب توصیفی معطوف علیہ واؤ حرف عطف ستۃ فلس مُمیّز مضاف اور تمیز مضاف مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ وَصَلَتنی کراسات ثلث (میرے پاس تین کاپیاں پہونچیں) وَصَلَت فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب ن وقایہ کی ی مفعول بہ کراسات ثلث ترکیب توصیفی فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ زید تاب الیوم مائۃ مرۃ (زید نے آج سو مرتبہ توبہ کی) زید مبتدا، تاب فعل ماضی با فاعل الیوم مفعول فیہ مائۃ مرۃ ممیز مضاف اور تمیز مضاف الیہ مل کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ این فُقِدَت سُرّ و سینک (تیرا روپیہ کہاں گم ہو گیا) این مفعول فیہ مقدم برائے استفہام فُقِدَت فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ضمیرے رُوبِیّتک ترکیب اضافی نائب فاعل۔ فعل اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ ما دعانی زید لکنی اذهب الیہ (زید نے مجھے نہیں بلایا لیکن میں اس کے پاس جا رہا ہوں) ما حرف نفی دعا فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیرے خالی ن وقایہ کی ی مفعول بہ زید فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ لکن حرف استدراک مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم اذهب فعل مضارع با فاعل الیہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ ما وجدتُہ قلمٌ (وہ جو میں نے پایا قلم ہے) ما اسم موصول وجدتُ فعل ماضی با فاعل ہُ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، قلم خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ

(اردو کی تعریب) اشتراک المجلۃ سبع روبیات ــــ الیوم طارت اربع طیارات الی المدینۃ المنورۃ ــــ زید یصل

الیک فی ستۃ ایام ــــ لسنۃ خمس ذهبن الی بمبئی ــــ طول الغرفۃ تسعۃ اذرع ــــ قرأت سورۃ البقرۃ عشر مرات ــــ فی تلک السورۃ سبع آیات ــــ الیوم یذهب الدکتور عبد الرشید ــــ قلم الحبر لزید بنقد ــــ قد قرأت ملتوبک کلہ ــــ ھذا الکتاب مشتمل علی خمس صفحات ــــ اشتریت قمیصًا ــــ عند عمی مالہ تلثۃ اقلام ــــ درست خالد ثلثۃ اجزاء من القرآن ــــ والذی بینہ یعاقب بکرا ــــ الحاج ابوبکر مصلی ــــ لا ولد فی المدرسۃ کلها۔

(مختلف جملوں کی مشق)

الورد (گلاب، درخت کی طرح) واحد وردۃ جمع وُرُود ــــ البکاء (رونا) مصدر باب ضرب المصباح (چراغ) جمع مصابیح ــــ الانقاد (آگ جلانا، مشتعل کرنا) مصدر باب افعال ــــ الحطب (ایندھن) جمع احطاب ــــ النجم (ستارہ) جمع نجوم ــــ القصیدۃ (نظم، نفس) جمع قصائد ــــ النطق (بولنا) مصدر باب تفعیل ــــ غنغا (گانا) البسملۃ (بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا) مصدر رباعی نمل، لنمل، لبسملۃ ــــ النتاش (دیکھیں پھیلا درخت ہوا) مصدر ــــ تمیص (گندہ، میل کچیل) جمع اوساخ، مادہ نمیس ــــ جمنا (جمنا) ایک بڑے دریا کا نام ہے) ــــ

یا ایها الولد (اے لڑکا) ترکیب گذر چکی ہے ــــ قد جاء المساءُ (شام ہو گئی ہے) قد برائے تقریب جاء فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیرے خالی المساء فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ اوقد القنادیل بالکبریت (ماچس سے لالٹینوں کو جلاؤ) اوقد فعل امر حاضر معروف با فاعل القنادیل مفعول بہ بالکبریت جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ ثم احفظ دروسک (پھر اپنے اسباق یاد کرو) ثم حرف عطف احفظ فعل امر حاضر معروف با فاعل دروسک ترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ من یبکی فی الدار (گھر میں کون رو رہا ہے؟) من اسم استفہام مبتدا، یبکی فعل مضارع معروف با فاعل فی الدار جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ــــ لون الورد ضارب الی الحمرۃ (گلاب کا رنگ سرخی مائل ہے)

نونِ الوردِ بترکیب اضافی مبتدا، ضاربٌ اسم فاعل بافاعل الی الحمرۃِ جار مجرور ہو کر ظرف
لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ
اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وقودُ الموقدِ حطبٌ وفحمٌ (چولہے کا ایندھن لکڑی اور کوئلہ ہے)
الکلبُ یشربُ ماءً جوہڑ (کتا جوہڑ کا پانی پیتا ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ـ مَنْ
جَاءَ وفتحَ البابَ (کون آیا اور دروازہ کھولا) مَن اسم استفہام مبتدا، جاءَ فعل ماضی
معروف بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف فتحَ فعل
ماضی معروف بافاعل البابَ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ
ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ھٰذا النجارُ مجربُ الامورِ (یہ بڑھئی تجربہ کار ہے) ھٰذا النجار
بترکیب توصیفی مبتدا، مجربُ الامورِ بترکیب اضافی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ
ہوا ـــ الرجلُ الکریمُ یتلو القرآنَ (شریف مرد قرآن کی تلاوت کرتا ہے) ابنُ اخی طبیبٌ
(میرا بھتیجا ڈاکٹر ہے) مَن واقفٌ بالبابِ (دروازے پر کون کھڑا ہے) سَمِعَتِ المرأۃُ
البیضاءُ (گوری عورت نے سنا) اُنْصُرُوا المظلومَ (مظلوم کی مدد کرو) یا ایُّھا الطلابُ
(اے طالب علمو) طالعوا الکتبَ (کتابوں کا مطالعہ کرو) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں
اسی پر قیاس کرو ـ فانّھا نافعۃٌ لکم (اس لئے کہ وہ تمہارے لئے مفید ہے) فٓ برائے
تعلیل اِنَّ حرف مشبہ بفعل ھا ضمیر اس کا اسم نافعۃٌ اسم فاعل واحد مؤنث اسمیں ھی کی
ضمیر پوشیدہ فاعل لکم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ
جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا ـــ زیدٌ قال
لی سابقًا (زید نے مجھ سے پہلے کہا) زیدٌ مبتدا، قالَ فعل ماضی معروف بافاعل لی جار مجرور ہو کر
ظرف لغو سابقًا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ قرینۃُ فضلِ الرحمٰنِ جاءت مِن بنارسَ
(فضل الرحمٰن کی بیگم بنارس سے آئی) قرینۃُ فضلِ الرحمٰن بترکیب اضافی مبتدا، جاءت فعل
ماضی معروف واحد مؤنث غائب اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِن بنارسَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو،
فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
اَنْتَ مِنَ القُرّاءِ (تو قاریوں میں سے ہے) انتَ ضمیر واحد مذکر حاضر کی مرفوع منفصل مبتدا،
مِنَ القُرّاءِ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ نزلتُ مِن

مرضٍ شدیدٍ (میں نے چھٹکارا پایا سخت مرض سے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ـ الولدُ
الفطینُ یطلبُ العلمَ بالنشاطِ (ذہین لڑکا چستی سے علم حاصل کرتا ہے) الولد الفطین ترکیب
توصیفی مبتدا، یطلبُ فعل مضارع معروف بافاعل العلمَ مفعول بہ بالنشاطِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل
اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ
خبریہ ہوا ـــ اُختُ زیدٍ تُطَرِّزُ فی المنادیلِ (زید کی بہن رومال میں بیل بوٹے بناتی ہے)
اُختُ زیدٍ بترکیب اضافی مبتدا، تُطَرِّزُ فعل مضارع معروف بافاعل فی المنادیلِ جار مجرور
ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ خالی عمرٌو یأتی ویذھبُ (میرے ماموں عمرو آتے اور جاتے ہیں) خالی
بترکیب اضافی مبدل منہ عمرٌو بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، یأتی فعل مضارع بافاعل
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف یذھبُ فعل مضارع بافاعل
فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر
خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ماءُ عینِنا لیس بصافٍ (ہمارا پانی صاف نہیں ہے)
ماءُ عینِنا بترکیب اضافی مبتدا، لیس فعل ناقص اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم بٓ زائدہ صافٍ
خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا کی، مبتدا اپنی خبر سے مل کر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ مَن فقدَ ردائی (میری چادر کس نے گم کردی) ھٰذا الاناءُ وسخٌ
(یہ برتن گندہ ہے) العیونُ تبکی (آنکھیں روتی ہیں) ان کی ترکیب گذر چکی ہے ـ رسولُنا
(صلی اللہ علیہ وسلم) عالمٌ بما کان وما یکونُ (ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جو ہوچکا اور جو ہونے والا ہے
اس کے عالم ہیں) رسولُنا بترکیب اضافی مبتدا، عالمٌ اسم فاعل بافاعل بٓ حرف جار مَا
اسم موصول کانَ فعل تام اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر
صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف مَا اسم موصول یکونُ فعل مضارع تام
اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ
سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول
بہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ملأ اللہُ قبورَھم
نارًا (اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو آگ سے بھر دے) قدّمتُ التسلیمَ علیکَ (میں نے تجھ کو
پہلے سلام کیا) یا ایّھا المتعلّمُ (اے طالب علم) بسملْ ثم اقرأْ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کرکے پڑھ)
السوقُ قائمۃٌ (بازار لگا ہوا ہے) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ـــ اکرِمْ خالدًا

كَمَا اَكْرَمَكَ (تو خالد کی تعظیم کر جیسا کہ اس نے تیری تعظیم کیا) اَکْرِمْ فعل امر حاضر معروف با فاعل خَالِدًا مفعول بہ لَکَ حرف جار مَا اسم موصول اَکْرَمَ فعل ماضی معروف با فاعل کَ ضمیر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — (نوٹ) دوسری ترکیب اس طرح بھی ہو سکتی ہے۔ اَکْرِمْ فعل امر حاضر معروف با فاعل خَالِدًا مفعول بہ لَکَ بمعنی مثل مضاف مَا اَکْرَمَ بمعنی اکرام مضاف الیہ مضاف کَ ضمیر خطاب مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر صفت موصوف محذوف اِکْرَامًا کی موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق۔ فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا —

(اُردو جُملوں کی تعریب)

وجہُ زید ضاربٌ الی الحُمْرَۃ — وقودُ النّار حجارۃٌ — اوقد النار القندیل بالکبریت — قریبۃ عبدالرحمن تطحن — لجام الفرس ونسی لہ تمکی خالد یُطالعُ بالنشاط — املأ و الحطب فی الموقد — الضوء واخان زیدًا — ایھا الرجل اِسمل فاشرب الماء — قد سمع زید قراءتک — من لص ث امی — خالی خالدٌ یحافظ بکرًا — لااحیاء لزید اصلاً — وجدت الولدان وھم یلعبون — اقرأ نفسی مکتوبک — المتعلم الذی یقرءُ علیٰ ھو عمّی — اخمد النار نار ذھب — القلم الذی بعت ھو بردی — نہمٌ جمونا — قریبٌ من الہ آباد — متی تقوم السوق — زید قدم التسلیم علیّ —

(عربی سے اردو)

الالتزام (اپنے اوپر لازم کر لینا) مصدر باب افتعال — السّاذج (سادہ) سادہ کا معرّب ہے — البساطۃ (سادگی، فراخی، وسعت) الابل (اونٹ) مفرد کیلئے استعمال نہیں ہوتا ہے جمع آبالٌ — السنۃ (اونگھ) العیش الافرنجی (ولایتی) النظر فی (غور کرنا) باب نصر — النظر (دیکھنا) الاخذ فی (شروع کرنا) باب نصر مایزال یسافر (سفر کرتا رہا) التحصیلُ (حاصل کرنا) باب تفعیل اللہ الذی لاتأخذہٗ سنۃٌ ولا نوم اللہ

وہ ہے کہ اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند) اَللہُ، کلمہ جلالت مبتدا اَلَّذِی اسم موصول لَاتَاْخُذُ فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب ہٗ ضمیر مفعول بہ سِنَۃٌ معطوف علیہ واؤ عطف لَا زائدہ نَوْمٌ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ موصول اپنے صلہ سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَلٰکِنْ عَمْرٌو لَیْسَ بِبَلِیْدٍ (تیرا لڑکا عمرو نا سمجھ نہیں ہے) ولدک، کب اضافی ہو کر مبدل منہ عمرٌو بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، لَیْسَ فعل ناقص اسمیں ھُوَ ضمیر پوشیدہ اس کا اسم بِبَلِیْدٍ با زائدہ بَلِیْدٍ خبر فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے) یُسَبِّحُ فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے حال لِلّٰہِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو مَا اسم موصول فِی حرف جار السمٰوٰت معطوف علیہ واؤ حرف عطف الارض معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر مَوْجُوْدٌ کا مَوْجُوْدٌ اسم مفعول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لَااَزَالُ اُحَصِّلُ عِلْمَ الدِّیْنِ (میں ہمیشہ علم دین حاصل کرتا رہوں گا) لَااَزَالُ فعل ناقص اَنَا کی ضمیر پوشیدہ اس کا اسم اُحَصِّلُ فعل مضارع با فاعل عِلْمَ الدِّیْنِ مرکب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر فعل ناقص کی خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — مَازَالَ زَیْدٌ یُسَافِرُ اِلٰی بَغْدَادَ الشَّرِیْفَۃِ بِالسَّیَّارَۃِ (زید بغداد شریف کی طرف موٹر کے ذریعہ سفر کرتا رہا) مَازَالَ فعل ناقص زَیْدٌ اس کا اسم یُسَافِرُ فعل مضارع با فاعل اِلٰی حرف جار بغداد شریف مرکب توصیفی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول بِالسَّیَّارَۃِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اِنِّیْ اَخَذْتُ فِی الصَّلٰوۃِ (بے شک میں نے نماز شروع کی) اِنَّ حرف مشبہ بفعل یْ ضمیر اس کا اسم اَخَذْتُ فعل ماضی با فاعل فِی الصَّلٰوۃِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لَاتَتَمَکَّنُ مِنَ الظُّلْمِ عَلَیَّ (تو مجھ پر ظلم نہیں کر سکتا) لَاتَتَمَکَّنُ فعل مضارع حاضر معروف واحد مذکر اسمیں اَنْتَ کی

ضمیر پوشیدہ فاعل من الظلمۃ جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول علی جار مجرور ہوکر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — انظر الی الابل کیف خلقت (اونٹ کی طرف دیکھ! کیسا پیدا کیا گیا) انظر فعل امر حاضر معروف با فاعل الی الابل جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — کیف اسم استفہام حال مقدم خلقت فعل ماضی مجہول اسمیں ھی کی ضمیر پوشیدہ ذو الحال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر نائب فاعل فعل مجہول اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا، فنظرت فی امرک (میں نے تیرے معاملہ میں غور کیا) زیدٌ مُحسِنُ الکتابۃ (زید اچھا لکھتا ہے) اذکروا اللّٰہ باللسان والجنان (اللہ کو یاد کرو زبان اور دل سے) لا اکل عیشًا اِنو مجیا (میں ڈبل روٹی نہیں کھاتا ہوں) بکرٌ یلتزمُ البساطۃ (بکر سادگی اختیار کرتا ہے) سنُّک بیضاءُ (تیرا دانت سفید ہے) ھذا القرطاسُ ساذجٌ (یہ کاغذ سادہ ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں اسی پر قیاس کرو — الانبیاءُ احیاءٌ فی قبورھم یصلون (انبیاء زندہ ہیں اپنی قبروں میں نماز پڑھتے ہیں) الانبیاء مبتدا احیاء خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — فی حرف جار قبورھم بترکیب اضافی ہوکر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم ہوا یُصَلّون فعل کا یصلون فعل مضارع با فاعل فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — الدعاءُ مخُّ للعبادۃ (دعا عبادت کا مغز ہے) توضئوا بالماءِ الطاھر (پاک پانی سے وضو کرو) انی اُوَضِّئُ شیخی (بیشک میں اپنے پیر کو وضو کراتا ہوں) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — لیس فی السماءِ سحابٌ (آسمان میں کچھ بادل نہیں ہے) لیس فعل ناقص فی السماءِ جار مجرور ہوکر قائم مقام خبر مقدم سحاب اسم موخر، فعل ناقص اپنے اسم موخر اور خبر مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — اَضحکنی زیدٌ ضحکًا عظیمًا (زید نے مجھے کئی مرتبہ ہنسایا) اضحک فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی ن وقایہ کی ی مفعول بہ زید فاعل ضحکًا موصوف عظیمًا بترکیب اضافی صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر صفت، موصوف محذوف اضحاکًا کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول مطلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — طلعتِ الشمسُ مشرقۃً (سورج طلوع ہوا روشن ہوکر) طلعت فعل ماضی معروف واحد مونث غائب ضمیر سے خالی الشمس ذو الحال مشرقۃً حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ———

اَطِع یا اخی ! اَطِعِ اللّٰہَ تعالیٰ ورسولَہٗ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (اے بھائی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت کر) اِستمع فعل امر حاضر اس میں انت کی ضمیر پوشیدہ فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — یا حرف ندا قائم مقام اَدعُوا، اَدعُوا فعل مضارع معروف با فاعل اخی بترکیب اضافی مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — اَطِعْ فعل امر حاضر با فاعل لفظ جلالت (اللہ) ذو الحال تعالیٰ فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف رسولہ بترکیب اضافی معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — این جاءَ الغنُّ الُ (رہزن کہاں آیا) این مفعول فیہ مقدم جاء فعل ماضی الغن ال فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ——— الاسدُ یزأر (شیر دھاڑتا ہے) مرض زیدٌ ویئسَ من حیاتہٖ (زید بیمار ہوا اور میں اس کی زندگی سے نا امید ہوگیا) قتل زیدٌ اعداءَ ثلٰثۃً بالمسدس (زید نے تین ہاتھیوں کو چھ راؤنڈ والے ریوالور سے مار ڈالا) حدیثُ الضیفِ حلوٌ (مہمان کی بات میٹھی ہے) صوتُک اَنزعُ عدّ (تیری آواز گرجدار ہے) الطلبۃ ینتظرون استاذھم فی المدرسۃ (طلبہ مدرسہ میں اپنے استاذ کا انتظار کرتے ہیں) جاءَ کتابُک الکریم (آپ کا گرامی نامہ آیا) اقرأ ما اتی من الجریدۃ (جو اخبار آیا اسکو پڑھ رہا ہوں) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — ما اشتریتُ من الخاتم عندی (جو انگوٹھی میں نے خریدی میرے پاس ہے) ما اسم موصول اشتریت فعل ماضی با فاعل من الخاتم جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مبتدا، عندی مفعول فیہ ثابتٌ کا ثابتٌ بترکیب سابق خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اُتلُ ما اُوحی الیک (صلی اللہ علیہ وسلم) من الکتاب — (تو تلاوت کر اس کتاب کی جو تیرے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر وحی کی گئی ہے) اُتلُ فعل امر حاضر با فاعل ما اسم موصول اُوحی فعل ماضی مجہول اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل الی حرف جار نبیک بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول من الکتاب جار مجرور ہوکر ظرف لغو ثانی، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — زیدٌ یتبعُ السنۃَ (زید سنت کی پیروی کرتا ہے)

السّراج یتقدُ (چراغ روشن ہوتا ہے) اصل الیٰ المحفۃ عند الصّباح (میں انجمن پر صبح کے وقت پہونچتا ہوں) ان جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے) ۔ فی ای صفٍ تدرس (تو کس جماعت میں پڑھتا ہے؟) فی حرف جار ای صف بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم تدرس فعل مضارع بافاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔ لعلک تفھم کلامی (امید ہے کہ تو میری بات سمجھے) لعل حرف مشبہ بفعل ک ضمیر اس کا اسم تفھم فعل مضارع بافاعل کلامی بترکیب اضافی مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا ۔۔ کتبہا الفہ الشیخ السعدی رحمہ اللہ تعالیٰ (کریما کو شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف فرمایا) کریما مبتدا، الّف فعل ماضی معروف ھا ضمیر مفعول بہ الشیخ مبدل منہ السعدی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ رحمہ مل ماضی معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کلمۂ جلالت ذوالحال تعالیٰ فعل ماضی با فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ معترضہ ہوا ۔۔ یاسیادۃ الغوث الاعظم الجیلانی انظر نا (اے سرکار غوث اعظم ہم پر رحم فرمائیے) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کا ادعو فعل مضارع بافاعل سیادۃ مضاف الغوث موصوف الاعظم صفت اول الجیلانی صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ منادیٰ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ منادیٰ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ انظر فعل امر حاضر بافاعل نا ضمیر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔

(اردو کی تعریب)

قال زیدٌ لک مرۃً غیرمرۃٍ ۔ صدّقنی ان عدٌ ۔ الثوب الساذج رخیصٌ ۔ استاذنا متبعُ السّنۃ ۔ النّاسُ یُعظّمون شیوخھم ۔ نحن نوضّأ زیدًا ۔ وَصَلَنی مکتوبک الکریمُ ۔ مازال یتقدُ قندیلٌ حتی الصباح ۔ لعلک لاتتمکن من الکتابۃ ۔ لا ازال اکتب حتی المساء ۔ اعطنی الجریدۃ التی وَصَلَتْ الیک ۔ زیدٌ لیس کریم ۔ التنور الساطۃ ۔

السراج الذی اوقدتُ جدیدٌ ۔ لانا تمکّون عیشًا انی نجیا ۔ اسمع ماقرئت من الکتب ۔ الطلبۃ کلھم یحسنون القراءۃ ۔ اقرأ فی الصفّ الاول ۔ انظروا الی زید ۔ اقرأ انتم الکتبَ ۔

(اردو میں ترجمہ)

یاایھا المتعلم (اے طالب علم) ترکیب گذر چکی ہے ۔ احفظ فی البیت ماقرئتَ من الدرس فی المدرسۃ (تو یاد کر گھر میں وہ سبق جو تو نے مدرسہ میں پڑھا) احفظ فعل امر حاضر معروف بافاعل فی البیت جار مجرور ہو کر ظرف لغو ما اسم موصول قرأت فعل ماضی با فاعل من الدرس جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول فی المدرسۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو کے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔۔ واذا اتیتَ المدرسۃ فقدّم التسلیم علی استاذک (اور جب تم مدرسہ آؤ تو پہلے اپنے استاذ کو سلام کرو) واؤ مستانفہ اذا مفعول فیہ مقدم متضمن معنی شرط اتیتَ فعل ماضی باعل المدرسۃ مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر شرط فا جزائیہ قدّم فعل امر حاضر معروف باعل التسلیم مفعول بہ علی حرف جار استاذک بترکیب اضافی مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا ۔۔ ثمّ اذھب الی صفک واشتغل فی القراءۃ والکتابۃ (پھر اپنی جماعت میں جا اور لکھنے اور پڑھنے میں مشغول ہو جا) ثمّ عاطفہ اذھب فعل امر حاضر معروف باعل الی حرف جار صفک بترکیب اضافی مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اشتغل فعل امر حاضر معروف باعل فی حرف جار القراءۃ معطوف علیہ واؤ حرف عطف الکتابۃ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ۔۔ الناس یسافرون الی کلکتہ کل یوم (لوگ روزانہ کلکتہ کا سفر کرتے ہیں) الناس مبتدا، یسافرون فعل مضارع با فاعل الی کلکتہ جار مجرور ہو کر ظرف لغو کل یوم بترکیب اضافی مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ الظلمۃ یُرتدون المصابیح

بالکبریت (طلبہ ماچس سے چراغ جلاتے ہیں) ماقبل پر قیاس کرو ۔ انی احسن الکتابۃ (بیشک میں اچھا لکھتا ہوں) انّ حرف مشبہ بفعل یٰ ضمیر اس کا اسم احسن فعل مضارع با فاعل الکتابۃ مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ اخذت فی الکتابۃ (میں نے لکھنا شروع کیا) انک اعنت الیتیم (بے شک تو نے یتیم کی مدد کی) لیس الماءُ فی البئر (کنواں میں پانی نہیں ہے) اس قسم کی ترکیبیں گذر چکی ہیں۔ فکیف التوضأ (تو میں کیسے وضو کروں) فا عاطفہ کیف اسم استفہام حال مقدم التوضأ فعل مضارع اسمیں انا کی ضمیر پوشیدہ ذوالحال، ذوالحال اپنے حال مقدم سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔ مازلت اکتب فی الکراسۃ (میں کاپی میں لکھتا رہا) مازلت فعل ناقص تُ ضمیر بارز اس کا اسم اکتب فعل مضارع با فاعل فی الکراسۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ ماءُ نھر جمونا یجری من الغرب الی الشرق (جمونا ندی کا پانی پچھم سے پورب کی جانب بہتا ہے) ماءُ مضاف نھر مضاف الیہ مضاف جمونا مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا ماء مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، یجری فعل مضارع معروف با فاعل من الغرب جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول الی الشرق جار مجرور ہو کر ظرف لغو ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ انّا رئینا ثلثۃ طیارات من بعید (بے شک ہم نے تین ہوائی جہاز دور سے دیکھا) ولدی محمود یدرس و یکتب (میرا لڑکا محمود پڑھتا اور لکھتا ہے) زید نصر اخاک محمداً (زید نے تیرے بھائی محمد کی مدد کی) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں ۔ کثیر من الناس لا مال لھم (بہت سے لوگوں کے پاس کچھ مال نہیں ہے) کثیر موصوف من الناس جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا، ثابت ترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا، لا لائے نفی جنس مال اس کا اسم لھم جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر لائے نفی جنس اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(اعداد کا طریقۂ استعمال)

السکۃ الحدیدۃ (ریلوے لائن، پٹری) الیابان (جاپان) الاسطول (جہازوں کا بیڑہ) جمع اساطیل ۔ القطار (ٹرین، ریل) جمع قطر، قطارات ۔ العصا (لاٹھی، سہارے کی چیز) جمع عصی، اعصی، اعصاء ۔ العین (آنکھ، پانی کا چشمہ) جمع عیون، اعین، اعیان ۔

الاسبوع (ہفتہ) جمع اسابیع ۔ الاقامۃ (اقامت کرنا، ٹھہرنا) مصدر باب افعال ۔ الانتھاء [illegible] مصدر باب افتعال ۔ الدقیقۃ (منٹ، وقت کا ساٹھواں حصہ) جمع دقائق ۔ الساعۃ المستقبلۃ (صحیح وقت) [illegible] ذھبا (زید کے دونوں لڑکے گئے) [illegible] اس میں الف ضمیر متصل بارز فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ [illegible] لزید ثلثۃ ابناء (زید کے تین لڑکے ہیں) لزید جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم ثلثۃ ابناء [illegible] مبتدا مؤخر [illegible] سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ خمس وعشرون بقرۃ موجودۃ (پچیس گائے موجود ہیں) خمس معطوف علیہ واو حرف عطف عشرون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز بقرۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا موجودۃ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ للہ تسعۃ وتسعون اسماً (اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں) للہ جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم تسعۃ معطوف علیہ واو حرف عطف تسعون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز اسماً تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ قتل فی بلدۃ سبعون کافراً (شہر کا فرجنگ بدر میں قتل کیے گئے) قتل فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب [illegible] فی بلدۃ جار مجرور ہو کر ظرف لغو سبعون ممیز کافراً تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر نائب فاعل، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ یسیر کل یوم ثمانون قطاراً علی ھذہ السکۃ الحدیدۃ (روزانہ اس ریلوے لائن پر اسی ٹرینیں چلتی ہیں) یسیر فعل مضارع معروف واحد مذکر غائب ضمیر سے خالی کل یوم مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ثمانون ممیز قطاراً تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل علیٰ حرف جار ھذہ اسم اشارہ موصوف السکۃ الحدیدۃ مرکب توصیفی ہو کر مشار الیہ صفت ۔ اسم اشارہ موصوف اپنی مشار الیہ صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ الدولۃ الاسلامیۃ ارسلت خمسین اسطولاً (اسلامی حکومت نے پچاس بیڑہ بھیجا) الدولۃ الاسلامیۃ مرکب توصیفی ہو کر مبتدا، ارسلت فعل ماضی معروف با فاعل خمسین ممیز اسطولاً تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ فی جیبی احد وسبعون روبیۃ (میری جیب میں اکہتر روپے ہیں) فی حرف جار جیبی مرکب اضافی ہو کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر قائم مقام خبر مقدم، احد معطوف علیہ واو حرف عطف سبعون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز روبیۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ۔ زید ذھب الی لکھنؤ (زید لکھنؤ گیا) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے ۔ واقام ھناک اسبوعاً (اور وہاں ایک ہفتہ قیام کیا) واو عاطفہ اقام فعل ماضی معروف با فاعل ھناک مفعول فیہ اول اسبوعاً مفعول فیہ ثانی فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ۔ اشتریت عشرین ساعۃ باربع وعشرین روبیۃ والف [illegible] (میں نے [illegible] میں بیس گھڑیاں خریدیں) اشتریت فعل ماضی با فاعل عشرین ممیز ساعۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ، ب حرف جار اربع معطوف علیہ واو حرف عطف عشرین معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز روبیۃ تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف علیہ واو حرف عطف الف معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ هَزَمْتُ اَرْبَعِيْنَ رَاكِبًا (میں نے چالیس سوار کو شکست دی) اَلدَّوْلَةُ
الْيَابَانِيَّةُ تَشْتَرِيْ سَبْعَ عَشْرَةَ طَيَّارَةً (جاپانی حکومت سترہ ہوائی جہاز خریدتی ہے) ان
جملوں کی ترکیب گذر چکی ہے ـــ سَيِّدُنَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ قَدْ رَاٰى فِى الْمَنَامِ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَاَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا سَاجِدِيْنَ لَهٗ (سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب
میں سورج اور چاند اور گیارہ ستاروں کو اپنے کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا) سَيِّدُنَا مرکب اضافی
ہو کر مبدل منہ یُوْسُفُ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مبتدا، قَدْ برائے تحقیق رَاٰى فعل
ماضی با فاعل فِى الْمَنَامِ جار مجرور ہو کر ظرف لغو اَلشَّمْسَ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَلْقَمَرَ معطوف،
واؤ حرف عطف اَحَدَ عَشَرَ ممیز كَوْكَبًا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں
معطوف سے مل کر ذوالحال سَاجِدِيْنَ اسم فاعل اسمیں هُمْ کی ضمیر پوشیدہ فاعل لَهٗ جار مجرور ہو کر
ظرف لغو، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال
سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ عَلَيْهِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا نَازِلَةٌ کا نَازِلَةٌ
اسم فاعل اسمیں هِىَ کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ
ہو کر خبر مقدم اَلصَّلٰوةُ معطوف علیہ واؤ حرف عطف اَلسَّلَامُ معطوف، معطوف علیہ اپنے
معطوف سے مل کر مبتدا، مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معترضہ ہوا ـــ
يَا وَلَدُ! (اے لڑکا) ترکیب گذر چکی ـــ قُلْتُ لَكَ عِشْرِيْنَ مَرَّةً (میں نے تجھ سے بیس
مرتبہ کہا) قُلْتُ فعل ماضی با فاعل لَكَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو عِشْرِيْنَ ممیز مَرَّةً تمیز، ممیز
اپنی تمیز سے مل کر قائم مقام مفعول مطلق فعل اپنے فاعل قائم مقام مفعول مطلق اور ظرف لغو سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ رِسَالَتِىْ تَشْتَمِلُ عَلٰى خَمْسٍ وَّتِسْعِيْنَ صَفْحَةً (میرا رسالہ پچانوے
صفحہ پر مشتمل ہے) اس قسم کی ترکیب گذر چکی ہے) اِنَّ مُوْسٰى عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ قَدْ
ضَرَبَ بِعَصَاهُ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (بے شک حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ
والسلام نے اپنی لاٹھی سے پتھر پر مارا تو اس سے بارہ چشمے جاری ہو گئے) اِنَّ حرف مشبہ بفعل
مُوْسٰى اس کا اسم قَدْ حرف برائے تحقیق ضَرَبَ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے
مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ
فَ حرف عطف اِنْفَجَرَتْ فعل ماضی معروف واحد مؤنث غائب مِنْهُ جار مجرور ہو کر ظرف لغو
اِثْنَتَا عَشْرَةَ ممیز عَيْنًا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ

فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا ـــ اِلَّا اَنَّ الشُّهُوْرَ الْهِلَالِيَّةَ
سِتٌّ وَثَلَاثُوْنَ ... (رسالہ ... تحقیق ... ہے) الْاَشْهُرُ ...
الشَّمْسِيَّةِ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال لِلتَّوْحِيْدِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا
ہوا ثابتا کی ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا، سِتٌّ معطوف علیہ واؤ حرف عطف
ثَلَاثُوْنَ معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ... اپنی تمیز سے مل کر
خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وُلِدَ زَيْدٌ فِى الرَّابِعِ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ
(زید چودہ ربیع الاول کو پیدا ہوا) وُلِدَ فعل ماضی مجہول زَيْدٌ نائب فاعل فِىْ حرف جار الرَّابِعِ
عَشَرَ صفت، موصوف محذوف اليوم یا التاریخ کی، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال مِنْ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ
جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کا ثابتا کی ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے
مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل مجہول اپنے نائب فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ تَفْتَتِحُ
الْمَدَارِسُ فِىْ كُلِّ عَامٍ فِى الْخَامِسِ عَشَرَ مِنْ شَوَّالٍ ... بعد
تَفْتَتِحُ فعل مضارع معروف الْمَدَارِسُ ... مرکب اضافی ہو کر فاعل فِىْ كُلِّ عَامٍ ... ظرف
فِىْ حرف جار الْخَامِسَ عَشَرَ صفت، موصوف محذوف اليوم یا التاریخ کی، موصوف اپنی صفت
سے مل کر ذوالحال مِنْ شَوَّالٍ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کا ثابتا کی ترکیب سابق حال، ذوالحال
اپنے حال سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے جملہ
فعلیہ خبریہ ہوا ـــ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (سورہ فاتحہ مکی ہے) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مرکب اضافی ہو کر مبتدا
مَكِّيَّةٌ خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ وَفِيْهَا سَبْعُ آيَاتٍ (اور اس میں سات
آیتیں ہیں) واؤ عاطفہ فِيْهَا جار مجرور ہو کر قائم مقام خبر مقدم سَبْعُ آيَاتٍ مرکب اضافی ہو کر مبتدا
مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ اِنِّىْ قَدْ حَفِظْتُ ثَلٰثِيْنَ سُوْرَةً
مِنَ الْقُرْاٰنِ (بے شک میں نے قرآن کی تیس سورتیں یاد کر لیں) اِنَّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا
اسم قَدْ برائے قریب حَفِظْتُ فعل ماضی با فاعل ثَلٰثِيْنَ ممیز سُوْرَةً تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر
ذوالحال مِنَ الْقُرْاٰنِ جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کا ثابتا کی ترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے
حال سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ
بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ سَيِّدُنَا يَاْتِىْ اِلَيْكَ عَلَى السَّاعَةِ
الثَّانِيَةِ بَعْدَ مِنَ الصَّبَاحِ (زید تیرے پاس صبح سات بجے آئے گا) زَيْدٌ مبتدا يَاْتِىْ فعل مضارع
معروف با فاعل اِلَيْكَ جار مجرور ہو کر ظرف لغو اول عَلٰى حرف جار السَّاعَةِ موصوف الثَّانِيَةِ

صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر ذوالحال من الصباح جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتاً کا ثابتاً بترکیب سابق حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — وَصَلتُ المحطة علی الساعة الخامسة من المساء (میں پانچ بجے شام کو اسٹیشن پہونچا) ماقبل پر قیاس کرو — متٰی یجئ القطار الیوم (آج ٹرین کب آئے گی) متٰی ظرف زمان متضمن معنی استفہام مفعول فیہ مقدم یجئ فعل مضارع القطار فاعل الیوم مفعول فیہ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — یجئ علی الدقیقة الرابعة والعشرین فوق الساعة السابعة (وہ نو بجکر چوبیس منٹ پر آئیگی) - یجئ فعل مضارع معروف با فاعل علٰی حرف جار الدقیقة موصوف الرابعة والعشرین معطوف علیہ و معطوف مل کر صفت موصوف اپنی صفت سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ فعل اپنے فاعل مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — راتبُ مولانا الحسنی خمس وتسعون روبیة (مولانا حسنی کی تنخواہ پنچانوے روپے ہیں) راتب مضاف مولانا مبدل منہ الحسنی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا خمس معطوف علیہ واو حرف عطف تسعون معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر ممیز روبیة تمیز ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — ولدی جاء علی الساعة العاشرة المستقیمة (میرا لڑکا ٹھیک دس بجے آیا) ولدی مرکب اضافی ہو کر مبتدا، جاء فعل ماضی با فاعل علی حرف جار الساعة موصوف العاشرة صفت اول المستقیمة صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفتوں سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — سبع عشرة رکعة من الصلوٰة مفروضة کل یوم (روزانہ سترہ رکعت نماز فرض ہے) سبع عشرة ممیز رکعة تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر ذوالحال من الصلوٰة جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتة کا ثابتة بترکیب سابق حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر مبتدا مفروضة اسم مفعول اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ نائب فاعل کل یوم مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ، اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا —

(ترجمۃ الاردویۃ بالعربیۃ)

الدولة الاسلامیة ظلت ثمانی عالمنا — الیوم تطار علی ھٰذہ السکة الحدیدیة — الساعة خمس عشرة دقیقة — خمسة وعشرون اسطوانة — وصلت الی الدولة الیابانیة علی ثمانیة باخرة فیها — اقرأ درسی علی الساعة الثامنة من الصباح — ولد فی العشرین من رمضان — آتنی علی الساعة التاسعة — کم آیة فی ھٰذہ السورة — فی سورة آیة — وصل القطار الی سعتی علی الساعة التاسعة المستقیمة — وصلت الی المحطة علی الدقیقة العشرین فوق الساعة الرابعة — مکتوب زید مشتمل علی اربع عشرة صفحة — الیوم تقوم الشوق فی خلیل آباد — این عمی یقرأ فی الصف الرابع — افعل لما تقول —

(مشقی جملے)

الارادۃ (ارادہ کرنا، چاہنا، خواہش کرنا، راغب ہونا) مصدر باب افعال — الاقامة (ٹھہرنا، اقامت کرنا) مصدر باب افعال الاقالة (فسخ بیع کرنا) مصدر باب افعال — الاستطاعة (طاقت رکھنا) مصدر باب استفعال — الاطاعة (فرمانبردار ہونا) مصدر باب افعال — الاھانة (حقیر جاننا) مصدر باب افعال — الاضاعة (ضائع کرنا) مصدر باب افعال — الاعادة (لوٹانا، دہرانا) مصدر باب افعال — المقاطعة (قطع تعلق کرنا) مصدر باب مفاعلة — السلة (پوشیدہ چوری، حوض کا نقص، ٹوکری) جمع سلال — التھیؤ (تیار ہونا، آمادہ ہونا، مستعد ہونا) مصدر باب تفعل — الاحتفال (جمع ہونا، اکٹھا ہونا، وسیع ہونا) مصدر باب افتعال — الذکر (یاد کرنا) — الکلب (کتا) جمع کلاب — التادیة (ادا کرنا، پہونچانا) مصدر باب تفعیل — حتی (یہاں تک کہ) —

ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین (بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنیوالے کا بدلہ ضائع نہیں فرماتا) ان حرف مشبہ بالفعل کلمہ جلالت (اللہ) اس کا اسم لا یضیع فعل مضارع منفی معروف با فاعل اجر المحسنین مرکب اضافی ہو کر مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — اھل البدع کلاب اھل النار (بدمذہب جہنمی کے کتے ہیں) اھل البدع مرکب اضافی ہو کر مبتدا، کلاب مضاف اھل النار مرکب

اضافی ہوکر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تذهبْ الی هُنَاكَ (وہاں مت جا) ترکیب گذر چکی — انّی وقفتُ علی المولوی خالدٍ (بے شک میں مولوی خالد کے بارے میں آگاہ ہوا) — اِنّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم وقفتُ فعل ماضی بافاعل علیٰ حرف جار المولوی مبدل منہ خالدٍ بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لا تسلّموا علی اهل البدعة (بدعتی کو سلام مت کرو) لا تجالسوهم (ان کے پاس مت بیٹھو) لا تصلّوا معهم (ان کے ساتھ نماز مت پڑھو) لا تصلّوا علیهم (ان پر نماز مت پڑھو) الناسُ وقفوا امام البوّابة (لوگ پھاٹک کے سامنے رک گئے) ان سب جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — مَن یطع الرسول فقد اطاع الله (جس نے رسول کی اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کرلی) مَن شرطیہ مبتدا، یطع فعل مضارع بافاعل الرسول مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط، فا جزائیہ، قد برائے تحقیق، اطاع فعل ماضی بافاعل کلمۂ جلالت مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ فعلیہ شرطیہ ہوکر خبر — یُرِیدُ اللهُ بِکُمُ الیُسرَ (اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی چاہتا ہے) ولا یرید بکم العسر (اور تمہارے ساتھ سختی نہیں چاہتا ہے) ان جملوں کی ترکیبیں گذر چکی ہیں — انّی اردتُ ان اُسافرَ لکنّی منعنی ابی (بے شک میں نے سفر کرنا چاہا لیکن میرے باپ نے مجھے روک دیا) اِنّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم اردتُ فعل ماضی بافاعل اَنْ حرف ناصب اُسافرَ فعل مضارع بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — لکنّ حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم منع فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب ن وقایہ کی ی مفعول بہ ابی مرکب اضافی ہوکر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — یریدُ زیدٌ ان یدرّس خالداً (زید خالد کو پڑھانا چاہتا ہے) اُرِیدُ ان اُصلّی الساعة (میں ابھی نماز پڑھنا چاہتا ہوں) ان کی ترکیب گذر چکی — مَن اعطی زیدٌ کتابَهٗ بعد القراءة (زید نے اپنی کتاب پڑھنے کے بعد کس کو دیا) مَن استفہامیہ مفعول بہ مقدم اعطی فعل ماضی معروف زیدٌ فاعل کتابَهٗ مرکب اضافی ہوکر

مفعول بہ، بعد القراءة مرکب اضافی ہوکر مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل دونوں مفعول بہ اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — هل تستطیع ان تنقل زیدًا (کیا تم زید کو منتقل کرسکتے ہو) هل حرف استفہام تستطیع فعل مضارع بافاعل اَنْ حرف ناصب تنقل فعل مضارع بافاعل زیدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مصدر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — قاطِعِ الذین اهانوا فی شان الانبیاء علیهم الصلوٰة والسلام (ان لوگوں سے قطع تعلق کر جن لوگوں نے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شان میں گستاخی کیا) قاطع فعل امر حاضر بافاعل الذین اسم موصول اهانوا فعل ماضی بافاعل فی حرف جار شان الانبیاء مرکب اضافی ہوکر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — شاورتُ زیدًا فاشار لی علی الخطابة (میں نے زید سے مشورہ کیا تو اس نے مجھے تقریر کرنے کا مشورہ دیا) شاورتُ فعل ماضی بافاعل زیدًا مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف علیہ، فا عاطفہ اشار فعل ماضی بافاعل ن وقایہ کی ی مفعول علی الخطابة جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا — اذنتُ لكَ بالاکل هٰهنا (میں نے تجھے یہاں کھانے کی اجازت دیا) اذنتُ فعل ماضی بافاعل لكَ جار مجرور ہوکر ظرف لغو اول بالاکل جار مجرور ہوکر ظرف لغو ثانی ها برائے تنبیہ هُنا مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا — لِمَ سقط ولدُكَ فی الامتحان (تیرا لڑکا امتحان میں کیوں فیل ہوگیا) لِمَ حرف استفہام سقط فعل ماضی معروف ولدُكَ مرکب اضافی ہوکر فاعل فی الامتحان جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا — لعلّهٗ ما اجتهد (امید ہے کہ اس نے محنت نہیں کی) لعلّ حرف مشبہ بفعل ہٗ ضمیر اس کا اسم ما حرف نفی اجتهد فعل ماضی معروف بافاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا — زیدٌ دلّنی علی انّ اخی قد جاز فی الامتحان (زید نے مجھے بتایا کہ میرا بھائی امتحان میں پاس ہوگیا ہے) زیدٌ مبتدا دلّ فعل ماضی معروف بافاعل ن وقایہ کی ی مفعول بہ علیٰ حرف جار اَنّ حرف مشبہ بفعل اخی مرکب اضافی ہوکر اسم قد برائے تحقیق جاز فعل ماضی بافاعل فی الامتحان جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ

ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر بادلِ معروضہ، جار اپنے
مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر،
مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ بکم اشتریت هذه السلاسل (آپ نے یہ زنجیریں
کتنے میں خریدیں) ب حرف جار کم اسم استفہام مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو مقدم اشتریت
فعل کا، اشتریت فعل ماضی معروف بافاعل هذه موصوف السلاسل صفت، موصوف
اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا ــ دلنی علی اسمك الکریم (آپ اپنا اسم شریف بتائیے) دل فعل امر بافاعل ن وقایہ
ی مفعول بہ علی حرف جار اسمك مرکب اضافی ہوکر موصوف الکریم صفت، موصوف
اپنی صفت سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف
لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ لا تذهب الی مکان ما حتی ارجع (تو کہیں مت
جانا جب تک میں نہ آؤں) لا تذهب فعل نہی حاضر بافاعل الی مکان جار مجرور ہوکر ظرف
لغو اول ما زائدہ حتی حرف جار اس کے بعد ان مصدریہ مقدر، موصول حرفی ارجع فعل مضارع
بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول حرفی اپنے صلہ سے مل کر تاویل مصدر
مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ
ہوا ــ نصاب السکین لنفیس (چھری کا دستہ اچھا ہے) سلکتك قد صارت عتیقة (تیری
ڈوری پرانی ہوگئی ہے) ترکیب گذر چکی ــــ تھیأوا للذهاب الی اجمیر الشریفة (وہ لوگ
اجمیر شریف لے جانے کیلئے تیار ہوئے) تھیأوا فعل ماضی بافاعل للذهاب جار مجرور ہوکر
ظرف لغو اول الی حرف جار اجمیر موصوف الشریفة صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر
مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوا ــــ ینعقد الاحتفال السنوی غدًا فی السوق (کل بازار میں سالانہ جلسہ
منعقد ہوگا) ینعقد فعل مضارع معروف الاحتفال السنوی مرکب توصیفی ہوکر فاعل غدًا
مفعول فیہ فی السوق جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل، مفعول فیہ اور ظرف لغو سے مل کر
جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ یا ایها الذین آمنوا توبوا الی اللہ (اے وہ لوگ جو
ایمان لائے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرو) یا حرف ندا قائم مقام ادعو فعل کا، ادعو
فعل مضارع بافاعل ای موصوف ها حرف تنبیہ الذین اسم موصول آمنوا
فعل ماضی بافاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر

صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مفعول بہ ثانی، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اول و ثانی
سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ [illegible] فعل امر حاضر معروف بافاعل الی البلد جار مجرور ہوکر ظرف
لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ متی تقدم السوق (بازار
کب لگے گا) متی ظرف زمان مفعول فیہ مقدم تقدم فعل مضارع معروف السوق فاعل فعل اپنے
فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ ان اللہ تاب علی المؤمن (بے شک اللہ تعالیٰ
نے مومن کی توبہ قبول فرمائی) ان حرف مشبہ بفعل کلمہ جلالت اس کا اسم تاب فعل ماضی بافاعل
علی المؤمن جار مجرور ہوکر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف
مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ انی الساعة اعید الصلوٰة (میں
ابھی نماز دہراؤں گا) ان حرف مشبہ بفعل ی ضمیر اس کا اسم الساعة مفعول فیہ مقدم اعید فعل
مضارع بافاعل الصلوٰة مفعول بہ، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، حرف مشبہ بفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ زید ادّی
صلوٰة العصر (زید نے عصر کی نماز ادا کی) زید مبتدا، ادّی فعل ماضی بافاعل صلوٰة العصر
مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر خبر، مبتدا
اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ــــ یا ایها الناس (اے لوگو) اقیموا الصلوٰة (نماز
قائم کرو) ترکیب گذر چکی ــــ این کنت (تو کہاں تھا) این ظرف زمان مفعول فیہ مقدم کنت
فعل ناقص اس میں ت ضمیر بارز اس کا اسم کائنا مقدر اسم فاعل اس میں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل، اسم فاعل
اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ
انشائیہ ہوا ــــ کنتُ عند مولانا ابی الحسن (میں مولانا ابو الحسن کے پاس تھا) کنت فعل
ناقص ت ضمیر بارز اس کا اسم کائنا مقدر اسم فاعل اس میں ھو ضمیر پوشیدہ فاعل عند مضاف
مولانا مبدل منہ ابی الحسن بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر مفعول فیہ، اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر، فعل ناقص
اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ــــ اعلموا ان عدد اصحاب النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم اکثر من مائة الف واربعة وعشرین الفا (تم جان لو کہ بیشک نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے اصحاب کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار (۱۲۴۰۰۰) سے زیادہ ہے) اعلموا فعل امر حاضر بافاعل ان حرف
مشبہ بفعل عدد مضاف اصحاب مضاف الیہ مضاف النبی مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف
الیہ سے مل کر پھر مضاف الیہ ہوا عدد مضاف کا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہوکر

اسم ہوا ان کا اکثر اسم تفضیل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل مِن حرف جار مائۃ ممیز مضاف الف تمیز مضاف الیہ ممیز مضاف اپنے تمیز مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف اربعۃ وعشرین ممیز الفا تمیز، ممیز اپنی تمیز سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، اسم تفضیل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر بتاویل مفرد مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ وکلھم اخیار غیر فاسقین (اور سب کے سب نیک غیر فاسق ہیں) ربکاپیم واؤ عاطفہ کلھم مرکب اضافی ہو کر مبتدا، اخیار موصوف غیر فاسقین مرکب اضافی ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ولا تحتجوا اعتقاد تفع فیما بینھم من المشاجرات والمحاربات علی احد منھم (اور نہ کرو ان میں سے کسی ایک پر ان اختلافات اور لڑائیوں کے بارے میں جو ان کے درمیان ہوئیں) واؤ عاطفہ لا تحتجوا فعل نہی حاضر معروف با فاعل عن حرف جار ما اسم موصول وقع فعل ماضی معروف با فاعل فی حرف جار ما اسم موصول بینھم مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ثابت، مقدر کا ثابت اسم فاعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل من حرف جار المشاجرات معطوف علیہ واؤ حرف عطف المحاربات معطوف، معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت کا اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صلہ، موصول اپنے صلہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو اول علی حرف جار احد موصوف منھم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابت مقدر کا ثابت بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو ثانی، لا تحتجوا فعل اپنے فاعل اور دونوں ظرف سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ فانہ حرام علیکم (اس لئے کہ وہ تم پر حرام ہے) فا برائے تعلیل ان حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اس کا اسم حرام شبہ فعل اسمیں ھو کی ضمیر پوشیدہ فاعل علیکم جار مجرور ہو کر ظرف لغو، شبہ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ولا تسمعوا الی اقوال المصنفین اولی الاساطیر (اور مت سنو بے سند مصنفین کی باتوں کو) واؤ عاطفہ لا تسمعوا فعل نہی حاضر معروف با فاعل الی حرف جار اقوال مضاف المصنفین موصوف اولی الاساطیر مرکب اضافی ہو کر صفت موصوف اپنی صفت سے

مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے [illegible] سے مل کر [illegible] فعل اپنے فاعل [illegible] سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـــ ومن عقائد اھل السنۃ ان الصحابۃ لا یذکرون الا بالخیر (اور اہلسنت کا عقیدہ ہے کہ صحابہ کو بھلائی ہی سے یاد کریں) واؤ عاطفہ من حرف جار عقائد مضاف اھل السنۃ مضاف الیہ [illegible] مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابتۃ کا ثابتۃ بترکیب سابق خبر مقدم ان حرف مشبہ بالفعل الصحابۃ اس کا اسم لا یذکرون فعل با فاعل الا حرف استثناء [illegible] ہو کر ظرف لغو فعل اپنے فاعل [illegible] سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدا مؤخر [illegible] جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ومن یبغض احدا منھم اوسب فھو من الروافض او النواصب (اور جس نے ان میں سے کسی سے بغض رکھا یا گالی دی تو وہ رافضی ہے یا ناصبی ہے) واؤ عاطفہ من اسم شرط یبغض فعل با فاعل [illegible] واحد مذکر غائب [illegible] احدا موصوف منھم جار مجرور ہو کر ظرف مستقر ہوا ثابتا کے ثابتا بترکیب سابق صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر [illegible] فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سب [illegible] فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر شرط فا جزائیہ ھو ضمیر واحد مذکر غائب کی مرفوع منفصل مبتدا من حرف جار الروافض معطوف علیہ او حرف عطف النواصب معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت [illegible] خبر مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر جزا، شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا ـــ ولیس بسنی (وہ سنی نہیں) واؤ عاطفہ لیس فعل ناقص [illegible] ضمیر پوشیدہ اسم با زائدہ سنی خبر، فعل ناقص اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا ـــ وان اعتقد خلافۃ الصدیق الاکبر والفاروق الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنھما حقا (اگر وہ حضرت صدیق اکبر اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خلافت کو صحیح سمجھے) واؤ [illegible] ان حرف شرط اعتقد فعل ماضی معروف با فاعل خلافۃ مضاف الصدیق الاکبر [illegible] معطوف علیہ واؤ حرف عطف الفاروق الاعظم [illegible] موصوف معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ اول حقا مفعول [illegible] فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول [illegible] جملہ فعلیہ ہو کر شرط [illegible] جزا محذوف (فھو من الروافض یا فھو من النواصب) شرط اپنی جزا محذوف سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا ـــ ولا نولی الی النواصب بانھم یبغضون سیدنا امیر المؤمنین المولیٰ علی والامام الحسن والامام الحسین رضی اللہ تعالیٰ عنھم (اور ناصبیوں کی بات پر کان نہ دھرو کیونکہ وہ لوگ سیدنا امیر المؤمنین مولیٰ علی اور امام حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بغض رکھتے ہیں) واؤ عاطفہ لا ترکنوا فعل نہی با فاعل الی النواصب جار مجرور ہو کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ـ با برائے تعلیل ان حرف مشبہ بالفعل ھم ضمیر اس کا اسم یبغضون فعل مضارع با فاعل سیدنا مرکب اضافی ہو کر موصوف امیر المؤمنین مرکب اضافی ہو کر صفت المولیٰ صفت ثانی، موصوف اپنی دونوں صفت سے مل کر مبدل منہ علیا بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الامام مبدل منہ الحسن بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف الامام مبدل منہ الحسین بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے دونوں معطوف سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم وخبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا ـــ ولا تمیلوا الی الروافض وشیعۃ الروافض (اور رافضیوں اور رافضیوں کے طرف داروں کی طرف مائل نہ ہو [illegible] ان کی طرف جو رافضیوں کے ساتھی) ما قبل پر قیاس کرو ـ فانھم یشتمون الخلفاء الثلثۃ ای الشیخین وذا النورین وسیدنا ابا سفیان وسیدنا عمرو بن

یسبوق فعل مضارع با فاعل الخلفاء موصوف الثلثة صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ الوصیفیان بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہو کر مبدل منہ عثمان الغنی بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف سیدنا مرکب اضافی ہو کر موصوف امیر المومنین مرکب اضافی ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ معاویة بدل، مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف واؤ حرف عطف اُمّتہ مرکب اضافی ہو کر موصوف الکل تبعیة صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ ھٰذہٖ بدل مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے تمام معطوفات سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا ــــ اعنی فعل مضارع با فاعل الشیخین معطوف علیہ واؤ حرف عطف دو العمرین معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مفعول بہٖ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہٖ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ مستانفہ ہوا ــــ

یا ابناء اھل السنة (اے اہل سنت کے فرزند) اس قسم کی ترکیب گذر چکی) اعتصموا باذیال اھل البیت والصحابة (اہل بیت اور صحابہ کے دامن کو مضبوطی سے تھام لو) اعتصموا فعل امر حاضر معروف با فاعل ب حرف جار اذیال مضاف اھل السنة مرکب اضافی ہو کر معطوف علیہ واؤ حرف عطف الصحابة معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو، فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

وصیروا متصلبین بالسنة (اور سنیت میں پختہ ہو جاؤ) واؤ عاطفہ صیروا فعل امر حاضر جمع مذکر واؤ ضمیر متصل بارز ذو الحال متصلبین اسم فاعل با فاعل بالسنة جار مجرور ہو کر ظرف لغو ہوا متصلبین کا۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر حال، ذو الحال اپنے حال سے مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ــــ فان ھذا الزمان فیہ ظلمات فوق ظلمات (اس لئے کہ اس زمانہ میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے) فا برائے تعلیل ان حرف مشبہ بالفعل ھذا الزمان مرکب توصیفی ہو کر اسم فیہ جار مجرور ہو کر ثابتة مقام خبر مقدم ظلمات موصوف فوق ظلمات مرکب اضافی ہو کر مفعول فیہ ہوا ثابتة صفت مقدرہ کا ثابتة اسم فاعل اس میں ھی کی ضمیر پوشیدہ فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر، حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم و خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معللہ ہوا ــــ

اردو کی تعبیر: ــــ توقیر اھل البدعة حرام ــــ ارید ان اُقبل زیداً

لعلک فزت فی الامتحان السنوی ــ فلا تقاطع الماضی من اھل الوانی ان الزمان ــ اکتب البلک من ... ــ ھلا انتم لا استطیع ان اصوم ــ زید مستعد للنجاة کیف سقط ابن بکر فی الامتحان ــ الزعماء یریدون ان یتمولوا الشانی ــ ولی زید علی اسمک الالیم ــ یا ایھا المسلمون لا تضیعوا صیامکم ــ تقوم الـ... فی عدا قنتہ السنة ھنالک ــ اشترانی الطبیب علی ان اصوم ــ اراد زید ان یسلم علی لکنی ما وقعت ھناک ــ قف ھٰھنا ولا یذھب الی مکان ما ــ الساعة الآن ــ الناس ما وقفوا علی زید احفظ درسک حتی آکل الطعام ــ کان زید فقیرا ثم صار غنیا ــ تدرس بنت عمرو زینة انشاء بنات القریة کلھن ــ الحدیدة التی تسلمھا بنت عماری ــ

(حدیث کا اُردو میں ترجمہ)

شباب واحد شابٌ (جوان) الھمّ (دوکنا منع کرنا) مصدر باب فتح ــ التحریض ... مصدر باب تفعیل ــ الھدم (ڈھانا) مصدر باب ضرب ــ صاحبُ البدعة (بد مذہب) الاقامة (پابندی کرنا، سنبھالنا، قائم کرنا) مصدر باب افعال ــ الاعانة (مدد کرنا) مصدر باب افعال ــ العمادُ (ستون) جمع عَمَد، عُمُد ــ المفتاحُ (کنجی) جمع مفاتیح ــ الخصومة (دشمنی کرنا) مصدر باب افعال ــ البھیمة (چوپایہ) جمع بھائم ــ

نماز دین کا ستون ہے۔ پس جس نے اسکو قائم کیا تو اس نے دین کو قائم کیا۔ اور جس نے اسے چھوڑ دیا تو اس نے دین کو ڈھا دیا ــ جس شخص نے بدمذہب کی تعظیم کی تو اسنے اسلام ڈھانے پر مدد کی۔ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھیگا تو اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرمائیگا۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جانوروں کو آپس میں لڑانے سے منع فرمایا۔ تم جان لو کہ بے شک زمین اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی ہے۔ جنت کی کنجی نماز ہے۔ اور نماز کی کنجی وضو ہے۔ تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اُسے سکھایا۔ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ہم لوگ کہتے تھے درانحالیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظاہری زندگی میں تھے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی امت میں ان کے بعد سب سے افضل ابوبکر ہیں پھر عمر، پھر عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم ــ حسن اور حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔ منافق حضرت علی سے محبت نہیں کریگا اور مومن ان سے بغض نہیں رکھےگا (کرم اللہ وجہہ الکریم)

(پوسٹ آفس)

البطاقة (پوسٹ کارڈ، خط، پرچہ، پرزہ، وہ چٹ جس میں کپڑے کی قیمت لکھی ہوتی ہے) جمع بطائق ــ الغلاف

(اعادہ دوہیر مسیں کوئی جیر، اصل کی مانے) جمع مُقُفَت، مُکُنَّف ـ الظرف (ربکٹ) ال... جمع
ظُرُوف ـ الطابع (ٹ ن، مہر، چھاپ، ڈاک ٹکٹ) جمع طوابعٌ ـ السّاعی (ڈاکیہ) جمع سُعاۃٌ ـ
مدیرالبرید (پوسٹ ماسٹر) مدیر کی جمع مُدراء ـ صندوق البرید (لیٹربکس) التحویل علی
البرید (پارسل، منی آرڈر) التحویل علی المشتری (وی پی) الالقاءُ (ڈالنا) مصدر باب افعال الہاتف
(ٹیلیفون نعرہ لگانے والا) التلغراف (ٹیل گرام) العنوان (پتہ، مضمون کی سرخی، کتاب کا نام) جمع
عناوین ـ المضی (گذرجانا) مصدر باب ضرب ـ المذیاعُ (ریڈیو، بھونپو، سپیکرفون) ـــ

بہت عرصہ گذر گیا کہ زید نے میرے پاس کوئی خط نہیں لکھا ـ میں نے بیس کتابیں بذریعہ وی پی بھیجی ـ ریکیٹیں کہاں آئیں؟ ـ جناب عالی! حاضر ہوں ـ لفافہ پر پتہ لکھو پھر اسے لیٹربکس میں ڈال دو ـ اے لڑکے ڈاکخانہ جا اور ڈاک لیکر آ ـ ڈاکیہ کون ہے؟ میں حاضر ہوں ـ تو خطوط تقسیم کرنے میں کیوں دیر کرتا ہے ـ جناب عالی! مجھے معاف کیجئے ـ اب اس کے بعد دیر نہیں کروں گا ـ ناظم مدرسہ نے میرے پاس نوّے روپے بذریعہ منی آرڈر بھیجے ـ زید نے ہمکو ٹیل گرام کے ذریعہ خبر کیا ـ لفافہ پر ٹکٹ چسپاں کر ـ دو پوسٹ کارڈ کی قیمت کتنی ہے؟ ـ تیس پیسے ـ اے بھائی! پوسٹ ماسٹر سے لفافہ کی قیمت کے بارے میں پوچھو ـ ہوائی ڈاک روزانہ عرب سے ہندوستان آتی ہے ـ جناب عالی یہ کیا ہے؟ یہ ٹیلیفون ہے ـ اس کو اردو میں کیا کہا جاتا ہے؟ اس کو اردو میں ٹیلیفون کہا جاتا ہے ـ میں اپنے بھائی سے بمبئی میں ٹیلیفون کے ذریعہ بات کرنا چاہتا ہوں ـ کیا آپ مجھے اجازت دیں گے؟ ہاں لیکن تجھے اس کی قیمت دینی پڑے گی ـ تیرے ٹیلیفون کا نمبر کتنا ہے؟ اس کا نمبر تین ہزار دو سو ہے (۳۲۰۰) ہمارے حلقہ کا مرکزی ڈاکخانہ لکھنؤ میں ہے ـ خبریں لوگوں تک ریڈیو کے ذریعہ جلدی پہونچتی ہیں ـ یہ لال گلاب کتنا اچھا ہے ـ پس تم دھوؤ اپنے چہروں اور ہاتھوں کو ـــ

(اردو کی تعریب)

الیٰ هٰذہ البطاقۃ فی صندوق البرید ـ قال الشرق خالدٌ ن الطابع بالطوم من ارسل البرقیۃ من بمبئی ـ قد کتبتُ العنوان علی الغلاف ـ قد طلب بکر خمسۃ عشر کتباً بالتحویل علی المشتری ـ هل اتی الساعی بالبرید ـ این مکتب البرید لدا نرك ـ فی قریۃٍ اسمها اکبرفور ـ الیوم آتکلّمُ عنّی بالهاتف ـ وکنّی کم اجرۃ علی ـ نرسل الیك الروبیۃ بالتحویل علی البرید ـ تصل الاخبارُ بالمذیاع الی العالم کلہ ـ اذهب الیوم الی مکتب البرید العا‌م ـ

قد اضعت الروبیات کلها ـ مدیرالبرید خالد قد طلبنا ـ این الطابع الذی کان عندك ـ اسئل احمد قد کتب الکتاب الی ـ من جاء فتح الباب ـ النبی عبدالجبار یاتی بعد ان یاکل الطعام ـ قد صلّی محمود الیوم قاعدا اما ابیض هذا القرطاس ـ احتی تتلو القرآن المجید کل یوم ـ قد ۱۰ م ولدان المدرسۃ کلهم لتوقیر استادهم ـ لا عداوۃ بین زید وخالد ـــ

(روزمرہ کے الفاظ)

اگرچہ (فَاِن) ورنہ (وَاِلَّا) چونکہ (لِاَنَّ) اسلئے (لِذا، لِذالك، لِهٰذا) مبت ... ماننا ... (ذالك) ہی (اِنّما) براہ کرم (لِفضلك) بے لئے (اِخلافی) بسبب (...) باوجود اس کے کہ مع انہ) حالانکہ (مَعَ اَنَّ) کیوں نہیں (لِمَ) رہا (اما) الکون (رہنا) وَالّا (ورنہ) وان (اگرچہ) معتمد (س، صرف) الذهیبُ (رنگیلا) الاسعار (اکائی) واحد سقف ـ شکراً لك (آپ کا شکریہ) بفضلك (براہ کرم) الظلّ (...) الاتخاذ (کر دینا، بنا دینا، عاجز ہونا) اخمار (... مصف، صرف) اما (رہا) اذ (جس تک، کیونکہ) ایا لك جب جبکہ) ها (تنبیہ کیلئے) ایُّ (کون سا بمعنی الذی ـ

ہم جانتے ہیں ـــ میں بکر ہی سے راضی ہوں ـــ میں زید کی تعظیم اس کے عالم ہونے کی وجہ سے کرتا ہوں ـ اے لوگو! اس مرد سے بچو اسلئے کہ وہ جیب کترا ہے ـ اے لڑکے بھڑ سے دور رہو کیونکہ وہ جاہل ہے ـ زنا کے قریب مت جا اسلئے کہ وہ گناہ ہے ـ بکر نے شراب پینے سے توبہ کی اس لئے کہ وہ حرام ہے ـ بیشک ہم لوگوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا بچھڑے کو معبود بنانے کے سبب سے ـ زید نے غسل نہیں کیا اس لئے کہ وہ بیمار ہے ـ جوا کے قریب مت جا کیونکہ وہ گناہ ہے ـ میں جونہی اسٹیشن پہونچا تو گاڑی نے رینگنا شروع کر دیا ـ اگر تو نے نماز قائم کی تو ٹھیک ہے ورنہ میں تجھے سزا دوں گا ـ کسی بد عقتی کی تعظیم مت کر اگرچہ وہ عالم ہو ـــ وہ اس گدھے کی طرح ہے جو کتابیں لادے ہوا ہے ـ میں نے زید ہی کو مارا ـ تو صرف مدرسہ جا ـ اللہ تعالیٰ نے جنات اور انسان کو عبادت ہی کے لئے پیدا فرمایا ـ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں ـ بعض حروف صرف اسم کو جر دیتے ہیں ـ تو نے ہم ہی کو بلایا ـ ہم نے اس یتیم کی مدد کی ـ ایک بادشاہ کے دو لڑکے تھے ـ رہا بڑا لڑکا تو اس نے علماء سے علم حاصل کیا تو وہ عالم ہوگیا ـ اور رہا دوسرا لڑکا تو اس نے علم سے روگردانی کیا اور روپے جمع کرنے کی طرف مائل ہوا اور مالدار ہوگیا ـ ان دونوں میں کون بہتر ہے؟ فیصلہ کر ـ جناب عالی! میں آپکے پاس کچھ نحوی کتابیں پڑھنا چاہتا ہوں ـــ

اے پیارے لڑکے! تم کتاب چاہے میرے پاس پڑھو۔ آپ کے کرم فرمان کا شکریہ۔ براہ کرم مجھے وہ سڑک بتا دیجئے جو اسٹیشن تک جاتی ہے۔ وہ یہی تو ہے۔ کیا تو نماز پڑھتا ہے اور جو دیر تو عاقل بالغ ہے۔ مجھے بہت افسوس ہے۔ زید پیدل گیا حالانکہ اس کے پاس سائیکل ہے عمرو مجھ سے کہنے لگا۔ مجھے روزہ رکھنے کی قوت نہیں ہے) خالد کا بھائی محمد پچیس جمادی الاولیٰ ۱۳۲۰ھ کی رات میں پیدا ہوا۔ فیض الادب کا دوسرا حصہ اسی سال لکھا گیا۔ یہ کتاب ۱۹۵۹ء میں مرتب ہوئی۔ اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں عمرو کو تحفہ پیش کرتا۔ کہ زکوٰۃ نہیں ادا کرتے باوجودیکہ وہ مالدار ہے۔ صرف زید نے پڑھا۔ عمرو ہی نے لکھا۔

(اردو کی تعریب)

بکرٌ لا یصوم مع انہ موفور الصحۃ ۔ لا استطیع ان اذھب الی السوق ، انّنی سقیمٌ۔ اذھب معی بفضلک ۔ خالد جائعٌ جدًّا ۔ ما الضاربُ زیدًا اخذنی البکاء ۔ لا اتصل الاّ فی المسجد ۔ یا محمودُ ! اقرأ درسک علی المولوی خالد ۔ یا سیّدی ! علیک اقرأ ۔ اعرض عن الجاھل وان کان ثریًّا ۔ الیوم یقرأ الاولاد ھدایۃ النحو فقط ۔ اما زید فما عطیۃ الجائزۃ ۔ ترجموا الآیات الاٰتیۃ ۔ لم لا تذھب معی ۔ زید یظلمنی مع انّی اخوہ ۔ ما اقرأ بکر الاّ زیدًا ۔ ایّ کتاب یقرأ عمرو ۔ ما ضربتُ الاّ بالعصا ۔

(دوٹرا اوٹرسبق)

السائق (ڈرائیور) البترول (پیٹرول) قطار البضائع (مال گاڑی) القطار البریدی (ڈاک گاڑی) الحمّال (قلی باربردار) العربۃ (گاڑی کی تیز چلنے والی نہر) العربجی (گاڑی بان) مکتبۃ التذکرۃ (ٹکٹ گھر) قطار الرکاب (پسنجر گاڑی) موقف السیارۃ (بس اسٹیشن) ۔

اے ہمارے بھائی! ہمارے ساتھ بس اسٹیشن تک چلو۔ یہ کون آدمی ہے؟ یہ موٹر گاڑی کا ڈرائیور ہے۔ اس کا نام عبدالکریم ہے۔ یہ ان لوگوں میں سے ہے جو موٹر گاڑی کو تیزی سے چلاتے ہیں۔ زید نے موٹر گاڑی چلانا شروع کیا۔ موٹر گاڑی کس سے چلتی ہے؟ وہ پیٹرول سے چلتی ہے۔ وہ کیا ہے؟ وہ مٹی تیل کی ایک قسم ہے۔ کس سڑک پر موٹر تیز چلتی ہے؟ پختہ سڑک پر۔ میں کانپور سے لکھنؤ موٹر گاڑی کے ذریعہ سفر کرتا ہوں۔ یہ کیا ہے؟ یہ ریلوے لائن ہے۔ اور اس پر ٹرین چلتی ہے۔ وہ دیکھو ٹرین دھواں اڑاتی ہوئی آرہی ہے۔ کیا آدھی ہے جس کو عوام ریل گاڑی

کہتے ہیں وہ ... جلا دو ... جیسی بہت جلد اسٹیشن پہنچ جاؤ۔ اس لئے کہ ریل گاڑی سے ملا جاتا ... ہے ... اس اسٹیشن پر تھوڑی دیر ٹھہرتی ہے۔ سامان والا ڈبہ ... سے ... یہاں سب پہنچے گی؟ آٹھ بجے پہنچے گی۔ آٹھ بجنے میں پانچ منٹ باقی ہیں۔ سات منٹ پہنچ چکے ہیں۔ اپنے قلی سامان ٹرین میں داخل کر۔ ٹکٹ گھر یہاں ہے وہ آپ کے سامنے۔ بمبئی ... ٹکٹ کلاس کا ٹکٹ دیجئے۔ کتنا کرایہ ہے؟ ... روپے۔ براہ کرم تھرڈ کلاس کے ٹکٹ ... تیار ہو چکے۔ انجن سیٹی دینے لگا۔ ... ریل ... ہے۔ بچوں کا کتنا کرایہ لیتے ہو؟ ان کا پورا کرایہ لیا جاتا ہے اگر ان کی عمر چودہ سال کی ہو۔ وہ شخص عہدہ برآ نہیں ہو سکتا ہے جس نے فرض نماز چلتی ٹرین میں ادا کی۔ تم جان لو کہ بے شک موٹر گاڑی اور ٹرین اور ہوائی جہاز وہ سواریاں ہیں جنکی خبر اللہ تعالیٰ نے ان کے ایجاد ہونے سے بہت پہلے دی ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف میں آیا ہے۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور زینت کیلئے۔ اور وہ پیدا کرے گا جس کی تمہیں خبر نہیں۔ لوگ دور حاضر میں ان سواریوں کے محتاج ہیں۔

(اردو کی تعریب)

متی وصل قطار البضائع ھٰھنا ۔ قد وصل فی الساعۃ التاسعۃ ۔ بای قطار ترید ان تذھب الی بمبئی ۔ اذھبُ بالقطار البریدی ۔ الیوم قطار الرکاب متأخر ۔ لا تمش علی السکۃ الحدیدیۃ ۔ اذھب الی مکتبۃ التذکرۃ واشتر تذکرۃ الدرجۃ الثالثۃ ۔ ھا بای سرعۃ تجری السیارۃ ۔ نعم انا اعطی ایضًا ۔ السیارۃ الیٰ مرکبۃ جیدۃ فی العصر الحاضر ۔ لکن لابد لھا من الشارع المعبد ۔ قد اصبحت الآن خمس عشرۃ دقیقۃ فوق الساعۃ الخامسۃ ۔ الآن اذھب الی موقف السیارۃ ۔ یا سیدی ! الیس النزول فی السیارۃ ۔ القطار یقف ھٰھنا امدًا یسیرًا ۔ یا ایھا السائق احرک السیارۃ ۔

(حکایت کا اردو میں ترجمہ)

الابراز (ظاہر کرنا) مصدر باب افعال۔ الاصبع (انگلی) جمع اصابع ۔ الصراخ (چیخنا چلانا) مصدر باب نصر ۔ النزول (اترنا) مصدر باب ضرب ۔ الاسراع (جلدی کرنا) مصدر باب افعال ۔ الاطلال (جھانکنا) مصدر باب افعال ۔ الشباک (کھڑکی، جھروکا) جمع شبابیک ۔ الھرب (بھاگنا) مصدر باب نصر ۔ خفی (پایاں

تک کر) التناول (لینا) مصدر باب تفاعل — الآلام (درد) جمع الالم — زاغ (راہِ حق سے پھرا) ماضی معروف واحد مذکر غائب باب فتح — الغاوی (بھٹکنے والا) اسم فاعل باب ضرب، غوی یغوی غَوَایۃً، غیًّا، غَوَۃً، غَوِیَّۃً — النائم (سویا ہوا) اسم فاعل باب سمع جمع نیام النِّداءُ (پکارنا) مصدر باب مفاعلت، نادٰی ینادی مُنادَاۃً ونِداءً — المدّ (پھیلانا) مصدر باب نصر — القطعۃ (ٹکڑا) جمع قِطَع، قِطَعات — الید (ہاتھ) کلمہ مؤنث ہے اور اس کا لام کلمہ محذوف ہے اصلہ یَدْیٌ تثنیہ یدان جمع الایدی والیَدِیّ الفقیر (غریب) جمع فُقَراءُ — الطریق (راستہ) جمع طُرُق، اَطرِقَۃ — الاعطاءُ (دینا) مصدر باب افعال —

ایک غریب لڑکا راستہ میں بیٹھ کر روٹی کھا رہا تھا تو اس نے دوری پر ایک سویا ہوا کتا دیکھا۔ تو اس نے کتے کو پکارا۔ اور اپنے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا لیکر اس کی طرف بڑھایا۔ یہاں تک کہ کتے نے سمجھا کہ بے شک لڑکا روٹی کا ایک لقمہ اسے دے رہا ہے۔ تو وہ بچے کے قریب ہوا تاکہ روٹی لے لے۔ تو بچے نے لاٹھی سے اسے اس کے سر پر مارا۔ تو کتا درد کی شدت سے بھونکتے ہوئے بھاگا۔ اور اس وقت ایک مرد نے جو اپنی کھڑکی سے جھانک رہا تھا لڑکے کے کرتوت کو دیکھا۔ پس وہ دروازہ پر آیا۔ اور لڑکے کو آواز دی۔ اور اس کو ایک روپیہ دکھایا۔ پس لڑکا تیزی سے پہونچا اور اپنا ہاتھ روپیہ لینے کے لئے بڑھایا۔ تو مرد نے اس کی انگلیوں پر مارا۔ تو لڑکا کتے سے زیادہ چیخنے لگا۔ پھر اس نے مرد سے پوچھا تو نے مجھے کیوں مارا حالانکہ میں نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا۔ تو مرد نے کہا کہ تو نے کتے کو کیوں مارا حالانکہ اس نے تجھ سے کچھ نہیں مانگا۔ پس برائی کا بدلہ برائی ہے۔

(کچھ نحوی پہیلیاں)

ھٰذہٖ السیارۃ لزید (یہ موٹر گاڑی زید کی ہے) یا بکول زیدًا (اے بکر تو زید سے قریب ہوجا) علٰی زیدٍ دینٌ (زید کے اوپر قرض ہے) علٰی زیدٌ سقفًا (زید چھت پر چڑھا) عادَ عمرٌو ذاھبۃً (عمرو جہد والا ہوگیا) مملکۃُ خالدٍ ذاھبۃٌ (خالد کی سلطنت جانے والی ہے) العلمُ کمالٌ (علم کمال ہے) العلمُ کمالٍ (علم مال کی طرح ہے) انّ زیدًا کریمٌ (بیشک زید شریف ہے) انّ زیدٌ فطینٌ (ہاں زید ذہین ہے) اَنَّ عمرٌو کبیضٍ (کراہا عمرو نے سفید اونٹنی کی طرح) اعلم انّ عمرًا قاری (تو جان کہ بے شک عمرو قاری ہے) یا رشید نُوْ! اے رشیدہ! الی النذر (تو نذر پوری کر) الماءُ فی البحیرۃ باردٌ (جھیل کا پانی ٹھنڈا ہے) الرائحۃُ فی الصائم اطیب

(روزہ دار کے منہ کی بو زیادہ خوشبودار ہے) زینبُ اسیرۃٌ (زینب قیدی ہے) انی اسعہ الیوم الی القونیۃ (اے زینب میں آج قونیہ جاؤں گا) السلطانُ امامُ الانام فی ظلّ الامان (بادشاہ مخلوق کو امان کے سایہ میں سالم) لقیتُمی زینبًا (زینب مجھے بچانے پاس آیا) —

(مشتقِ جبلی)

الاُذُن (کان) جمع آذان — الاصبع (انگلی) جمع اصابع — الرُّسغ (گٹا، کلائی، پہونچا) جمع ارساغ ارسُغ — السُّرّۃ (ناف) الرُّکبۃ (گھٹنا) جمع رُکَب، رُکَبات، رُکُبات — الشَّفۃ (ہونٹ) جمع شفاہ وشفہات — الجبین (پیشانی، پیشانی کا کنارہ) جمع اجبُن، جُبُن، اَجبِنۃ — الانف (ناک) جمع آناف، آنُف، اُنوف — المجلّد (جلدساز) —

اللہ تعالٰی نے انسان کو سننے والا دیکھنے والا بنایا۔ اور اس کے لئے کان بنایا تاکہ حق سنے۔ اے ہمارے رب! تو پھیر دے میری آنکھ کو اس طرف سے جس سے تو راضی نہیں ہے۔ انسان دو پیروں سے چلتا ہے۔ انگلیوں کے سرے سے کلائی تک اپنا ہاتھ دھو۔ تو چھپا اسکو جو ناف اور گھٹنے کے درمیان ہے۔ ہر انسان کے واسطے ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں۔ اے طالب علموں جان لو کہ بے شک دونوں ہاتھ اور دونوں پیر کی انگلیوں کے سروں سے دھونے کی ابتدا کرنا وضو کی سنتوں میں سے ہے۔ سجدہ کرتے وقت ناک اور پیشانی زمین پر رکھو۔ اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف پھیرو۔ اکیلے نماز مت پڑھو بلکہ جماعت سے پڑھو۔ قلم اور دوات لا تاکہ میں درست کر دوں اسکو جو تو نے لکھنے میں غلطی کی ہے۔ تو نے کتنی رکعت نماز پڑھی ہے؟ مجھے یاد نہیں۔ اے ہوٹل والے! میں دوپہر کا کھانا کھانے آیا ہوں۔ بولئے کیا حاضر کروں۔ کیا تیرے پاس بھنا ہوا گوشت ہے؟ ہاں! تو اسے لاؤ۔ مجھے پلاؤ بہت پسند ہے۔ میرے لئے تین چپاتی پکاؤ۔ اے درزی! میرے لئے ایک جبہ اور ایک پائجامہ سی دو۔ تم کہاں جانا چاہتے ہو؟ جلدساز کے پاس۔ کیوں؟ جزدانوں کی جلدسازی کیلئے۔ کیا آپ ہی جلدساز ہیں؟ ہاں جناب! کتنی اجرت لیتے ہو؟ میں ایک کتاب کی نو آنے لیتا ہوں۔ تم ابھی کیا پڑھ رہے ہو؟ میں ماہنامہ رسالہ پڑھ رہا ہوں۔ یہ ہفتہ واری اخبار کہاں سے نکلتا ہے؟ یہ بمبئی سے نکلتا ہے۔

(المَدْرَسَۃ والسَّاعَۃ)

(مدرسہ اور گھڑی)

اے بھائی! مدرسہ کب چلو گے؟ اے ساتھی جلدی مت کر۔ ابھی مدرسہ چلتا ہوں۔ کیا تیرے پاس گھڑی ہے؟ ہاں! کتنا بجا ہے؟ دس بجے ہیں۔ اے خالد تیری گھڑی میں کتنا بجا ہے؟ دس بجکر

دس منٹ ہو چکے ہیں ۔ میں گمان کرتا ہوں کہ وہ (درست) آگے ہے ۔ (میرے خیال میں آگے ہے)۔
کیا تجھے اپنی گھڑی پر بھروسہ ہے ؟ ہاں اسلئے کہ وہ ہمیشہ درست کام چلتی ہے ۔ اسے تمہیں جلدی کرنا ضروری ہے ۔ اے احمد ! تیری گھڑی کا کیا حال ہے ؟ اس کے بارے میں مجھ سے مت پوچھو ۔ وہ آج اچانک بند ہو گئی ۔ شاید تو نے اسے چابی نہیں دی ۔ نہیں لیکن وہ اداس ہو گئی ۔ اے علی ! تیری گھڑی کیسی چلتی ہے ؟ میری گھڑی (سلو) سست ہے ۔ تو اس کو سوچ کر ... سوئی تو وہ سکنڈ کو بتاتی ہے ۔ اور دوسری سوئی منٹ بتاتی ہے اور تیسری سوئی گھنٹہ بتاتی ہے ۔
اے سعید ! آج تو کہاں جا رہا ہے ؟ میں دار العلوم فیض الرسول جا رہا ہوں ۔ یہاں سے اس کی مسافت کتنی ہے ؟ دو میل ۔ تم کون سی کتابیں پڑھتے ہو ؟ میں ہدایۃ النحو ، مرقات ، علم الصیغہ اور کتاب التعلیل پڑھتا ہوں ۔ کس کے پاس پڑھتے ہو ؟ مولانا ضیاء الدین کے پاس ۔ اسباق کب سے شروع ہوتے ہیں ؟ صبح آٹھ بجے سے ۔ کب تک جاری رہتے ہیں ؟ بارہ بجے تک ۔ اے رشید ! میری کتاب کہاں ہے ؟ میں نے اسے ... دے لیا تھا تو تم اس سے لے لو ۔ گھنٹی بجنے لگی ۔ لہٰذا مجھے جانے دیجئے ۔ ورنہ استاذ مجھ پر ناراض ہوں گے ۔ ارے کوئی طالب علم ہے ؟ جی حضور میں حاضر ہوں ۔ جلد آ ۔ اور سبق شروع کر ۔ حضور والا ! آپ نے میرا قلم تراش دیا ؟ ہاں جا اور اسے قلمدان سے نکال لے ۔ میں نے کاپیاں محرم کو ختم کر دیا ۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں اس سے ڈرنے والے علماء ہی ہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ... ہوں اور اللہ عطا فرماتا ہے ۔

(اردو کی تعریب)

یاسعیدُ ! الم تتقدم ساعتك لغنۃٌ ۔ قد دوّر خالدن الساعۃ فی الساعۃ السادسۃ ۔ ساعۃٌ لستِ مستقیمۃ الی الآن ۔ قد صارت ... ساعۃ فوق الساعۃ الثامنۃ ۔ ھل من رحلتھا ۔ نعم یا سیّدی ! اذھب بھذا المکتوب والقہ فی صندوق البرید ۔ این تذھب للقراءۃ ۔ یا سیّدی ! الی المدرسۃ العربیۃ علی ای شیئٍ تدلّ العقرب الذی من الساعۃ ۔ علی من قرأت علم الصیغۃ ۔ الجرسُ قد ضرب ۔ ھل الآن الی المدرسۃ ۔ متی ینعقد الاحتفال السنوی فی مدرستك ۔ ھاتی بکتب ۔ کم درس تعدّ فی الوقت ۔ ما قال لك الثری البوکری این لبکن الدکتور عبداللہ أفنع احمد عبید المدرس ۔ قد ا تممت الکتاب ھذا لکن لا ذکرك لك ۔ ای کتب قد تھبّت ۔ ما اسم العالم الذی اقرأ زیدًا ۔

الکتابُ الّذی قرأتَ جدید ۔ لا کتاب ھھنا ۔ لقی زیدٌ اربعۃ علماء ۔ لم لا یکف خالدٌ عن صیامہٖ ۔ اصوم مع ابی علیان ۔ بکر یجری ۔ ان یاذھب علی الماء مع انۃ تیمکن من المشی علی الاقتداء ۔ لا اعاقب الاوزلی الانف ۔ غیر مصل ۔ وُلِدَ ابنی فی سنۃ ثمانین و ثلث مائۃ والف من الھجریۃ ۔ نمرۃ سیارتی خمسین و ثلث مائۃ و سنۃ الآف ۔

(تاج محل)

القرنُ (صدی) جمع قرون ۔ الضریحُ (قبر) جمع ضرائح ۔ البنیانُ (عمارت) الضفۃ (دریا کا کنارہ) جمع ضفات ۔
آغرہ (آگرہ) بناء (معمار) بناؤن ۔

شاہجہاں دسویں صدی ہجری میں ہندوستان کے بادشاہوں میں سے عظیم الشان بادشاہ تھا ۔ اور اس کی ایک بیوی تھی جس کا نام ممتاز محل تھا ۔ اور وہ اس سے بہت محبت کرتا تھا ۔ اور اس کے بطن سے شہنشاہ عالمگیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پیدا ہوئے ۔ اور وہ شاہجہاں کی اولاد میں تھے ۔ روایت کی جاتی ہے کہ ممتاز محل کی جب موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے شوہر شاہجہاں سے درخواست کی کہ وہ اس کی قبر پر ایک ایسی عمارت تعمیر کرائے جسکی مثال ہندوستان میں نہ ہو ۔ تو اس نے اس کا حکم دیا ۔ پس آگرہ میں جمنا (ندی) کے کنارے ایک عمارت بنائی گئی ۔ یہ وہی ہے جسکو تاج محل کہا جاتا ہے ۔ مورخین کا بیان ہے کہ اس کی تعمیر بیس سال میں مکمل ہوئی ہے ۔ اور بیس ہزار معمار (کاریگر) و مزدور روزانہ کام کرتے تھے اور وہ دنیا کی عجوبہ عمارتوں میں سے ہے ۔

(المناظرۃ) (سیدنا ابراھیم علیہ السلام اور بادشاہ نمرود کے درمیان مناظرہ)

الاحیاءُ (زندہ کرنا) مصدر باب افعال ۔ الاماتۃُ (مردہ کرنا) مصدر باب افعال ۔ الغباوۃ (نا سمجھ ہونا ، کند ذہن ہونا) مصدر باب سَمِعَ ۔ الجسد (جسم) جمع اجساد ۔ البلیدُ (کند ذہن ، کمزور ذہن) البہت (ہکا بکا رہ جانا ، ہکا بکا کرنا) مصدر باب سمع و کرم و فتح ۔ اللبُّ (عقل ، ہوش) جمع الباب ۔

جب سیدنا ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نمرود کے پاس تشریف لے گئے ۔ اور اسکو اسلام اور ایمان باللہ کی طرف بلایا ۔ نمرود نے ان سے کہا تیرا رب کون ہے ؟ ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا ۔ میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو زندگی اور موت جسموں میں پیدا فرماتا ہے وہ میرا رب ہے ۔ لیکن نمرود نے یہ مطلب کند ذہنی کی وجہ سے نہیں سمجھا ۔

اور کہا میں زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں۔ اور اس نے دو آدمی کو بلایا پس اس نے ان میں سے ایک کو قتل کر دیا اور دوسرے کو چھوڑ دیا۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ملاحظ فرمایا کہ وہ کم عقل ہے تو آپ نے اس پر ایک روشن دلیل پیش فرمائی ــ اور اس سے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ سورج کو پورب سے نکالتا ہے اور اگر تو اپنے آپکو خدا گمان کرتا ہے تو تو اسکو پچھم سے نکال۔ اس لئے کہ جو خدا ہوتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہوتا ہے۔ تو کافر بکا بکا رہ گیا ــ یعنی صرف اس بات کو سنتے ہی سے اس کا ہوش اڑ گیا ــ اور جواب نہ دے سکا ــ

(سَیِّدُنَا السَّالَارْ مَسْعُوْدُ الْغَازِی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

التوجه (روانہ ہونا) مصدر باب تفعل ــ **التوجیهُ** (بھیجا، روانہ کرنا) مصدر باب تفعیل ــ **بھرائچ** (شہر بہرائچ) **الاكيمة** (صاحبزادی) **ستّرک** (سترکھ ضلع بارہ بنکی میں ایک قصبہ کا نام ہے) **الشُرطي** (کوتوال سپاہی پولیس) جمع شُرَط ــ **ذوالعاهة** (مصیبت زدہ) **رِمایة السهم** (تیراندازی) **الفروسة** (شہسواری) **الممارسة** (مشق کرنا) مصدر باب مفاعلہ **ستر معلّی** (سرکار غازی کی والدہ محترمہ کا نام) **التسيفُ** (شمشیر زنی) مصدر باب تفعل ــ **طعن الرمح** (نیزہ بازی) **التجهزُ الشديد** (خوب تیاری کرنا) **الصولُ** (حملہ کرنا، چڑھائی کرنا) **الامير الهندكی** (راجہ) ــ

وہ اسلام اور مسلمانوں کے مددگار ہیں۔ غازیوں اور مجاہدوں کے رہنما ہیں۔ پرچم اسلام کو اٹھانے والے ہیں ــ بتوں کے رعب کو توڑنے والے ہیں۔ بہت مشہور شہداء عظام میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے اور ان کے آباء کرام سے راضی ہو ــ یہی ہیں جنکو ہندوستان کے مسلمان، ہندو، مرد، عورتیں، اور بچے غازی میاں اور بالے میاں کے نام سے جانتے ہیں۔ آپ کا نسب شریف مومنوں کے امیر اور مسلمانوں کے رئیس اعظم سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے ملتا ہے۔ وہ نسب نامہ درج ذیل ہے۔ سلطان الشہداء السالار مسعود غازی جو بیٹے ہیں سالار ساہو غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عطاء اللہ غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طاہر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ طیب غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عمر غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ ملک آصف غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ بطل غازی کے وہ بیٹے ہیں شاہ عبد المنان غازی کے وہ بیٹے ہیں سیدنا امام محمد غازی کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین فاتح خیبر شیر خدا سیدنا علی کے رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعنہم ــ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ستر معلّی کے بطن سے بروز اتوار بوقت صبح صادق اکیس رجب سن چار سو

پانچ ہجری (۲۱ رجب سنہ ۴۰۵ھ) مطابق سن ایک ہزار پندرہ عیسوی (سنہ ۱۰۱۵ء) کو اجمیر شریف میں پیدا ہوئے۔ جبکہ آپ کے والد سالار ساہو علیہ الرحمہ سلطان اعظم محمود غزنوی کی جانب سے وہاں کے والی تھے۔ اور حضرت ستر معلی جناب الحمد سلطان سبکتگین کی صاحبزادی اور سلطان محمود غزنوی کی ہمشیرہ اور سالار ساہو علیہ الرحمہ کی بیوی تھیں ــ

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے علوم دینیہ غازی ابراہیم بارہ ہزاری سے حاصل کیا۔ اور آپ دس سال کی عمر میں علم ظاہری اور باطنی کے عالم ہو گئے۔ اور تیر اندازی، نیزہ بازی، شمشیر زنی اور شہسواری کی مشق کی۔ اس لئے کہ آپ ابتداء عمر مبارک ہی سے اسلام کی تبلیغ اور اشاعت دین کے شیدائی تھے۔ اور اللہ رب العالمین کی راہ میں جہاد اور جنگ کرنے کے گرویدہ تھے ــ اور آپ نے بیعت و خلافت اپنے والد گرامی علیہ الرحمہ سے حاصل کی ــ

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے ماموں سلطان محمود کے ساتھ سومناتھ (مندر) کے فتح کے بعد غزنی تشریف لے گئے۔ اور کچھ دنوں وہاں قیام فرمایا۔ پھر گیارہ ہزار سواروں کے ساتھ ہندوستان کی طرف اسلام کی آواز کو اس کے گوشہ گوشہ میں بلند کرنے کیلئے روانہ ہوئے اور کابل جلال آباد اور سندھ ہوتے ہوئے ملتان پہونچے اور وہاں چار مہینے قیام فرمایا۔ پھر دلی، میرٹھ اور قنوج ہوتے ہوئے سترکھ ضلع بارہ بنکی میں تشریف لائے۔ اور اس وقت آپ کے والد گرامی کابلیر کے گورنر تھے اور آپ کی والدہ بھی آپکے والد کے ساتھ تھیں ــ

اور جب آپ کی والدہ نے سنہ ۴۲۳ھ میں کابلیر میں انتقال فرمایا تو آپ کے والد صاحب بھی سترکھ میں تشریف لے آئے۔ اور وہیں مقیم ہو گئے۔ پھر سیدنا غازی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گورنروں کو اسلام کی تبلیغ کیلئے قرب و جوار میں بھیجا۔ اور اپنے عم بزرگوار سالار سیف الدین سرخ رو اور سالار رجب کوتوال کو اسلام کی طرف بلانے والے مجاہدین کی جماعت کیساتھ بہرائچ بھیجا ــ اور جب یہ لوگ بہرائچ پہونچے، اور توحید کی آواز اس کے اطراف میں پھیلی تو ہندوستان کے راجاؤں نے ان کی اقامت کو ناپسند کیا (برا سمجھا) اور ان لوگوں کا محاصرہ کر لیا تو سالار سیف الدین نے سیدنا غازی کے پاس خط لکھا اور ان کو صورت حال سے مطلع کیا اور ان سے مدد طلب کی ــ تو سیدنا غازی سترکھ سے نکلے اور ۱۰ شعبان سنہ ۴۲۳ھ کو بہرائچ پہونچے۔ تو بے دین سرکش لوگ اس وقت تو پیچھے ہٹ گئے۔ پھر ان لوگوں نے خوب تیاری کی اور جنگ کے ارادہ سے آئے۔ پس لشکر اسلام اور ہندو راجاؤں کی فوج کے درمیان بہرائچ کے علاقہ میں جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ اور لشکر مسعودیہ کے غازیوں نے تعداد کی قلت کے باوجود بتوں کے پجاریوں کو

متعدد لڑائیوں میں شکست دی ۔

پھر آخری معرکہ خاص بہرائچ میں ہوا جس میں ہندوستان کے اکیس راجا اپنی اپنی بہت سی فوجوں کے ساتھ جمع ہوئے ۔ اور ان لوگوں نے اہل حق پر حملہ کر دیا ۔ تو سیدنا غازی نے اپنی فوج کے ساتھ ان لوگوں سے شدید جنگ فرمائی ۔ اور ۱۲ رجب سنہ ۴۲۴ھ کو سالار سیف الدین علیہ الرحمہ عساکر اسلام کے جم غفیر کے ساتھ شہید ہو گئے ۔ اور دوسرے دن ۱۳ رجب کو سیدنا غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ کے راستے میں شہادت کا جام نوش فرمایا ۔ اور ہمیشہ کیلئے بہرائچ میں پرچم اسلام نصب کر دیا ۔ آپ کے والد بزرگوار سالار ساہو علیہ الرحمہ نے ۲۵ شوال سنہ ۴۲۳ھ کو ستر کھ میں انتقال فرمایا اور وہیں دفن ہوئے اور ان کی قبر کی زیارت کیجاتی ہے اور اس سے برکت حاصل کی جاتی ہے ۔ اور سلطان الشہداء سیدنا غازی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بہرائچ میں دفن کیا گیا ۔ اور ان کے قبر شریف کی بڑے چھوٹے ، امیر غریب ، علماء اور مشائخ زیارت کرتے ہیں ۔ اور بے شک اللہ رب العالمین نے ان کے جہاد اور ان کی لڑائی کو قبول فرما لیا ۔ اور ان کو برکات کا مخزن بنا دیا اور تصرفات پر قدرت عطا فرمائی ۔ اور بہت سے کوڑھی ، اندھے اور مصیبت زدہ جو ان کے قبر شریف کے پاس آئے اللہ تعالیٰ نے انہیں شفا عطا فرمائی ۔ پس اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور ان کو ہم سے راضی کرے ۔

سیدنا الغوث الاعظم الجیلانی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ افراد میں یکتا ، سیدوں کے سید ، بندوں کو نفع پہنچانے والے ، شہروں کی اصلاح کرنیوالے فساد کو دور کرنیوالے ، رشد و ہدایت کے شیخ ، مراد کو عطا فرمانے والے ۔ اوتاد کے مرجع ، کونین کے غوث ، دونوں فریق کے امام ، ماں اور باپ کی طرف سے عمدہ حسب و نسب والے ، حسن و حسین کے بیٹے ، ثقلین کے غوث ، افضل مفسر ، افضل محدث ، کامل فقیہ ، امت کے مفتی ، اسلام کو زندہ کرنیوالے ، روشن شریعت کے رائج کرنیوالے ، روشن طریقہ کے مجدد ، روشن سنت کی تائید کرنیوالے ، بدعت سیئہ کو توڑنے والے ، اللہ کے محبوب ، حق کو پہچاننے والے ، محکم دستگیر ، روحانی پیشوا ، اللہ کی راہ پر چلنے والے ، ربانی قطب ، سید ابو محمد محی الدین عبد القادر جیلانی ہیں ۔ اللہ پاک بہت نعمت عطا کرنیوالا ان سے اور ان کے آباء کرام ، اور ان کے مشہور بزرگوں ، بڑے بڑے خلیفوں ، اور ان سے نسبت رکھنے والوں سے قیامت تک راضی ہو ۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سنہ ۴۷۰ھ میں جیلان میں پیدا ہوئے ۔ اور آپ والدہ کی جانب سے حسینی اور والد کی جانب سے

حسنی ہیں ۔ والد کی جانب سے حسنی ہونا اس لئے کہ آپ بیٹے ہیں سید ابو صالح موسیٰ کے وہ بیٹے ہیں سید ابو عبد اللہ کے وہ بیٹے ہیں سید یحییٰ زاہد کے وہ بیٹے ہیں سید محمد کے وہ بیٹے ہیں سید داؤد کے وہ بیٹے ہیں سید موسیٰ کے وہ بیٹے ہیں سید عبد اللہ کے وہ بیٹے ہیں سید موسیٰ جون کے وہ بیٹے ہیں سید عبد اللہ محض کے وہ بیٹے ہیں سید حسن مثنیٰ کے وہ بیٹے ہیں سیدنا امیر المومنین السید الامام الحسن کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیہم اجمعین کے ۔

اور والدہ کی جانب سے حسینی ہونا اس لئے کہ آپ بیٹے ہیں ام الخیر امۃ الجبار فاطمہ کے وہ بیٹی ہیں سید عبد اللہ صومعی کی وہ بیٹے ہیں سید جمال الدین محمد کے وہ بیٹے ہیں سید محمود کے وہ بیٹے ہیں سید امام علی رضا کے وہ بیٹے ہیں سید امام موسیٰ کاظم کے وہ بیٹے ہیں سید امام جعفر صادق کے وہ بیٹے ہیں سید امام محمد باقر کے وہ بیٹے ہیں سید امام زین العابدین علی کے وہ بیٹے ہیں السید الامام الہمام سید الشہداء ابو عبد اللہ حسین کے وہ بیٹے ہیں امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدہ فاطمہ زہرا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہم اجمعین کے ۔

سید ابو العطا عبد اللہ کے وہ بیٹے ہیں سید کمال الدین عیسیٰ کے وہ بیٹے ہیں سید ابو علاء الدین محمد جواد کے وہ بیٹے ہیں

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس وقت اپنی ماں کی گود میں شیر خوار تھے ۔ رمضان کے دنوں میں ماں کا دودھ نہیں نوش فرماتے تھے ۔ پس اس وقت یہ بات جیلان میں پھیل گئی کہ سادات میں ایک ایسا لڑکا پیدا ہوا ہے جو رمضان کے دنوں میں دودھ نہیں پیتا ہے ۔

پس دیکھو اے لوگو ! بے شک ہمارے غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی شیر خوارگی کے زمانے میں شریعت نبویہ کے بہت متبع تھے ۔ صاحب شریعت پر صلوٰۃ وسلام ہو ۔ اور جب آپکو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا شوق ہوا تو آپ نے جیلان سے سفر کیا اور سنہ ۴۸۸ھ میں بغداد پہنچے ۔ اور وہاں امت کے بڑے بڑے علماء کی طرف متوجہ ہوئے ۔ پس آپ قرآن عظیم میں مشغول ہوئے یہاں تک کہ آپ نے اسکو محفوظ کر لیا اور اس کے ظاہر و باطن کو حاصل کر لیا ۔ قاضی ابو سعید مبارک بن علی مخزومی اور ابو الوفاء علی بن عقیل اور محفوظ بن احمد کلوذانی اور ابو الحسن محمد بن قاضی بن یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہم جیسے کامل فقیہوں سے علم فقہ حاصل کیا ۔ اور احادیث نبویہ کو ستر محدثین سے زیادہ لوگوں سے سماعت فرمائی جن میں سے ابو غالب محمد بن حسن باقلانی اور ابو بکر احمد بن مظفر اور ابو القاسم علی بن احمد کرخی اور ابو عثمان اسمٰعیل بن محمد اصبہانی اور محمد بن مختار ہاشمی اور ان کے علاوہ بہت سے محدثین ہیں ۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ۔

اور ادب ابو زکریا یحییٰ بن علی تبریزی کے پاس پڑھا (علیہ الرحمہ) اور امام المحققین ابو الخیر حماد بن مسلم

دباس کی صحبت اختیار فرمائی اور ان سے علم طریقت سیکھا۔ اور بڑے بڑے زاہدین زمانہ اور بڑے عارفوں کی جماعت سے ملاقات کی پس ان لوگوں سے علوم شریعت حاصل کرنے اور فنون وغیرہ سیکھنے میں برابر کوشش کرتے رہے۔ یہاں تک کہ عراق کے تمام بزرگوں پر سبقت لے گئے۔ اور زمانے کے علماء پر فائق ہو گئے۔ پھر آپ اعلیٰ ریاضت و مجاہدہ میں مشغول ہوئے تو پچیس سال عراق کے جنگلوں اور ویرانوں میں پھرتے ہوئے تنہا عبادت کرتے رہے۔ اور چالیس سال تک عشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھتے رہے۔ اور پندرہ سال تک عشاء کی نماز پڑھکر پھر قرآن شریف کی تلاوت فرماتے رہے اس حال میں کہ ایک پاؤں پر کھڑے رہتے یہاں تک کہ صبح کے وقت قرآن شریف ختم کرلیتے۔ اور جب آپ کا مجاہدہ ختم ہوا تو شیخ اجل فقیہ قاضی ابو سعید مبارک بن علی مخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دست مبارک سے خرقہ شریف پہنا۔

اور جب اللہ رب العلمین نے آپکو مخلوق کیواسطے ظاہر فرمایا اور آپکو مقبول خاص و عام کردیا۔ تو آپ لوگوں کے سامنے تقریر کرنے اور انکو نصیحت کرنے میں مشغول ہو گئے۔ اور آپ کا پہلا جلسہ وعظ شوال سنہ ۵۲۱ھ میں منعقد ہوا۔ اور لوگ آپکی مجلس وعظ میں دور دراز مقامات سے گھوڑوں، خچروں، گدھوں اور اونٹوں پر آتے یہاں تک کہ حاضرین کی تعداد ستر ہزار ہو جاتی۔ اور چار سو کاتب آپکی مجلس میں حاضر رہتے اور آپ سے سنتے تھے اسے لکھتے۔ اور آپکی مجلس میں آپکی نصیحت کی تاثیر سے دو، تین مرد مر جاتے تھے۔ اور آپکی کوئی مجلس ایسی نہ ہوتی جو خالی ہو یہود و نصاریٰ کے مسلمان ہونے سے اور رہزنی اور قتل سے توبہ کرنے والوں سے اور عقائد باطلہ رکھنے والوں یعنی رافضی وغیرہ کے رجوع کرنے سے۔ اور آپ کے دست مبارک پر پانچسو سے زیادہ یہودی اور عیسائی مسلمان ہوئے۔ اور آپکے دست مبارک پر ایک لاکھ سے زیادہ راہزنوں، جان مار ڈالنے والوں، اور دوسرے بڑے گناہ گاروں اور بے دینوں نے توبہ کی۔

اور جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تدریس کیلئے مسند صدارت کو زینت بخشی تو آپکے پاس دنیا کے گوشے گوشے سے طالب علم حاضر ہوئے۔ اور آپ سے علم سیکھا اور سماعت کی۔ اور فقہاء کی ایک کثیر جماعت نے آپ سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ اور بہت سے علماء آپکی جانب منسوب ہوئے۔ اور آپ اپنے مدرسہ میں تفسیر، حدیث، فقہ اور نحو وغیرہ کا درس دیتے تھے اور قرآن مجید کو تمام قراتوں کے ساتھ پڑھاتے تھے۔ اور جن لوگوں نے آپکے علم فقہ حاصل کیا اور آپکے احادیث سماعت کی ان میں سے آپکے مبارک فرزندوں میں سے شیخ امام سیف الدین عبدالوہاب اور امام بے نظیر سید تاج الدین عبدالرزاق اور امام اوحد سید شرف الدین عیسیٰ اور امام جلیل سید شمس الدین عبدالعزیز اور امام سید

جمال الدین عبدالجبار اور شیخ امام سید ضیاء الدین موسیٰ اور عالم جلیل سید ابو عبداللہ عبدالرحمٰن اور عامل فقیہ سید یحییٰ اور شیخ اجل سید ابو اسحٰق ابراہیم اور فاضل جمیل سید ابو الفضل محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین ہیں۔ اور تم جان لو کہ بیشک جب سیدنا شیخ محی الدین عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے قطبیت کا جھنڈا بلند کیا گیا اور ان کے سر پر غوثیت کا تاج رکھا گیا اور عالم میں تصرف عام کی خلعت پہنائی گئی اور ولایت دینے اور چھیننے کا اختیار آپ کو عطا کیا گیا تو حکم دیا گیا کہ آپ اپنے اس مقام کا اعلان کریں۔ تو آپ نے مجمع عام میں اپنی مجلس بغداد میں فرمایا "میرا یہ قدم اللہ کے تمام ولیوں کی گردن پر ہے" اور اس وقت پچاس سے زیادہ بڑے بڑے اولیاء آپکی مجلس میں حاضر تھے جیسے شیخ اجل علی بن ہیتی اور شیخ سید ابو سعید قیلوی اور شیخ ابو نجیب عبدالقاہر سہروردی اور ان کے بھتیجے شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی اور شیخ ابو عمرو عثمان صیر یفینی اور شیخ ابو محمد عبدالحق حریمی اور شیخ بقا ابن بطو اور ان کے علاوہ مشائخ۔ تو سیدنا علی بن ہیتی اس بات کو سنتے ہی جلدی سے کھڑے ہو گئے۔ اور آپ کی کرسی کے سامنے ہو گئے اور اس پر چڑھ گئے اور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قدم کو پکڑ کر اسکو اپنی گردن پر رکھا۔ اور آپکے دامن کے نیچے داخل ہو گئے۔ اور ان سب بزرگوں نے اپنی اپنی گردنوں کو اس مجلس میں آپکے سامنے جھکا دیا۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔ اور روئے دنیا کے گوشے گوشے کے وہ اولیاء جو اس مجلس بغداد میں حاضر نہ تھے تو ان لوگوں نے بھی اسی وقت اپنے سروں کو جھکا لیا۔ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے کہ بیشک شیخ احمد ابن رفاعی نے اپنا سر ام عبیدہ میں جھکا لیا اور شیخ عبدالرحمٰن طفسونجی نے طفسونج میں اور شیخ محمد بن موسیٰ بصری نے بصرہ میں اور شیخ حیات بن قیس حرانی نے حران میں اور شیخ سوید سنجاری نے سنجار میں اور شیخ رسلان نے دمشق میں اور شیخ شعیب ابومدین نے مغرب افریقہ میں اور شیخ عبدالرحیم حسینی تناوی نے قنا میں اور شیخ عدی بن مسافر نے لالش میں رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔

شیخ ابو محمد قاسم بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا گیا کہ وہ کہیں "میرا یہ قدم تمام اولیاء اللہ کی گردن پر ہے" تو میں نے مشرق و مغرب کے اولیاء کو دیکھا کہ وہ اپنے سروں کو بطور خاکساری کے جھکائے ہوئے ہیں۔ سوائے ایک عجمی مرد کے۔ پس انہوں نے حکم کی تعمیل نہیں کی تو ان سے ان کا حال پوشیدہ ہو گیا۔

اور شیخ ماجد کردی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بے شک جب شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا "قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ" تو روئے زمین پر اس وقت کوئی ولی باقی نہ رہے مگر انہوں نے اللہ کے واسطے انکساری کرتے ہوئے اور آپ کے منصب کا اعتراف کرتے ہوئے اپنی گردن کو جھکا دیا۔ تم جان لو کہ بیشک اللہ رب العلمین جل شانہ نے سیدنا غوث اعظم

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس بات پر قدرت دی ہے کہ وہ مخلوق کے ظاہر و باطن میں تصرف کریں۔ اور اپنا حکم جنات اور انسان پر جاری کریں۔ اور پوشیدہ باتوں سے مطلع کریں۔ اور رازوں کو ظاہر کریں۔ اور لوگوں کے خیالات پر بات کریں۔ اور غیبی بدلے عطا فرمائیں۔ اور پریشانیوں اور مصیبتوں کو دور فرمائیں۔ اور زندہ کریں اور مردہ کریں۔ اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو شفا بخشیں اور بیماروں کو اچھا کریں۔ اور زمان و مکان کو طے کریں۔ اور زمین و آسمان میں اپنا حکم نافذ کریں اور پانی پر چلیں۔ اور فضا میں پرواز کریں۔ اور لوگوں کے دلوں کو پھیر دیں۔ اور غیب سے چیزوں کو حاضر کریں۔ اور گذشتہ اور مستقبل کی خبر دیں۔ اور خرق عادت افعال کو صادر فرمائیں۔ قابل اعتماد ائمہ سے بہت ساری روایتیں آئی ہیں جو اس بات پر گواہی دیتی ہیں کہ بیشک یہ سارے امور ان کے رب کے حکم سے واقع ہو چکے ہیں۔ جیسا کہ امام زمانہ نور الدین ابوالحسن علی شطنوفی اور امام اجل عفیف الدین عبداللہ اور ان دونوں کے علاوہ حضرات نے اپنی کتابوں میں ذکر کیا ہے ——— شیخ عمر بن مسعود بزاز اور شیخ ابو حفص عمر کیمانی سے روایت ہے دونوں حضرات نے فرمایا کہ ہمارے مرشد شیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی مجلس میں عام لوگوں کے سامنے فضا میں چلتے تھے۔ اور فرماتے تھے سورج نہیں طلوع ہوتا ہے جب تک مجھ کو سلام نہ کرے اور سال آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور مہینہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ ہونے والا ہے۔ اور ہفتہ آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور دن آتا ہے اور مجھے سلام کرتا ہے اور مجھے خبر دیتا ہے اس کے بارے میں جو کچھ اس میں ہونے والا ہے۔ اور میرے رب کی عزت کی قسم بیشک نیک بخت اور بدبخت لوگ میرے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ میری آنکھ لوح محفوظ پر ہے۔ میں علم الٰہی کے سمندروں میں غوطہ زن ہوں۔ اور اس کے مشاہدہ میں مستغرق ہوں۔ میں تم سب پر اللہ کی دلیل ہوں۔ میں زمین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب اور ان کا وارث ہوں۔

اور آپ نے رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام کو زندہ کرنے، اور مسلمانوں کے دین کو نیا کرنے اور فقہا اور محدثین کی فوج تیار کرنے، اور علماء و مشائخ اور صالحین کی فوج کو سنت کی اشاعت اور شریعت کی ترویج اور دین کی حمایت کیلئے کھڑا کرنے کے بعد ۱۱ ربیع الآخر ۵۶۱ھ میں رحلت فرمائی۔ پس اللہ احسن الخالقین ان سے راضی ہو اور درود و سلام نازل ہو افضل المرسلین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے تمام آل اور اصحاب اور ان کے پیروکار اور ان کے فرزند غوث اعظم

جیلانی پر۔ وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن۔

(امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

آپ اسلام اور مسلمانوں کے پیشوا ہیں۔ رب العلمین کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہیں۔ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے معجزوں میں سے ایک معجزہ ہیں۔ اعلیحضرت بریلوی کے نام سے مشہور ہیں۔ رضی عنہ ربہ القوی۔ شہر بریلی شریف میں ۱۰ شوال ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴ جون ۱۸۵۶ء میں پیدا ہوئے۔ اور وہیں اپنے دادا بزرگوار امام رضا علی خاں رضی عنہ ربہ الرحمٰن کے زیر نگرانی پرورش پائی۔ اور اپنے والد علامہ مولانا نقی علی خاں بریلوی کے پاس اور علامہ مولانا عبدالعلی رامپوری کے پاس تعلیم حاصل کی اور آپ تیرہ سال دس ماہ کی عمر میں تمام علوم شرعیہ کے عالم اور جمیع علوم عقلیہ کے ماہر ہو گئے۔ اور امام سید آل رسول مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سلسلہ عالیہ قادریہ میں ۵ جمادی الآخری ۱۲۹۴ھ میں بیعت کی اور ان سے علوم طریقت حاصل کیا۔ اور آپکی حیات مبارکہ دین اور علوم کے زندہ کرنے کیلئے تھی۔ لیکن آپکی طبیعت کا میلان پہلے (احیاء دین) کی جانب تھا۔ اور آپ نے بہت سی دینی کتابیں تصنیف فرمائی یہاں تک کہ آپکی تصانیف کی تعداد ہزار سے زیادہ ہو گئی۔ انھیں میں سے فتاوی رضویہ ہے جو بارہ ضخیم (موٹی) جلدوں پر مشتمل ہے۔

اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت سے ان علوم کو زندہ فرمایا جن کی نشانیاں مٹ چکی تھیں جیسے تکسیر، توقیت، جبر، مقالہ، جفر، وغیرہ۔

اور آپ جب حرمین شریفین (مکہ مدینہ) حج و زیارت کے لئے تشریف لے گئے۔ اور آپ کا علمی دبدبہ چاروں طرف پھیلا تو آپکی خدمت میں حرمین کے بڑے بڑے علماء حاضر ہوئے اور وہ لوگ آپکے دست مبارک پر بیعت ہوئے۔ اور آپ سے اجازت و خلافت حاصل کی۔ اور ان میں سے بعض حضرات نے زبان و قلم سے کئی بار اعلان فرمایا کہ بے شک اعلیحضرت شیخ احمد رضا خاں اس زمانہ میں دین و ملت کے مجدد ہیں ——— اور ایشیاء اور افریقہ کے بہت سے علماء امور شریعت و طریقت میں آپ سے استفادہ کرتے تھے۔ اور آپکی عظیم سیرت میں سے یہ ہے کہ آپ نے سید الانس و جاں علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام کی سنتوں کو عمل اور قلم اور زبان کے ذریعہ ہمیشہ زندہ کیا۔ اور ہر وقت، ہر لمحہ اس کی ترویج کے لئے کوشش کی۔ اور آپکی عظیم سیرت میں سے یہ بھی ہے کہ آپ اپنے بچپن کے زمانہ ہی سے بدمذہب، بے دینوں اور مرتدین سے بیزاری ظاہر کرتے۔ اور ان پر سختی کرتے رہے۔ اور آپکی

یہی سے ہے کہ بیشک آپ سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ناموس کے لئے ڈھال بن گئے۔ جس وقت کہ ہندوستان کے دشمنان رسول نے اپنے اقوال خبیثہ کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں شائع کیا۔ اور اسی میں سے ہے کہ آپنے الگ سے فرق باطلہ جیسے قادیانی، نیچری، فلسفی، یہودی، نصاریٰ، مجوسی، ہندو قوم، دیوبندی، رافضی، خارجی، وہابی، وہابیہ اور ندوی وغیرہ کے رد میں کتابیں تصنیف فرمائیں۔

اور آپکے بڑے بڑے خلفاء میں سے آپکے بڑے صاحبزادے حجۃ الاسلام مولانا شاہ حامد رضا خاں اور آپکے چھوٹے صاحبزادے مفتی اعظم شاہ مصطفےٰ رضا خاں عالم شہیر محدث کبیر سید محمد عبد الحئی حسنی فاسی بن سید عبد الکبیر جو باشندہ ہیں بلاد مغرب افریقہ کے، رئیس العلماء مولانا شیخ صالح کمال مکہ شریف کے مفتی حنفیہ اور فاضل جلیل مولانا سید اسمٰعیل بن مولانا سید خلیل مکی مولانا شیخ علامہ محمد عابد بن حسین مکہ معظمہ کے مفتی مالکیہ مولانا شیخ عبد اللہ بن مولانا شیخ احمد ابو الخیر میرداد مکی، مولانا سید عبد اللہ دحلان مکی، مولانا سید سالم بن عیدروس [illegible] علوی حضرمی اور مولانا سید علوی بن حسن الکاف حضرمی مولانا ضیاء الدین مہاجر مدنی، راس المفسرین سید نعیم الدین مراد آبادی، خاتم الفقہاء امجد علی، شیخ المحدثین سید دیدار علی، ملک العلماء مولانا ظفر الدین بہاری، فقیہ اعظم مولانا ابو یوسف محمد شریف پنجابی، مولانا عبد السلام جبل پوری اور ان کے علاوہ بہت سے مشہور خلفاء ہیں۔ رحمہم اللہ تعالیٰ۔

اور آپ نے ۲۵ صفر ۱۳۴۰ھ بروز جمعہ مبارکہ ۲ بجکر ۳۸ منٹ پر انتقال فرمایا مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۱ء۔ جان لو کہ بے شک تمام علماء و مشائخ اس بات پر متفق ہیں کہ بے شک امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ چودھویں صدی ہجری کے مجدد ہیں۔

(حافظ دین وملت)

بانی الجامعۃ الاشرفیہ عربی یونیورسٹی مبارکپور۔ قدس سرہ العزیز

۱۳۱۲ھ — ۱۹۷۶ء

آپ عبد العزیز بن حافظ غلام نور بن عبد الرحیم مراد آبادی ہیں۔ حافظ دین وملت متفرق علوم کے جامع، علوم اسلامیہ میں ممتاز زمانہ، فنون عقلیہ میں نادر روزگار، اسلام اور مسلمانوں کے خدمت گار، اور بانی الجامعۃ الاشرفیہ اور علماء پیدا کرنے والے ہیں۔

آپکی پیدائش حافظ ملت بروز دوشنبہ ۱۳۱۲ھ موضع بھوجپور ضلع مراد آباد (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ آپکے دادا بزرگوار نے آپکا نام شاہ عبد العزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے نام

پر رکھا۔ اور فرمایا عنقریب یہ میرا بیٹا دین کا بڑا عالم ہوگا۔

آپکی پرورش حافظ ملت ایک غریب خاندان میں، نیک دینی، ہدایت یافتہ اسلامی ماحول میں پروان چڑھے۔ اور آپ کا خاندان بزرگی اور شرافت میں مشہور تھا۔ اور آپکے والد گرامی اور دادا بزرگوار دیندار تھے۔ اور آپکے خاندان کا ہر فرد دینی رنگ میں رنگا ہوا تھا۔

آپکی تعلیم حافظ ملت تعلیم میں اپنے باپ دادا کے طریقے پر چلے۔ پس آپنے قرآن مجید اپنے والد بزرگوار کے پاس حفظ کیا۔ اور ابتدائی درجوں کی تعلیم مکمل کی۔ اور فارسی کی ابتدائی تعلیم مولوی عبد المجید مراد آبادی اور حافظ نور بخش سے اپنے وطن ہی میں حاصل کی۔ پھر آپکی تعلیم منقطع ہو گئی۔ اور آپ اپنے وطن ہی میں مدرسہ حفظ القرآن میں مدرس اور بڑی جامع مسجد میں امام مقرر ہو گئے۔ اسی طرح پانچ سال گذر گئے۔ پھر آپ اعلیٰ تعلیم کی طرف مائل ہوئے۔ اور جامعہ نعیمیہ مراد آباد میں داخلہ لیا۔ اور اسمیں تین سال تک تعلیم حاصل کی۔ لیکن شرح جامی سے آگے نہ بڑھ سکے۔ پھر آپ دوسرا مدرسہ اور مہربان ومخلص استاذ کی تلاش کرنے لگے۔ یہاں تک کہ صدر الشریعہ فقیہ اسلام میں ممتاز علامہ امجد علی اعظمی (مؤلف بہار شریعت) رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (متوفی ۱۳۶۷ھ) کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا مقصد بیان کیا۔ تو آپ نے قبول فرمالیا۔ اور مدرسہ معینیہ اجمیر شریف میں آنے کا حکم دیا۔ تو حافظ ملت نے اس مدرسہ میں شوال ۱۳۴۲ھ میں داخلہ لیا اور پڑھتے رہے۔ اور شیخ جلیل صدر الشریعہ سے اپنے ساتھیوں شیخ کبیر محدث اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (متوفی ۱۳۸۲ھ) اور شیخ العلوم مولانا غلام جیلانی میرٹھی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مؤلف بشیر القاری والبشیر الکامل والبشیر الناجیہ) اور مجاہد ملت مولانا حبیب الرحمٰن اڑیسوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور ان لوگوں کے علاوہ کے ساتھ استفادہ کرتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نے اپنی تعلیم مکمل فرمائی اور علوم ومعارف کے حامل ہو کر ۱۳۵۱ھ میں سند فراغت حاصل کی۔ اور اسمیں کوئی شک نہیں ہے کہ صدر الشریعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی توجہ آپکی طرف زیادہ تھی۔ اور آپکو بڑا فائدہ پہونچایا یہاں تک کہ حافظ ملت کی شخصیت کو تاریخ کی ان بڑی شخصیتوں میں سے بنادیا جن پر زمانہ فخر کرتا ہے۔

مبارکپور میں آپکی تشریف آوری حافظ ملت تعلیم کی تکمیل کے بعد شیخ صدر الشریعہ کی خدمت میں شہر بریلی شریف میں سال بھر تک رہے۔ اور اسی زمانے میں شیخ صدر الافاضل مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی (مؤلف خزائن العرفان) نے آپکو شعبان ۱۳۵۲ھ میں آگرہ کی جامع مسجد میں امام مقرر کرنا چاہا! تو آپنے انکار کر دیا اور کہا کہ میں ملازمت نہیں کروں گا۔ اور حافظ ملت اسلام کی بے لوث خدمت کرنا چاہتے تھے۔

لیکن شیخ صدر الشریعہ نے انہیں اسی سال بریلی شریف طلب فرمایا اور وہاں لوہ(؟) اشرفیہ مبارکپور ضلع اعظم گڈھ میں تدریسی خدمت کرنے کا حکم دیا تو حافظ ملت نے استاذ کے حکم کو مانتے ہوئے مبارکپور ۲۹ شوال ۱۳۵۲ھ میں اپنی تشریف آوری سے مشرف فرمایا۔ اور تدریس میں مشغول ہو گئے۔ اور تدریس و تعلیم پر چھیالیس سال کے نیے(؟) ختم تک نہایت رعب و دبدبہ شان و شوکت اور نام کی شہرت کے ساتھ بلند مرتبہ ہو کر مقیم رہے۔ جن سے مثالیں دی جاتی ہیں۔ اور جس کی طرف رخت سفر باندھا جاتا ہے۔ اور ہر چہار جانب سے طلبہ آتے ہیں۔

اور آپ صرف ایک قابل مدرس ہی نہیں بلکہ ایک ماہر خطیب بھی تھے۔ اور ہندوستان کے مختلف اطراف کا دورہ فرماتے تھے۔ اور اپنی خطابت سے تبلیغ اسلام فرماتے تھے۔ جس طرح آپ ایک مدرس وخطیب تھے اسی طرح ایک مصنف بھی تھے۔ اور چند کتابیں بھی تصنیف فرمائی جن میں سے معارف الحدیث و فتاوی عزیزیہ اور الصباح الجدید (جو جماعت میں سے فرقہ دیوبندیہ کی رد میں ہے) اور ان کے علاوہ کئی مفید کتابیں۔ تاہم آپکی پوری توجہ مدرسہ کی جانب تھی۔ اور مدرسہ کی ترقی کیلئے ہمیشہ کوشش کرتے رہے۔ اور اس راستے میں اپنی پوری جدوجہد کرتے رہے اور ترقی دیتے رہے اور اسکو آگے بڑھاتے رہے۔ اور مدرسہ کو جامعہ کی شکل میں تبدیل کرنے کا عزم مصمم کر چکے تھے آخر کار انہیں کامیابی نصیب ہوئی — اور جب آپ مبارک پور تشریف لائے تو مدرسہ اشرفیہ کو ایک مکتب کی شکل میں پایا۔ تو پہلے آپنے اسے مدرسہ کی شکل میں ترقی دی۔ اور اسے مطمئن نہ ہوئے اور چین سے نہ بیٹھے یہاں تک کہ اسکو یونیورسٹی تک پہونچا دیا اور جب جامعہ کی تکمیل فرمائی تو دنیا سے رحلت فرماگئے حضور حافظ ملت نے کئی ایک لافانی کارنامے انجام دیئے جن میں سے ایک الجامعۃ الاشرفیہ کی تعمیر ہے۔ جو بلاشبہ یہ ایسا کارنامہ ہے جسکو ہندوستان میں آپ سے پہلے کسی نے نہیں انجام دیا۔ حافظ ملت کے دل میں ایک زمانہ سے اہلسنت کیلئے ایک بڑے جامعہ کی تعمیر کی خواہش موجزن تھی۔ اور اس مبارک مقصد کو پانے کیلئے آپ انتہائی کوشش کرتے رہے اور اس کے درپے رہے حتی کہ پروردگار عالم نے اس عظیم امر کی توفیق بخشی اور ۱۳۹۲ھ مطابق ۱۹۷۲ء میں حضور مفتی اعظم ہند شاہ محمد مصطفےٰ رضا خاں بریلوی ابن اعلیحضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے دست مبارک سے جامعہ کا سنگ بنیاد مبارکپور میں رکھا گیا۔ اور ایک ہی سال میں اسکی تعمیر مکمل ہو گئی اور آپکی یادگار قائم ہو گئی۔ اور ۱۳۹۳ھ میں جامعہ کی عمارت مکمل ہونے کے بعد ہی اس میں درس و تدریس کا کام شروع ہو گیا۔ اور آج جامعہ اپنی عظیم تعلیمی خدمات میں مشغول ہے۔ اور برابر ترقی کرتا رہیگا۔ اور اس کی خدمات روز بروز زیادہ ہوتی رہے گی —

(ان کارناموں میں سے) **علماء کا گروہ تیار کرنا** حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ اپنے عالم شباب سے تمام عمر ہمیشہ تدریسی خدمت انجام دیتے رہے حتی کہ آپنے اس دن بھی درس دیا جس دن آپکی وفات ہوئی۔ اور مشہور ممتاز علماء، مبلغین، مفتین اور مدرسین کو پیدا فرمایا۔ یہاں تک کہ آپکے دست مبارک سے فراغت پانیوالے علماء کی تعداد ہزار سے زیادہ ہو گئی —

(ان کارناموں میں سے) **مبارکپور میں بڑی جامع مسجد کی تعمیر** اس جامع مسجد کا سنگ بنیاد ۱۳۷۰ھ میں رکھا گیا۔ اور چند سالوں میں اسکی تعمیر مکمل ہو گئی۔ اور بلاشبہ یہ مسجد اعظم گڈھ کی سب سے بڑی مسجد ہے۔ بلکہ اس جیسی مسجد ہندوستان کے اکثر ضلعوں میں نہیں پائی جاتی۔ اور اسمیں پانچ ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔

آپکی وفات آپ نے مبارکپور میں بروز دوشنبہ جمادی الاخری ۱۳۹۶ھ کی دوسری نصف شب مطابق ۳۱ مئی ۱۹۷۶ء میں رحلت فرمائی۔ اور مزار مبارک جامعہ کے دارالاقامہ کے میلو میں زیارت گاہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے مرقد کو منور فرمائے۔ اور انہیں اپنی جنت کے وسط میں جگہ عطا فرمائے۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علی افضل خلقہ نبینا سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین — وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین ٥

(جواھر غالیہ)

بیش قیمت موتی

مشکل کشا امیر المؤمنین مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ عنا نے فرمایا (ہم اپنے بارے میں پروردگار عالم کی تقسیم سے راضی ہیں، کہ ہمارے لئے علم ہے اور جاہلوں کے لئے مال ہے)

سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا۔
(مخلوق میں سب سے بہتر میرے سردار معبود العلمین کے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر سلام ہو)
(خوشخبری دینے والے، ڈرانیوالے، ہاشمی (خاندان والے) بزرگی و شرافت والے، شفقت کرنے والے مہربانی کرنے والے پر جو احمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نام سے موسوم ہیں)
(آپ سے زیادہ حسین میری آنکھ نے کبھی نہیں دیکھا، اور آپ سے زیادہ خوبصورت کسی عورتوں نے جنا نہیں)
(آپ ہر عیب سے پاک پیدا کئے گئے ہیں گویا کہ آپکو آپکی مرضی (منشا) کے مطابق پیدا کیا گیا)

امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور مدد طلب کرتے ہوئے فرمایا — (آپکی ذات وہی ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی لغزش سے آپکو وسیلہ

بنایا تو کامیاب ہو گئے حالانکہ وہ تو پہلے باپ ہیں) (اور حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنی آزمائش کی گھڑی میں آپ کو پکارا تو پکارتے ہی ان کی مصیبت زائل ہو گئی) (اور آپ نے حضرت قتادہ کی آنکھ میں دوبارہ بینائی عطا فرمائی، اور ابن حصین کو اپنی شفا سے صحت عطا فرمائی) (اے جن و انس میں سب سے بزرگ اور اے مخلوق کے عمدہ ذخیرہ مجھے بھی اپنی بخشش عطا کیجئے اور اپنی رضا سے راضی ہو جائیے) (میں آپ کی بخشش کا مشتاق ہوں واللہ ابو حنیفہ کے لئے ساری مخلوق میں آپ کے سوا کوئی نہیں ہے)

امام محمد بوصیری صاحب قصیدہ بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے اور ان سے مدد طلب کرتے ہوئے فرمایا۔ (اے مخلوق میں سب سے بزرگ آپ کے سوا میرا کوئی نہیں ہے جس کی میں ہجوم پریشانی کے وقت پناہ لوں) اسلئے کہ بے شک دنیا اور اس کا مال آپ کی بعض بخشش ہے، اور لوح و قلم کا علم آپ کے علوم کا بعض حصہ ہے) (سیدنا غوث اعظم بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بلند مقام کی خبر دیتے ہوئے ارشاد فرمایا) (میں اللہ تعالیٰ کی تمام سرزمین کو رائی کی طرح اتصال کے طریقے پر دیکھ رہا ہوں) (اور اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام ولیوں کا سردار بنایا ہے پس میرا حکم ہر حال میں نافذ ہوتا ہے)

(نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کچھ احادیث کریمہ)

جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منقول ہیں۔

(۱) محدث ابن جوزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی فرمائی۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہر شخص میری رضا کا طالب ہے اور میں آپ کی رضا کا طالب ہوں۔

(۲) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا میری حقیقت کو میرے رب کے سوا کسی نے نہیں پہچانا۔

(۳) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہتا تو میرے ساتھ سونے کے پہاڑ چلتے۔

(۴) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے آپ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو علم طلب کرنے کیلئے نکلا تو وہ اللہ کے راستے میں ہے یہاں تک کہ واپس ہو جائے۔

(۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت نماز ستائیس درجہ تنہا نماز پڑھنے پر فضیلت رکھتی ہے۔

(۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہے۔

(۷) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹائے جاتے ہیں اور دس درجے بلند کئے جاتے ہیں۔

(۸) حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے اجسام کو کھانا حرام فرما دیا ہے پس اللہ کے نبی زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے۔

(۹) حضرت عبدالرحمن بن عائش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے اپنے پروردگار عزوجل کو بتجلی بصفت جمال دیکھا (یا اس حال میں دیکھا کہ میں بہترین صورت میں تھا) اور پوچھا کس سلسلہ میں فرشتے بحث کرتے ہیں تو میں نے عرض کی کہ تو خوب جانتا ہے فرمایا تو اپنے دست قدرت کو میرے دونوں شانے کے درمیان رکھا تو میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے کے درمیان پائی تو میں جو کچھ زمین و آسمان میں ہے جان گیا۔

(۱۰) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اہل محبت کے درود کو سنتا ہوں اور پہچانتا ہوں اور ان کے علاوہ کے درود مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱۱) حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین کو سمیٹ دیا تو میں نے اس کے مشارق و مغارب کو دیکھا۔

(۱۲) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آپ نے ارشاد فرمایا جو اللہ کی لقا کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی لقا کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ کی لقا کو ناپسند رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی لقا کو ناپسند کرتا ہے۔

(۱۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو رحمان کو محبوب ہیں زبان پر ہلکے ہیں۔ میزان میں بھاری ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

(قرآن حکیم کے چند آیات)

(۱) بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔ (۲) اے ایمان والو اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں۔ (۳) اور حرام نہیں مانتے اس چیز کو جسکو حرام کیا اللہ اور اس کے رسول نے۔ (۴) اور اللہ ہی کا بول بالا ہے۔ (۵) تم فرماؤ کیا اللہ اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنستے ہو بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے مسلمان ہو کر۔ (۶) اے غیب کی خبریں دینے والے نبی جہاد فرماؤ کافروں اور منافقوں پر اور ان پر سختی کرو۔ (۷) اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ انھوں نے نہ کہا اور بے شک ضرور انہوں نے کفر کی بات کہی اور اسلام میں آکر کافر ہو گئے۔ (۸) اللہ و رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔ (۹) سن لو بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔ (۱۰) اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے (۱۱) اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے۔ (۱۲) تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ (۱۳) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور انکے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں۔
اور آپس میں نرم دل۔ (۱۴) اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانیوالے نبی کی آواز سے۔ (۱۵)
اور عیب نہ ڈھونڈو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ (۱۶) اور میں نے جن اور آدمی اتنے ہی لئے بنائے کہ میری بندگی کریں۔
(۱۷) اور عزت تو اللہ اور اسکے رسول اور مسلمانوں کیلئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔ (۱۸) غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط
نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔ (۱۹) اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں۔ (۲۰) کہ تمہیں تمہارے رب نے
نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بیشک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دیگا
کہ تم راضی ہوجاؤ گے۔ (۲۱) اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں بیشمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کیلئے نماز پڑھو اور
قربانی کرو، بیشک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے۔ (۲۲) تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز
ہے، نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی ہے

نوٹ:۔ مذکورہ آیات کے ترجمے کنزالایمان سے لئے گئے ہیں۔

تمت بالخیر

فالحمد للہ تعالیٰ علیٰ ذالک
وصلی اللہ تعالیٰ وبارک وسلم علی النبی الکریم وعلیٰ آلہ وصحبہ
وابنہ الغوث الاعظم الجیلانی والمجدد الاعظم الامام احمد رضا
البریلوی وشیخنا المکرم المفتی الاعظم مولانا الشاہ مصطفیٰ رضا خان النوری
البریلوی۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

محمد انور علی نوری منظر القادری

دارالعلوم حمایت العلوم گجپور گرنٹ اترولہ گونڈہ یوپی
۱۴ ذی قعدہ ۱۴۱۰ھ مطابق ۸ جون ۱۹۹۰ء
بروز جمعہ مبارکہ